لاہور پاکستان
یوفہ
انٹرنیشنل

جناب غلام اکبر لاسی وفاقی وزیر افرادی قوت سمندر پار پاکستانیز

جناب امجد محمود عباسی قائم مقام قونصلیٹ جنرل دبئی

جناب منصور جاوید صدر ابوظہبی کرکٹ کونسل

شارجہ کی ہردلعزیز پاکستانی شخصیت محمد عارف خان

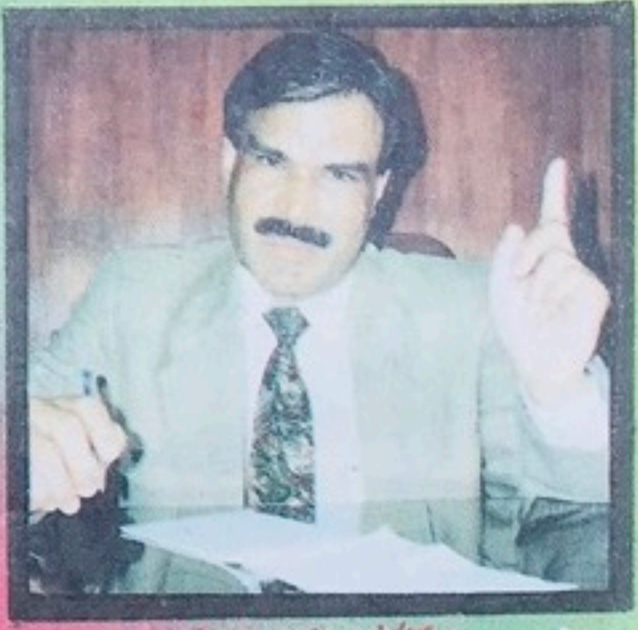
جناب محمد صدیق صدر شیخ زاید کلچرل سنٹر ابوظہبی

جناب ایم سعید میاں صدر پاکستان ویلفیئر سوسائٹی شارجہ

مرکز پاکستان کے نئے عہدیداران سفیر پاکستان و کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کے ہمراہ

محمد عبدالسلیم اپنے صاحبزادے کی سالگرہ کی تقریب میں بیگم کے ہمراہ

حبیب بنک دبئی کے چیف ایگزیکٹو جناب عارف لاکھانی

دبئی میں پاکستانی فیملی کی شادی کی تصویری جھلک

محبان وطن تنظیم کے قائد محمد ابراہیم حاجی اور مسٹر آفریدی

نئی نسل کا اُردو، انگریزی زبان میں بیک وقت شائع ہونے والا بین الاقوامی نیوز میگزین

گورنمنٹ آف پاکستان وزارت اطلاعات ونشریات کی سنٹرل میڈیا لسٹ میں شامل
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ماھنامہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین

لاہور پاکستان

جلد نمبر :- ٦
شمارہ :- ٧-٨
جولائی، اگست ۱۹۹۴ء

ایڈیٹر انچیف
صدیق القادری

اس شمارے میں

ماحولیات کمیٹی کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی جناب آصف زرداری کا خصوصی پیغام 9
محمد خالد جاوید گھر کی وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے ریلوے کا پیغام 10
ماہ کی اہم بین الاقوامی شخصیت جناب غلام اکبر لاسی وفاقی وزیر مملکت 11
محنت افرادی قوت اور سمندر پار پاکستانیز کا خصوصی انٹرویو
یو اے ای میں مقیم مشہور و معروف پاکستانیوں سے ملاقاتیں 14
ابو ظہبی پاکستان سنٹر کے نو منتخب صدر الحاج محمد صدیق سے انٹرویو 19
ابو ظہبی کرکٹ کونسل کے صدر جناب منصور جاوید سے بات چیت 21
معروف محب وطن پاکستانی محمد عبدالسلیم سے سرمایہ کاری کے حوالے سے انٹرویو 24
ڈاکٹر انیس سلطان صدر پاکستان سوشل کلچر سینٹر العین کی حوصلہ افزا باتیں 32
قائمقام قونصلیٹ جنرل دوبئی امجد مجید عباسی سے خصوصی انٹرویو 34
صاف گو پاکستانی نوجوان شخصیت سلیم کاشمیری کی کھری کھری باتیں 39
پاکستان کمیونٹی بنام خواجہ تنویر 41
ابو ظہبی کی معروف ادبی شخصیت سید صغیر جعفری 47
العین کے ہر دلعزیز پاکستانی حاجی محمد ابراہیم کی پاکستانیوں کے مسائل پر توجہ طلب گفتگو 50
شارجہ کے ممتاز محب وطن پاکستانی محمد عارف خاں سے انٹرویو 62
پاکستان ویلفیئر کونسل شارجہ کے صدر ایم سعید میاں کیساتھ دلچسپ امور پر بات چیت 65

قیمت ۵۵ روپے

فون
۳۵۴۲۲۹

● ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز
محمد جمیل قریشی، پروفیسر محمد وسیم بھٹی،
پروفیسر محمد اجمل چشتی، غلام مرتضےٰ قادری
مس روبینہ، توصیف القادری

● ڈیزائننگ
مقصود آرٹسٹ، ارشد آرٹسٹ

ایڈورٹائزمنٹ منیجر تنویر صدیق

اسسٹنٹ ایڈورٹائزمنٹ منیجر حافظ عزیز الرحمٰن
سرکولیشن جمال دین، کمرشل ایگزیکٹیو منیجر تحسین قادری
فوٹو گرافرز، محمد یامین صدیقی، تبسم نوید

متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، قطر، اومان، کویت
مصر، جاپان، کوریا، بنگلادیش، برونائی، چین، ہانگ کانگ
انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، فرانس، نیپال، فلپائن، سنگاپور
سری لنکا، تائیوان، امریکہ، برطانیہ، جرمنی، انڈیا، آسٹریلیا
ہالینڈ، کینیڈا، مالدیپ

ہیڈ آفس برائے رابطہ: یوتھ انٹرنیشنل میگزین،
٦- فلور ایوان اوقاف بلڈنگ نزد پرانا اسٹیٹ بنک لاہور پاکستان

خط و کتابت کا پتہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین پوسٹ بکس نمبر ۲۳۴۶ لاہور پاکستان

EMIRATES PLAZA HOTEL

Experience A Pleasant Atmosphere Of Comfort And Personalized Service At Your Disposal

ROOM SERVICE - 24 HOURS
IN HOUR MOVIES
LAUNDRY SERVICE

SAFE BOX SERVICE - 24 HOUR
INTERNATIONAL TEL. SERVIC
24 HOURS

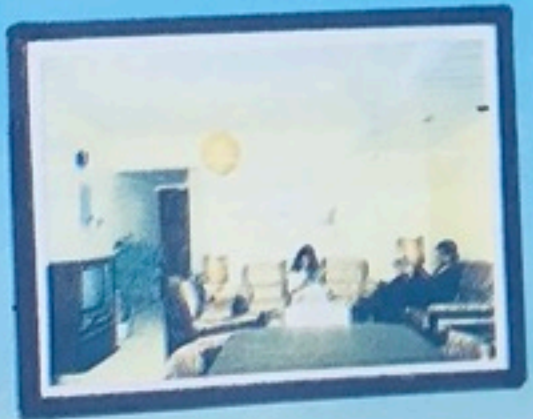

MOHAMMED A. SALEEM
Managing Director

For Further Information Call 02-722000 Abu Dhabi
P.o. Box 5295 Fax. 02-723204 Telex : 23459 Plaza Em

اورسیز پاکستانیوں کے مسائل اور ان کا حل

دس لاکھ سے زائد پاکستانی مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک میں بسلسلہ ملازمت و کاروبار مقیم ہیں یہ پاکستانی سخت محنت، لگن، ہمت کیساتھ ملک کو قیمتی زرمبادلہ کی فراہمی کا باعث بن رہے ہیں گویا قومی ترقی میں بیرون ملکوں میں مقیم پاکستانیوں کے مثال کردار کو نظر انداز کرنا ہرگز دانشمندی نہیں یہ اورسیز پاکستانی ہی بیرونی دنیا میں پاکستان کی اصل شناخت اور پہچان ہیں

لیکن ہمارے سفارت خانوں اور قونصلیٹ خانوں کا اپنے ہم وطنوں کیساتھ رویہ قابل ستائش نہیں چاہیئے تو یہ ہے کہ حکومتی سطح پر بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے مسائل و مشکلات کے حل کو اولیت دی جائے ان اپنے ہم وطن بھائیوں کے سکھ اور دکھ کو محسوس کیا جائے ہر ممکن مختلف ذرائع سے ان کے مسائل کے حل میں مدد دی جائے جن کے سبب پاکستانی کیمونٹی اپنے سفارت کاروں کے توہین آمیز رویہ سے مایوس ہے افسوس اس بات کا ہے کہ ہمارے سفارت کار اپنے وطن کے پاسبانوں کیساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کر رہے ہیں جس کے سبب پاکستانیوں میں علاقائی تعصب، نسلی امتیاز، فرقہ ورانہ، سیاسی چپقلش کے جذبات فروغ پا رہے ہیں

راقم الحروف کی معلومات مشاہدات کے مطابق ویلفیر اتاشیوں کا اپنے ہم وطنوں کیساتھ موثر رابطہ نہیں، وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے مجرمانہ غفلت کے مرتکب ہو رہے ہیں ان کی ڈیوٹی صرف پاکستانی وی آئی پی شخصیات کی خوشامد کرنا اور شاپنگ کروانا رہ گئیں ہیں اور بڑی بڑی شخصیات کے لئے قیمتی تحفے بھجوانا اپنے معمولی تنخواہ سے بہت ہی مشکل ہے لہذا یہ مجبور ہو کر اپنے ہم وطن پاکستانیوں کی جیب کاٹتے ہیں پھر وی آئی پی شخصیات کا نام استعمال کر کے اپنے ہم وطنوں کو صرف مرغوب کرتے ہیں بلکہ انہیں خطرناک نتائج کی دھمکیاں تک دیتے رہتے ہیں

ایسی افسوس ناک داستانیں یو اے ای دوبئی میں مقیم پریشان حال پاکستانیوں نے سنائیں ہمارے لیبر و ویلفیر اتاشی اپنے ہم وطنوں کیساتھ کتنا تزلیلانہ رویہ اختیار کرتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہم وطنوں کے مسائل کیلئے ہی بھیجے جاتے ہیں ایسی سنگین صورت حال میں صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، وزیر خارجہ اور وزیر محنت و افرادی قوت کی خدمت میں گزارش ہے کہ قومی مفادات کے منافی صورت حال کا فی الفور نوٹس لیں، ہمارے سفارت کاروں خصوصاً کیمونٹی و ویلفیر اتاشیوں کو پابند کیا جائے کہ وہ وطن پرست کی حیثیت سے اپنے فرائض تندہی اور جانفشانی سے ادا کریں پاکستانیوں میں باہمی تعاون، اتحاد و اتفاق، قومی یکجہتی کے جذبات کو پروان چڑھانے کیلئے ہمہ وقت ان کیساتھ موثر رابطہ رکھیں کیمونٹی کے بہبودی کاموں میں سرگرمی کیساتھ حصہ لیں اپنے بھائیوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں

پاکستانی حکمرانوں کے لئے ضروری ہے کہ قومی وقار کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیمونٹی و ویلفیر اتاشیوں کی بیرون ممالک میں پوسٹوں کیلئے سفارشی نا کہ نا اہل افراد کی حوصلہ شکنی کریں ایسے کام چور افراد کو تعینات ملازمت میں توسیع کی بجائے صرف میرٹ کے مطابق قومی جذبہ کی خدمت سے مالا مال لوگوں کو تعینات کریں تاکہ پاکستانی سفارت خانوں، قونصلیٹ خانوں پر پاکستانیوں کے اعتماد میں پیش رفت ہو تاکہ اپنے سفارت کاروں کی کارکردگی پر پاکستانی فخر کر سکیں

محمد صدیق القادری
ایڈیٹر انچیف

PAK-U.A.E. FRIEND SHIP ZINDABAD

پاکستان ایک عظیم ملک ہے

یہاں کے لوگ انتہائی محنتی اور جفاکش ہیں

اپنے مُلک کی تعمیر و ترقی میں پاکستانیوں کو خدمت کا موقع دیجیے

FROM
YOUSAF & AMAN CONTRACTING CO.
POST BOX NO. 2307 DUBAI U.A.E.
TELEPHONE NO. 281886-FAX: 227964

PROP: MAHMOOD IRAQI

مشرقِ وسطیٰ میں افرادی قوت سپلائی کرنے والا ادارہ

MAHMOOD IRAQI
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

LICENCE NO. 0673 RWP
OFF: C-6, SUPER MARKET P.O. BOX: 2101 ISLAMABAD PAKISTAN
TELEPHONE NO. 823432-817422-TELEX: 54418 IRAQI PAK.
TELE FAX: 210599-825252

خصوصی پیغام

جناب آصف علی زرداری

ممبر نیشنل اسمبلی آف پاکستان
چیئرمین ماحولیات کونسل
برائے پاکستان

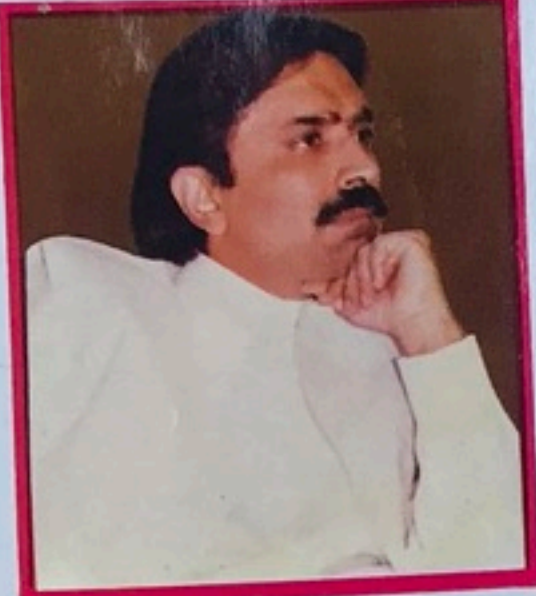

میرے لیے یہ خبر انتہائی مسرت کا باعث ہے، کہ دی **یُوتھ انٹرنیشنل میگزین** لاہور پاکستان۔ برادر اسلامی ملک متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں کی مثبت و تعمیری سرگرمیوں کو ہائی لائٹ کرنے کیلئے خصوصی ایڈیشن شائع کر رہا ہے۔ میں میگزین کے ایڈیٹر محمد صدیق القادری اور سٹاف کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اُمید رکھتا ہوں اس ایڈیشن کے ذریعے پاکستانی کمیونٹی کو باہمی اختلافات گروہ بندی سے بالاتر رہ کر قومی اتحاد و اتفاق کے فروغ، مُلک و قوم کا پرچم سربلند رکھنے کی ترغیب دی جائے گی لسانی، فرقہ وارانہ تعصبات کی بجائے صرف اور صرف پاکستانی سوچ کو پروان چڑھانے کا عہد کیا جائے گا۔

میں اس موقعہ متحدہ عرب امارات صدر ہز ہائی نیس **شیخ زاید بن سُلطان** النہیان، **وزیر اعظم شیخ مکتوم بن راشد المکتوم اور امارات کی دیگر ریاستوں کے** حکمرانوں کا لاکھوں پاکستانیوں کو اپنے ہاں باعزت روزگار فراہم کرنے پر شکریہ ادا کرتا ہوں اُمید رکھتا ہوں امارات کی حکومت اور برادر عوام روزگار کی فراہمی میں پاکستانی ورکرز کو ترجیح دیتے رہیں گے،

پاک امارات دوستی زندہ باد

آصف علی زرداری
ممبر نیشنل اسمبلی آف پاکستان
چیئرمین ماحولیات کونسل برائے پاکستان

یُوتھ انٹرنیشنل میگزین میں اشتہار دیجئے!

دُنیا بھر میں اپنے کاروبار کو فروغ دیں

کثیر الاشاعت یُوتھ انٹرنیشنل میگزین کے اُردو انگلش ایڈیشن میں شائع ہونے والے اشتہار پانچ لاکھ سے زائد لوگوں کی نظروں سے گزرتے ہیں اور پُر کشش اثرات چھوڑتے ہیں آپ بھی اپنی مصنوعات یا ادارے کا اشتہار **یُوتھ انٹرنیشنل میگزین** میں شائع کرائیں

اشتہار فل صفحہ بلیک اینڈ وائٹ ٦،٠٠٠ روپے
آدھا صفحہ بلیک اینڈ وائٹ ٤،٠٠٠ روپے
چوتھائی صفحہ بلیک اینڈ وائٹ ٢،٥٠٠ روپے
سنگل کالم ٥ سینٹی میٹر ١،٠٠٠ روپے
رنگین اشتہار بیک صفحہ فل فور کلر ٢٠،٠٠٠ روپے

رنگین اشتہار ٹائیٹل ان سائیڈ اندرونی فور کلر ١٥،٠٠٠ روپے
رنگین اشتہار اندرونی بیک ٹائیٹل فور کلر ١٢،٠٠٠ روپے
رنگین اشتہار عام صفحہ فور کلر ١٠،٠٠٠ روپے
رنگین اشتہار عام ہاف صفحہ فور کلر ٦،٠٠٠ روپے
رنگین اشتہار چوتھائی صفحہ ٣،٥٠٠ روپے

اپنے ادارے کا اشتہار شائع کرانے کیلئے ماہنامہ **یُوتھ انٹرنیشنل میگزین**
٦ر فلور ایوان اوقاف بلڈنگ نزد پرانا اسٹیٹ بنک لاہور پاکستان کے نام بنک ڈرافٹ/ کراس چیک بنا کر ساتھ اشتہار کا مواد جو آپ شائع کروانا چاہتے ہیں ارسال فرمائیں۔ فون نمبر:- ٣٥٤٧٢٩

منیجر شعبہ اشتہارات: **یُوتھ انٹرنیشنل میگزین**
٦ر فلور ایوان اوقاف بلڈنگ نزد پرانا اسٹیٹ بنک لاہور پاکستان

عزت مآب غلام اکبر لاسی

وفاقی وزیر محنت افرادی قوت سمندر پار پاکستانیز کا خصوصی پیغام

قارئین ہم نے اس ماہ کی اہم بین الاقوامی سیاسی شخصیت کے کالم میں ممتاز بلوچ رہنما لیسلہ گوادر سے رکن قومی اسمبلی وفاقی وزیر مملکت محنت' افرادی قوت سمندر پار پاکستانیز جناب غلام اکبر لاسی کی شخصیت کا قرعہ فال نکالا ہے امید ہے قارئین پسند فرمائیں گے

غلام اکبر لاسی کا شمار انتہائی روشن خیال' قومی سوچ کے حامل محب وطن بلوچ لیڈروں میں ہوتا ہے آپ ایک خوش اخلاق' خوش مزاج' خوش لباس' متحرک' زندہ دل' پرکشش' شخصیت کے مالک ہیں بحیثیت انسان ذاتی طور پر آپ ایک ہمدرد' غم خوار' مہمان نواز' دوست پرست' فرض شناس شریف النفس بے لوث انسان ہیں دکھی اور بے سہارا لوگوں کی خدمت کو عبادت کا درجہ دیتے ہیں عاجزی انکساری اس حد تک ہے عوام کے منتخب رکن قومی اسمبلی اور وفاقی وزیر ہوتے ہوئے بھی غرور و تکبر کے قریب نہیں آتے

بلوچستان میں پیپلز پارٹی کے اہم ترین منتخب لیڈر ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ہیں غلام اکبر لاسی کے ذاتی دوست کی حیثیت سے ان کی شخصیت کے بارے میں میرا مشاہدہ ہے کہ آپ ملک کو درپیش اجتماعی قومی مسائل و معاملات میں محاذ آرائی' مخالفت برائے مخالفت کی بجائے مثبت اور افہام تفہیم کا ذریعہ اپنانے کے قائل ہیں غلام اکبر لاسی کی انہی بے شمار اچھے اوصاف و خوبیوں اور ہمہ وقت انتھک بے لوث عوامی خدمات کا اعتراف ان کے دوستوں کے علاوہ دشمن بھی کرتے ہیں

لسبیلہ گوادر کے ہر دلعزیز رہنما غلام اکبر لاسی بلوچستان کے قابل فخر لیڈر ہیں جس پر لسبیلہ' گوادر کے لوگوں کو بے حد فخر اور ناز ہے آپ 15 فروری کو لسبیلہ بلوچستان میں پیدا ہوئے سٹوڈنٹ لائف میں دور میں ممتاز ہر دلعزیز طالب علم رہنما اور بہترین مقرر رہے کراچی یونیورسٹی سے پولیٹیکل سائنس میں ماسٹر ڈگری حاصل کی پھر ایل ایل بی لا کالج کراچی سے کیا' تعلیم سے فراغت کے بعد آپ بزنس میں آگئے بزنس اور ایگری کلچر کے شعبے میں انتھک محنت سے ایک خاص مقام پیدا کیا پھر آپ لسبیلہ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے چیرمین منتخب ہوئے پھر کراچی چیمبرز آف کامرس انڈسٹریز کی مینجنگ کمیٹی کے ایگزیکٹیو رکن منتخب ہوئے۔

میں آپ قومی سیاست میں ورد' ہوئے قومی اسمبلی کا الیکشن لڑا بھاری اکثریت سے جیتے لسبیلہ کے عوام نے آپ کی عوامی شخصیت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا آپ نے اپنے حلقہ نیابت کے عظیم تر مفاد میں نواب اکبر بگٹی سے شدید اختلاف کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی حکومت کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا محترمہ بے نظیر بھٹو نے آپ کی صلاحتوں پر بھرپور اعتماد کرتے ہو۔ فوری طور پر اپنی کابینہ میں شامل کر کے وفاقی وزیر مملکت لیبر مین پاور کا قلمدان سپرد کیا جب صدر غلام خاں نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی منتخب عوامی حکومت پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے 6 اگست 1990 کو بر طرف کیا نگران حکومت کی انتقامی کاروائیوں کا آپ نے بڑی پامردی سے مقابلہ کرتے ہوئے 7 اگست 1990 کو انتہائی مشکل ترین کھڑے وقت میں پاکستان پیپلز پارٹی کو جوائن کیا جیل کی سلاخوں قید و بند کی صوبتیں برداشت کرتے ہوئے آپ نے سکھر جیل سے قومی الیکشن میں حصہ لیا صرف چند ووٹوں سے کو شکست دلوائی گئی 1993 کے الیکشن میں ریاستی اداروں کی شدید مخالفت کے باوجود آپ نے اپنے حلقے این اے 206 لسبیلہ گوادر سے پاکستان پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر حصہ لیا دس ہزار ووٹوں سے بھاری اکثریت سے جیت کر قومی اسمبلی میں پہنچے محترمہ بے نظیر بھٹو نے لسبیلہ میں آپ کی بے پناہ عوامی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے وفاقی وزیر مملکت لیبر مین پاور اوور سیز پاکستانیز کا قلمدان دیا ہے

خصوصی پیغام برائے یوتھ انٹرنیشنل

جناب محمد خالد جاوید گھرکی

وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے ریلوے
حکومت پاکستان

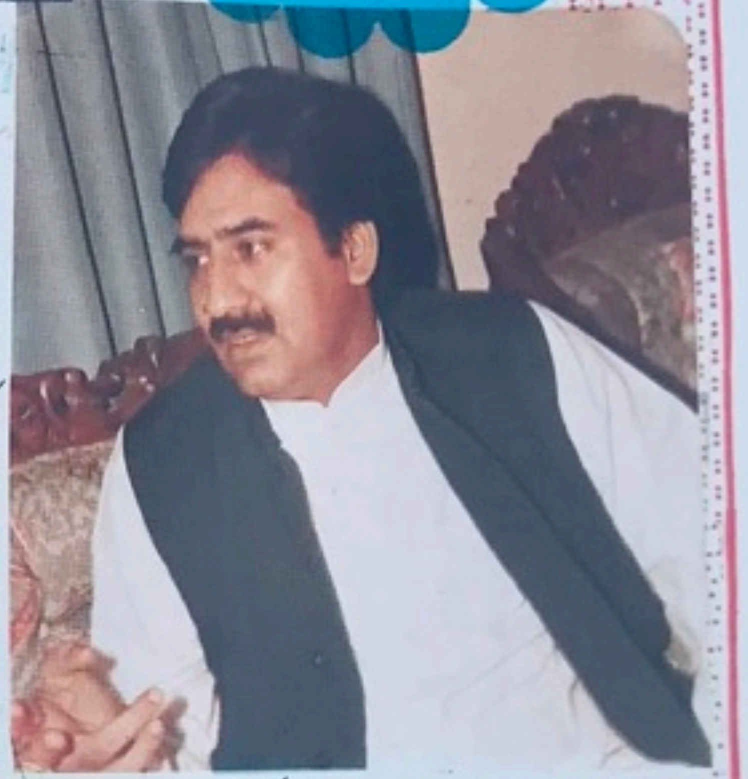

متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں کی تعمیری سرگرمیوں کے بارے میں خصوصی اشاعت کا اہتمام کرنے پر "یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور پاکستان" کے چیف ایڈیٹر جناب صدیق القادری اور دیگر انتظامیہ کو اس کامیاب قابل تعریف کوشش پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔ موجودہ عوامی دور پاک امارات برادرانہ تعلقات کے فروغ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ پاک امارات دوستی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو شہید ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرپرسن وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعلقات کو انتہائی خصوصی اہمیت دے رہی ہیں جس کے نتیجے میں امارات کے سرمایہ کاروں کی بڑی تعداد پاکستان میں سرمایہ کاری کر رہی ہے، پاک امارات دوستی کے فروغ کیلئے ہمارے لاکھوں پاکستانی بھائیوں نے بے مثال کردار ادا کیا ہے جو دن رات انتھک محنت اور فرض شناسی کے ذریعے ملک و قوم کی عظمت میں بے پناہ اضافے اور زر مبادلہ کے حصول کا سبب بن رہے ہیں میں انہیں دل کی گہرائیوں سے **مبارکباد** پیش کرتا ہوں:

وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے ریلوے
محمد خالد جاوید گھرکی

آپ شادی شدہ ہیں آپ کے دو بچے ایک بچی ایک بیٹا ہے قارئین آیئے اب ہم باقاعدہ انٹرویو کا آغاز کرتے ہیں

یوتھ انٹرنیشنل غلام اکبر لاسی صاحب آپ کا شکریہ آپ نے انٹرویو کیلیے وقت دیا آپ کے ملاقاتی اور مداح انتظار میں

ہیں

غلام اکبر لاسی! جناب صدیق القادری صاحب آپ کا بے حد شکریہ آپ نے مجھے اہم سیاسی شخصیت کے کالم میں منتخب کیا

یوتھ انٹرنیشنل! اکبر لاسی صاحب ہمارے قارئین آپ کی شخصیت کے بارے میں جاننا چاہیں گے کہ آپ سیاست میں کیسے آئے؟

اکبر لاسی! صدیق القادری صاحب آپ تو جانتے ہیں میرا تعلق لسبیلہ بلوچستان سے ہے میرے علاقہ میں جام آف لسبیلہ کا خاندان قومی و صوبائی سیٹوں پر کامیاب ہوتا رہا ہے آپ ان سیٹوں کو جام فیملی کی وراثت سیٹیں بھی کہہ سکتے ہیں لسبیلہ میں جام خاندان کی حمائت کے بغیر الیکشن جیتنے کا سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا اور کسی دوسرے شخص کو جام فیملی کے مدمقابل آنے کی ہمت تک نہ تھی ۱۹۸۸ میں جب الیکشن کا اعلان ہوا جام غلام قادر مرحوم سابق وزیر اعلی بلوچستان کے بیٹے جام محمد یوسف صوبائی اسمبلی اور میں قومی اسمبلی کی سیٹ پر اسلامی جمہوری اتحاد کا امیدوار نامزد ہوا قبل ازیں میں نے بزنس کے علاوہ سیاست میں آنے کا سوچا ہی نہیں تھا

اسلامی جمہوری اتحاد کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے کے بعد میں حزب اختلاف میں رہا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کی مرکزی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد تک آئی جے آئی کا ساتھ دیا پھر میرے نواب اکبر بگٹی کیساتھ مرکز اور صوبے کی محاذ آرائی پر اختلافات پیدا ہوگئے حالانکہ عوام نے مرکز میں پیپلزپارٹی کو اور صوبے میں نواب اکبر بگٹی کو مینڈیٹ دیا تھا میری خواہش تھی مرکز اور صوبوں کے مابین محاذ آرائی کی کیفیت پیدا نہ ہو مرکز میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی پیپلز پارٹی اور صوبے میں نواب اکبر بگٹی کی پارٹی عوام کی خدمت کریں مرکز اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں باہمی تعاون جاری رہے مگر نواب اکبر بگٹی کی ہٹ دھرمی نے مجھے اصولوں کے مطابق ملک کے وسیع تر قومی مفاد میں پیپلز پارٹی کی حکومت کا ساتھ دینے پر مجبور کر دیا کیونکہ نواب اکبر بگٹی محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو ختم کرنے میں میاں نواز شریف سے بھی زیادہ سرگرم تھے ان کیساتھ اصولوں پر بڑھتے ہوئے اختلافات سے مجبور ہو کر میں نے اپنے ووٹروں اور رفقاء کیساتھ طویل صلاح مشورہ کے بعد محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کی حمائت کر دی انھوں نے مجھ پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اپنی حکومت کی کابینہ میں وفاقی وزیر مملکت مین پاور اوورسیز پاکستانیز کا قلمدان سونپ کر شامل کر لیا۔

اس کے ۹ ماہ بعد غلام اسحاق خاں نے ۶ اگست ۱۹۹۰ کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو برطرف کرکے قومی اسمبلی توڑ دی اس کے اگلے روز ۷ اگست ۱۹۹۰ کو میں نے

باقاعدہ پریس کانفرنس کر کے پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔

یوتھ انٹرنیشنل! لاسی صاحب یہ بتائیں آپ نے سیاست کا آغاز اسلامی جمہوری اتحاد کے پلیٹ سے کیا پھر پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کے کیا اسباب تھے؟

اکبر لاسی! یہ درست ہے کہ میں نے سیاسی زندگی کا آغاز آئی جے آئی کے پلیٹ فارم سے کیا تھا میرے نزدیک آئی جے آئی مخصوص مفادات کے لوگوں کا گروہ تھا جبکہ پیپلز پارٹی ملک کے غریب محنت کشوں کے حقوق کی علمبردار ہے محنت کش طبقہ ہی پیپلز پارٹی کا سرمایہ ہیں پیپلز پارٹی کی اصل قوت ہی اس ملک کے غریب محنت کش ہیں کیونکہ میرا تعلق بھی غریب اور پسماندہ صوبے سے ہے جہاں لوگوں کو پینے کیلئے صاف پانی میسر نہیں، خوراک نہیں بجلی نہیں، صحت و تعلیم کی سہولتیں نہیں، سڑکیں نہیں جبکہ یہ تمام سہولتیں پہنچانے کا پروگرام پیپلزپارٹی کے پاس

(انٹرویو)

اس ماہ کی اہم بین الاقوامی شخصیت

ہے یہ وفاق پاکستان کے اتحاد کی علامت کی پارٹی ہے پیپلزپارٹی سے میرا جذباتی والہانہ تعلق ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل آپ وفاقی وزیر مملکت برائے لیبر مین پاور ہیں آپ کی حکومت کی کیا لیبر پالیسی ہوگی لیبر پالیسی کا ایک اعلان کر رہے ہیں؟

اکبر لاسی! قادری صاحب میں نے عرض کیا تا ہمارے ملک کے محنت کش ہی پیپلز پارٹی کا سرمایہ ہیں پیپلز پارٹی محنت کشوں کی قربانیوں اوراحسانوں تلے دبی ہوئی ہے ہماری ترجیح محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ ہے ہماری حکومت جو لیبر پالیسی مرتب کر رہی ہے انشا اللہ آپ بھی دیکھیں گے پیپلز پارٹی کی حکومت کی لیبر پالیسی محنت کشوں کی بھر پور امنگوں کا ترجمان ہوگی صحافی جس کے اعلان کے بعد ملک میں کوئی کارخانہ دار کسی محنت کش کو نکال نہیں سکے گا ہر ادارہ میں لیبر کو قانونا یونین سازی کا حق ہوگا جس طرح قومی اسمبلی اور سینٹ کی مدت ہے اس طرح ہر ادارہ کی لیبر یونین کی قانونی مدت ہوگی کوئی باہر کا آدمی لیبر یونین میں عہدہ نہیں لے سکے گا نئی دی

پالیسی کے تحت مارشل لا دور سے اب تک برطرف شدہ تمام ملازمین کو بحال کیا جائے گا آئندہ کسی ادارے میں برطرفیاں نہیں ہونگی ملک میں عارضی بنیادوں پر کام کرنے والوں کو مستقل کیا جائے گا کسی ادارہ میں پاکٹ یونین سازی کی اجازت نہیں ہوگی ہر یونین ریفرنڈم کے بعد وجود میں آئے گی

یوتھ انٹرنیشنل! کیا نج کاری کے موجودہ عمل سے محنت کشوں کی بے روزگاری میں اضافہ نہیں ہوگا

اکبر لاسی! موجودہ دور نج کاری کا دور ہے آج یورپ سمیت ہر ملک میں نج کاری ہو رہی ہے۔ مگر نج کاری کے موجودہ عمل سے ہم اپنے ملک کے محنت کشوں کو بے روزگار اور برطرف نہیں ہونے دیں گے بلکہ نج کاری سے قبل محنت کشوں کو ان کا حق دلایا جائے

یوتھ انٹرنیشنل! موجودہ حکومت ملک سے بے روزگاری کے خاتمہ کیلئے کیا کیا اقدامات کر رہی ہے؟

اکبر لاسی! ملک سے بے روز گاری کا خاتمہ ہماری حکومت کا ماٹو ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو صاحب ملک سے بے روز گاری کو ختم کرنے کیلئے انقلابی اقدامات کر رہی ہیں محترمہ بے نظیر بھٹو بہت جلد ملازمتوں سے پابندی ہٹا کر قوم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر رہی ہیں ہماری حکومت انشا اللہ لاکھوں لوگوں کو بیرون ملک روز گاری فراہم کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہی ہیں اس سلسلہ میں بے نظیر بھٹو صاحبہ نے مجھے خصوصی طور پر ہدایت کی ہے بیرون ممالک میں مین پاور کی ایکسپورٹ کے شعبے کو متحرک کر کے پاکستان کے دوست ممالک سے زیادہ سے زیادہ افرادی قوت کو برآمد کیا جائے محترمہ کی انتھک کوششوں اور پاکستان کے دوست ممالک کیساتھ مسلسل رابطوں سے بیرون ملکوں میں پاکستانی ورکرز کے روز گار کیلئے وسیع امکانات پیدا ہوئے ہیں

یوتھ انٹرنیشنل! لاسی صاحب اگر اعداد و شمار کے حوالے سے دیکھا جائے تو یہ واضع نظر آتا ہے کہ پاکستانی مین پاور کی برآمد میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے ان حالات میں آپ کس طرح لاکھوں لوگوں کو بیرون ملک روز گار دلانے کا دعویٰ کر رہے ہیں؟

اکبر لاسی! صدیق القادری صاحب آپ کا کہنا بھی درست ہے پاکستانی مین پاور کی برآمد میں بہت زیادہ کمی واقعی ہوئی ہے وہ دوست ملک جہاں 80 فی صد پاکستانی مین پاور جاتی تھی اب کم ہو کر 10 فی صد رہ گئی ہے میرے خیال میں اس میں کوتاہی ہمارے دوست ملکوں کی نہیں بلکہ ہماری سابقہ حکومتوں کی ہے جنہوں نے جان بوجھ کر افرادی قوت کی

باقی صفحہ ۶۷ پر

متحدہ عرب امارات کے ہر دلعزیز صدر عالی مرتبت

شیخ زید بن سلطان النہیان

متحدہ عرب امارات میں مقیم ممتاز پاکستانی شخصیات کے تاثرات

یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے ایڈیٹر انچیف
صدیق القادری
کے یو اے ای کے تفصیلی دورہ میں
پاکستانیوں سے ملاقاتوں کی تفصیلی رپورٹ

مقیم برادر ملک متحدہ عرب امارات میں مقیم برادران

وطن سے ملاقاتیں چند مشاہدات و تاثرات

لوگ لیتے ہیں تیرا نام
میرے نام کے ساتھ

کے مصداق پر قوم اور ملک کی شناخت اسکے عوام ہوتے ہیں اور کسی ملک یا قوم کے معیار تعمیر و ترقی اور خوشحالی کو جانچنے کا بہترین پیمانہ ان کا (sowi economic) سوشو اکنامک معاشرہ ہوتا ہے اس اصول کو میں ان پاکستانیوں پر بھی لاگو کر سکتا ہوں جو اندرون ملک بین صوبائی اتحاد کی علامت ہیں اور بیرون ملک پاکستان کی شناخت رکھتے ہیں اور جن کے ہر قول و فعل کو ملک و قوم کی ترجمانی سمجھنا چاہیے۔

میرے نقطہ نظر کے مطابق غیر ممالک میں مقیم پاکستانی نہ صرف اپنے ملک کی پہچان بلکہ اجتماعی طور پر قومی وقار اور مفادات کے تحفظ کی علامت و ضمانت بھی ہیں وہ اپنی سرزمین پاک سے کوسوں دور رہ کر بھی ملک کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کے پاسبان ہی نہیں بلکہ قومی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کا مظہر بھی ہیں لیکن میں اس امر کے تاسف کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ہم نے بیرونی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی صلاحیتوں توانائیوں اور قوتوں کو وسیع تر قومی مفادات میں استعمال کرنے کے لئے قومی سطح پر کوئی ٹھوس منصوبہ بندی نہیں کی کہ ان لاکھوں پاکستانیوں کی بے لوث خدمات سے استفادہ کیا جا سکے حالانکہ ایک پہلو سے دیکھا جائے تو یہ لوگ خارجی سطح پر قومی مفادات بالخصوص خارجہ پالیسی کے حق میں بہترین امین ثابت ہو سکتے ہیں میں نے اپنے برادر اسلامی ملک متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں کا جو مشاہدہ کیا ہے اس کے رد عمل میں مجھے اس امر کا احساس ہوا کہ نہ صرف دیگر ممالک بلکہ متحدہ عرب امارات میں اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ ان کو متحد کرنے اور قومی مفادات کی ایک مشترکہ لڑی پرونے کیلئے حکومتی سطح پر کچھ اقدامات کی ضرورت ہے۔

بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات کے پیش نظر خارجی سطح پر کامیابیاں حاصل کرنے کیلئے ہم ان پاکستانیوں سے بہت کام لے سکتے ہیں مثلاً بیرونی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی سرکاری سطح پر اتفاق رائے سے ایڈوائزری کمیٹیاں قائم کی جائیں اور پھر ایک بااختیار مرکزی ایڈوائزری کونسل قائم کی جائے جس میں ہر ایڈوائزری کمیٹی کو نمائندگی حاصل ہو اس مرکزی کونسل کو حکومت پاکستان میں سینٹ قومی اسمبلی، وزارت خارجہ، وزارت داخلہ میں خصوصی نمائندگی حاصل ہونی چاہیے صدر پاکستان یا وزیر اعظم پاکستان اسکی اعزازی چیرمین یا سرپرست ہوں وزارت خارجہ میں اوورسیز پاکستانیوں کا ایک خصوصی سیل قائم کیا جائے میری یہ تجویز میرے نقطہ نظر کے مطابق دور اس نتائج کی حامل ہو گی کہ بیرون ملکوں میں جو قابل اور باوقار پاکستانی شخصیات ملک و ملت کا نام بلند کرنے میں رضاکارانہ طور پر سفارتی فرائض سرانجام دے رہی ہیں انہیں قومی اسمبلی اور سینٹ آف پاکستان میں نمائندگی دی جائے یقیناً" حکومت پاکستان کے اس اقدام سے نہ صرف عالمی رائے عامہ پاکستان کے قومی نقطہ نظر سے آگاہ ہو گی بلکہ کشمیر کے مسئلہ پر عالمی رائے عامہ خصوصاً اسلامی ممالک کی برادر عوام بیدار ہو سکے گی میں وزیر اعظم

پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ سے اس موقعہ پر گزارش کروں گا کہ اوورسیز پاکستانیز کو قومی مفادات کے حصول اور دوطرفہ خارجہ تعلقات میں اہم کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کیلئے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔

پاکستان کے نامور سپوت میرے قابل احترام دوست جناب یعقوب تابانی (تابانی گروپ آف انڈسٹریز والے) تابانی گروپ ایک محب وطن پاکستانی ہیں جو آزاد وسط ایشیائی مسلم ریاستوں میں بہترین پاکستانی اور پاکستانی مصنوعات کی ایک پہچان ہیں انہوں نے قومی صنعت ٹیکسٹائل کو جس انداز میں متعارف کرایا ہے وہ قابل ستائش ہیں آج کل ترکمانستان ایئرلائن کی پاکستان میں بڑے موثر انداز میں نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ ایئرلائن بیرون ملک بالخصوص متحدہ عرب امارات میں کام کرنے والے پاکستانیوں کو بہت زیادہ سفری سہولتیں فراہم کر رہی ہیں کراچی ابوظہبی روٹ پاکستانیوں کیلئے دوسری ایئر لائنز کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہو رہا ہے۔

مسافروں کے سامان وزن کے سلسلے میں پی ائی اے کے مقابلے میں کافی چھوٹ دے رہی ہے شائد یہی وجہ ہے کہ پاکستانیوں کو سب سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کی وجہ سے یہ ایئرلائن پی آئی اے کہیں زیادہ پاکستانیوں کو پسند ہے پی آئی اے کا طرز عمل تو یوں بھی خاصا پریشان کن ہے کیونکہ مسافروں کے ساتھ ان کی زیادتیاں زیادہ زرعام ہو چکی ہیں اسی بنا پر پاکستان کی یہ قومی ایئرلائن شرمناک حد تک خسارے میں جا رہی ہے حالانکہ ہوائی سفر میں مختلف ایئر لائنز میں جو مسابقت کی صورت حال ہے اسکے پیش نظر پی آئی اے کے عملے کو اپنے آمرانہ بداخلاقانہ رویہ پر نظرثانی کرنا چاہیے تھی لیکن یوں دکھائی دیتا ہے کہ حکومت قومی وقار کے منافی طرز عمل اور ناپسندیدہ پبلک ڈیلنگ پر مبنی روایات کا محاسبہ کرنے پر تیار نہیں اگر حکومت بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کو پی آئی اے کے سفر میں باعزت سہولتیں فراہم کرے تو یقیناً" یہ پرکشش اور ترغیبات اس قومی ائیر لائن کی گرتی ہوئی ساکھ کو سہارا دے سکتی ہیں

اس مرتبہ مجھے کراچی سے ابوظہبی جانے کیلئے ترکمانستان ائیرلائن ملی جب محترم یعقوب تابانی صاحب کے علم میں آیا کہ میں ان کی ائیر لائنز کے ذریعے کراچی

بھی ہوئی اس ملاقات میں ان کی میرے ساتھ مختلف امور پر بات چیت ہوئی انہوں نے کہا کہ پاکستان اور یو اے ای میں انتہائی برادرانہ تعلقات قائم ہیں ان دو اسلامی مملکتوں کے درمیان مختلف شعبہ جات میں تعلقات روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں کہ یہاں آج لاکھوں پاکستانی برسر روزگار ہیں اور متحدہ عرب امارات کی حکومت ان کو ہر پہلو سے سہولیات فراہم کر رہی ہے انہیں ایک حد تک متحدہ عرب امارات میں مکمل آزادی ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان میں نئی حکومت بننے کے بعد یو اے ای نے پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات میں مزید گرم جوشی پیدا کی ہے وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے اقتدار میں

حکومت پاکستان متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں کے مسائل پر توجہ دے

سے ابوظہبی جا رہا ہوں تو انہوں نے اپنے ڈائریکٹر مسٹر ارشد جلیل کو ہدایت کی صدیق القادری ہمارے دوست ہیں ان کا خاص خیال رکھا جائے چنانچہ ایئر لائنز کے عملہ نے انتہائی اعلیٰ اخلاق بھرپور مہمان نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کراچی سے ابوظہبی تک پورا خیال رکھا میں اسے خدا کی عنائت سمجھتا ہوں۔ اس ائیرلائنز پر میں جب ابوظہبی پہنچا تو میرے پرانے دوست وضع شخصیت اور پاکستانی سفارت خانہ ابوظہبی کے پریس قونصلر سید علی اکبر بمعہ اپنے پروٹوکول افسر کے ائیرپورٹ پر موجود تھے ہوٹل امارات پلازہ میں میرا قیام تھا۔

میری ملاقات پاکستان کے سفیر متعینہ یو اے ای جناب منصور عالم سے

آنے کے بعد اس ملک کا سب سے پہلے دورہ کیا تھا جسے یہاں کی حکومت اور عوام نے بہت سراہا تھا۔

عربی ماحول میں پاکستانی ثقافتی سرگرمیاں

شیخ زاید پاکستان کلچرل سنٹر ابوظہبی

پاکستانیوں کی ثقافتی سماجی علمی اور مذہبی سرگرمیوں کا ایک اہم ترین مرکز ہے۔ اس مرکز کے لئے جگہ متحدہ عرب امارات کے عظیم صدر شیخ زاید بن سلطان النہیان نے بطور عطیہ دی تھی۔ اس ثقافتی مرکز میں پاکستان اور یو اے ای کے اہم قومی تہواروں کے موقعہ پر رنگا رنگ کی تقریبات منعقد ہوتی ہیں جس سے برادرانہ یکجہتی اور ہم آہنگی کے جذبات کو مزید تقویت ملتی ہے قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ چند

متحدہ عرب امارات میں مقیم ممتاز پاکستانی شخصیات سے بات چیت

سالوں سے اس مرکز کے عہدیداروں کے باقاعدہ الیکشن ہوتے ہیں اس الیکشن میں اس مرکز کے باقاعدہ پاکستانی ممبر اپنے ووٹ کا حق استعمال کرتے ہیں اس مرکز کے تحت ہر سال ایک خوبصورت مینا بازار بھی لگتا ہے یہ پاکستان بازار پاکستانی ثقافت کا بھرپور آئینہ دار ہوتا ہے جس میں پاکستانی مصنوعات کی نمائش ہوتی ہے جو پاکستانی مصنوعات کے فروغ کا باعث بنتی ہیں اس

مرکز کی سرپرستی پاکستانی سفارت خانہ ابوظہبی کرتا ہے جبکہ مرکز کے مالی معاملات اپنی مدد آپ کے اصولوں کے علاوہ مینا بازار کی آمدنی سے پورے ہوتے ہیں یہ ایک اہم سماجی پلیٹ فارم ہے لیکن یہاں اس امر کی بھی سخت ضرورت ہے کہ حکومت پاکستان اور وزارت خارجہ ایک باقاعدہ منصوبہ کے ذریعے ایسے قابل تعریف قومی فورم کی حوصلہ افزائی کی جائے اور

اس فورم کی ذمہ داریوں میں ان پاکستانیوں کو شریک کیا جائے جنکی تعمیری سماجی اور علمی اور قومی صلاحیتیں کسی شک و شبہ سے بالاتر ہوں اس مرکز کے عہدیداروں کو اگر سفارت خانہ پاکستان اہم قومی معاملات اور قومی خارجہ پالیسی کے ضمن میں وقتاً" فوقتاً" بریفنگ دینے کی رسم ڈالے تو یقیناً" بہترین نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

شیخ زاید پاکستان کلچرل سوسائٹی ابوظہبی کے سالانہ انتخابات ۱۹۹۴-۹۵ء

پاکستان سنٹر ابو ظہبی کے نو منتخب عہدیداران سفیر پاکستان' اور لیبر و یلفیر اتاشی ہمراہ

اس مرکز کی عہدیداروں کے سالانہ انتخابات میں اظہار حیدر گروپ اور صدیق گروپ کا مقابلہ تھا ایک گروپ کے قائد سید اظہار حیدر اور دوسرے گروپ کے قائد الحاج چودھری محمد صدیق تھے انتخاباتی نتائج کے مطابق ممبران کی بھاری اکثریت نے صدیق گروپ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا الیکشن نتائج کے مطابق آئندہ (1994-1995) کے لئے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔

صدر = الحاج چوہدری محمد صدیق
نائب صدر = میرزمان
جنرل سیکرٹری = ممتازالدین احمد
جوائنٹ سیکرٹری = محمد اقبال آفریدی
خازن = عبدالمجید خاکوانی
نائب خازن = سعادت حسین جاوید
سیکرٹری سپورٹس = طارق محمود عباسی
سیکرٹری تقریبات = عبدالمجید
سیکرٹری تعلقات عامہ = چودھری مہدی خاں
ایگزیکٹو ممبر = حیات اللہ خاں
ایگزیکٹو ممبر = محمد یعقوب

شیخ زاید پاکستان کلچرل سنٹر کے نئے صدر الحاج محمد صدیق ابو ظہبی میں معروف کاروباری شخصیت ہیں آپ ہیوی ایکوئپمنٹ کے سپرپارٹس کا کاروبار کرتے ہیں سیالکوٹ سے تعلق رکھتے ہیں

گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ کی یونین کے جوائنٹ سیکرٹری رہے ہیں پابند

خوش اخلاق ملنسار
مشہور محبِ وطن
پاکستانی شخصیت

الحاج محمد صدیق

صدر شیخ زاید
پاکستان کلچرل سنٹر ابوظہبی سے
بات چیت

صوم صلواۃ سماجی ثقافتی ادبی اور تجارتی سرگرمیوں کی وجہ سے پاکستانی کیمونٹی آپ کا ازحد احترام کرتی ہے آپ بھی کیمونٹی کی خدمت کا کوئی موقعہ جانے نہیں دیتے

کشمیر کاز کیلئے ہمہ تن کوشاں ہیں

مزید مستحکم کرنے کا سبب بنے گا یہ مرکز کسی علاقائی اور مذہبی تعصب سے بالاتر ہوگا اس مرکز میں ایک پرسکون' پرامن ماحول پیدا کیا جائے گا ہر پاکستانی ممبر اپنے خاندان کے ساتھ آزادانہ ماحول میں یہاں کی

سرمایہ کاری کیلئے پاکستانیوں اور یو اے ای کے باشندوں کو ترغیبات دی جائینگی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ بیروزگار پاکستانیوں کو باہر سے نوکری دلانیکی بھرپور کوشش ہو گی میں محترمہ بے نظیر بھٹو وزیر اعظم

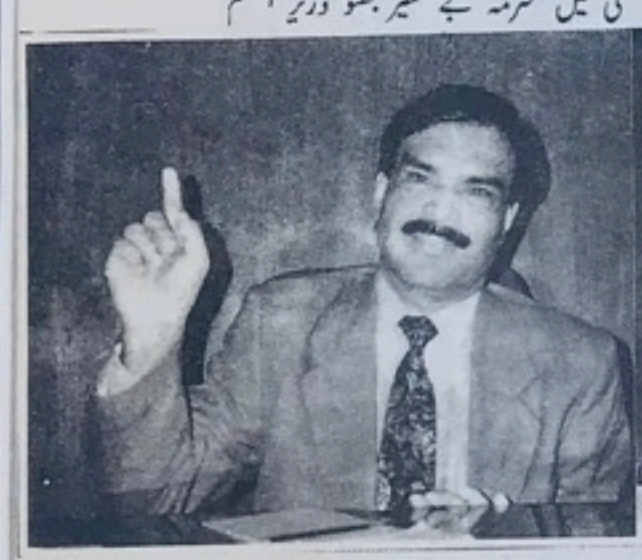

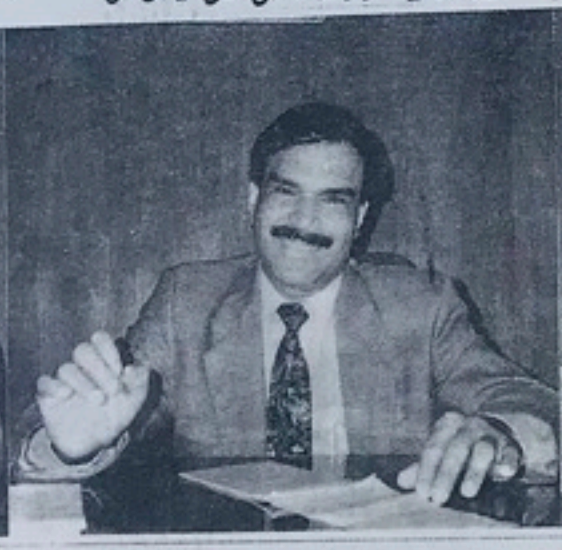

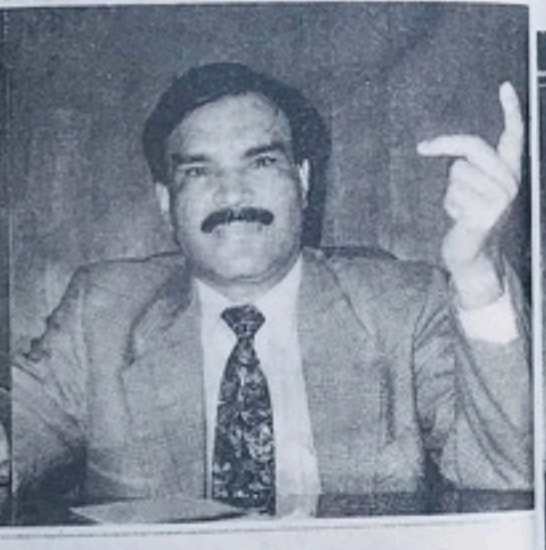

مرکز پاکستان کے نومنتخب صدر نے اپنی ایک ملاقات میں اپنے افکار احساسات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ابو ظہبی میں قائم اس مرکز کو وہ قومی عزت وقار کا مرکز بنائیں گے انشاءاللہ یہ مرکز متحدہ عرب امارات اور پاکستانیوں کی دوستی اور اخوت کے رشتوں کو

تعمیری سرگرمیوں اور تقریبات میں حصہ لے سکے گا وطن عزیز کے مفادات کیلئے اراکین مجلس عاملہ کی رائے کو فوقیت دی جائے گی پاکستانی طلبہ و طالبات کی تعلیمی ادبی اور سپورٹس سرگرمیوں کے فروغ کیلئے گراں قدر فنڈز مختص کئے جائیں پاکستان میں

پاکستان سے درخواست کرتا ہوں کہ بیرون ملکوں میں مقیم پاکستانیوں کو سمال انڈسٹریز کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کیلئے زیادہ سے زیادہ مراعات دی جائیں تاکہ یہ پاکستانی اپنے ملک میں کھل کر انوسمنٹ کر سکیں انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پاکستانی ثقافتی

حاجی محمد صدیق نو منتخب صدر شیخ زاید پاکستان کلچرل سنٹر کے عہدیداروں کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے

مرکز مذکور مینا بازار کے ذریعے پاکستانی مصنوعات کی ایک اچھی نمائش گاہ ثابت ہو گا یوں یہاں ہر پاکستانی مصنوعات کی کافی کھپت ہے ویسے اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ۔ حکومت پاکستان اپنے ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے ذریعے **ابوظہبی** العین دوبئی' شارجہ وغیرہ میں پاکستانی اشیاء کی نمائش لگایا کرے انہوں نے کہا کہ یہاں سرجیکل سپورٹس ٹیکسٹائل کپاس' چھوٹی مشینری کی ڈیمانڈ موجود ہے جبکہ ضرورت صرف یہ ہے کہ پاکستانی تاجر آگے آئیں

اور نمونہ کے مطابق معیاری اشیاء سپلائی کریں پورے **گلف** خصوصا" یو اے ای میں پاکستانی پروڈکس بہت چانسز ہیں افسوس اس بات کا ہے کہ ہمارے بعض تاجر ریٹ تو کم کرتے دیتے ہیں مگر کوالٹی کا قطعا" خیال نہیں رکھتے جسکی وجہ سے ناقص اشیاء تجارت کی سے پاکستان کو بین الاقوامی تجارتی منڈی میں نقصان پہنچتا ہے تعلیمی مسائل کی طرح توجہ دلاتے ہوئے الحاج محمد صدیق نے بتایا کہ اور سیز پاکستانی سٹوڈنٹ پاکستان میں تعلیمی اداروں کے لئے داخلے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ اوورسیز پاکستانیز کو پریشانی پہلے ہی زیادہ ہیں کہ والدین یہاں ہیں اولاد پاکستان میں ہیں جب ان بچوں کو داخلہ نہیں ملتا تو والدین انہیں مایوس ہو کر پھر پاکستان سے واپس بھجوا دیتے پاکستانی سکولوں میں کوٹہ بڑھانیکی ضرورت ہے

سہیل خاور' صفیہ حسین جعفری اور صدیق القادری کے ہمراہ

الحاج محمد صدیق نے ایک سوال کے جواب میں متحدہ عرب امارات کے صدر جناب شیخ زاید کو پاکستان کا ایک عظیم محسن قرار دیا اور کہا کہ متحدہ عرب امارات میں ہم پاکستانیوں کو جو عزت و وقار ملا ہے یہ سب کچھ انہیں کی بدولت ہے

انہوں نے اس موقعہ پر کہا کہ

پاکستانیوں کا فرض ہے کہ وہ یہاں یو اے ای کے قوانین کا احترام کریں اور کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے ملک کے وقار پر حرف آئے یو اے ای ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پاکستانیوں کو اتحاد اور یکجہتی

کا مظاہرہ کر کے ان تعلقات کو مزید مضبوط کرنا چاہیے اور یہ استحکام دونوں ملکوں کی ضرورت ہے۔ ——————

ابوظہبی میں مقیم ممتاز پاکستانی بنکار، قومی جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت

منصور جاوید

صدر ابوظہبی کرکٹ کونسل سے تفصیلی بات چیت

منصور احمد جاوید کا شمار پاکستان کی ممتاز شخصیات میں ہوتا ہے آپ یو اے ای میں پاکستانی کمیونٹی کے اجتماعی فلاحی سماجی کاموں اور سپورٹس سرگرمیوں میں آگے آگے رہتے ہیں آپ ایک ملنسار خوش اخلاق اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار انسان ہیں ایک معروف پاکستانی بینکار کی حیثیت میں بھی آپ کی شخصیت منفرد ہے انہی گوناگوں اوصاف کے بناء پر آپ کو پاکستانی کمیونٹی میں انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے

آپ کا تعلق پاکستان کے دل لاہور سے ہے 1961میں گارڈن کالج سے گریجویشن کی آپ نے پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین کی صدارت کیلئے آزاد حیثیت میں لڑا تھا چند ووٹوں سے رہ گئے آپ نے 1976ء BCCI میں شمولیت اختیار کی العین میں پوسٹ ہوئے اور پھر 1984 سے لے کر 1990 تک دبئی بی سی سی آئی اس کے بعد آپ یونین نیشنل بنک میں آئے آج کل یونین بنک کے سینئر ایگزیکٹو ہیں جبکہ یونین نیشنل بنک کے چیرمین شیخ انہیان بن مبارک ہیں

منصور احمد جاوید 1992 مین یونین نیشنل بنک کی کرکٹ کے صدر بنے ابو ظہبی میں کرکٹ کے فروغ کی سلسلے میں آپ کی یونین نیشنل بنک کرکٹ ٹیم کا رول قابل تعریف رہا ہے اگست 1993 میں آپ ابو ظہبی کرکٹ کونسل کی صدر منتخب ہوئے اس کونسل کے عہدیداروں کی تقسیم یہ ہے

صدر منصور احمد جاوید' نائب صدر جی آر سیٹھی۔ جنرل سیکرٹری انعام الحق۔ ٹورنامنٹ سیکرٹری قیصر بٹ۔ کرکٹ کے فروغ میں حائل رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے منصور جاوید نے بتایا کہ ہمارے کھلاڑیوں نے کرکٹ سٹیڈیم نہ ہونے کے باوجود کرکٹ کی دنیا میں یو اے ای کا مقام بلند کیا اور ہمارے کھلاڑیوں کی بدولت یو اے ای کی قومی کرکٹ ٹیم معرض وجود میں آئی ہے

جناب منصور جاوید صدر 'ابوظہبی کونسل کرکٹ ٹیم کے ہمراہ'

ممتاز بنکار جناب منصور جاوید' بین الاقوامی شہرت یافتہ
پاکستانی شاعر احمد فراز کو انعام دیتے ہوئے

ابو ظہبی کرکٹ کونسل کے صدر نے بتایا
ابو ظہبی میں کرکٹ سٹیڈیم کیلئے شیخ زاید بن
سلطان النہیان نے ہمیں 1.25 مربع کلو میٹر
رقبہ الاٹ کیا ہے سٹیڈیم کا سارا پلان تیار
ہے کرکٹ سٹیڈیم کی تعمیر پر اندازاً 35-40
ملین درہم لاگت آئیگی سٹیڈیم بننے کے بعد
ہمارے کھلاڑیوں کو کھیلنے کے اچھے مواقع
میسر آئیں گے جاوید منصور نے بتایا اس
وقت ابو ظہبی میں پینتیس ٹیمیں کھیلتی ہیں
انہیں کنٹرول کرنا بہت بڑا مسئلہ ہے اور پھر
اسی صورت میں جبکہ پریکٹس کیلئے فیلڈ بھی
نہ ہو ان حالات میں یو اے ای کی قومی

کرکٹ ٹیم کی اچھی کارکردگی قابل تحسین و

مبارک باد ہے منصور جاوید نے بتایا یو اے
ای کی کرکٹ ٹیم میں زیادہ تر کھلاڑی ابو
ظہبی کی طرف سے کھیلتے ہیں۔

منصور جاوید نے مزید بتایا کہ ہمیں
کوالیفائیڈ امپائر کی کمی ہے ہم امپائر کو
ٹریننگ دینے کا پروگرام بنا رہے ہیں یہاں
کرکٹ ٹورنامنٹ کی انٹری فیس صرف تین
سو درہم انہوں نے مزید بتایا کہ یو اے ای
میں کرکٹ کے فروغ میں یونین نیشنل بنک
کا کردار قابل تعریف ہے یو این بی اپنے
تمام کھلاڑیوں کو تنخواہ دے رہی ہے۔

ابو ظہبی کرکٹ کونسل کے صدر جناب منصور جاوید' ممتاز صحافی صدیق القادری اور کرکٹ کے فروغ میں ایک اہم شخصیت زیڈ اے بابر

عالی مرتبت شیخ خلیفہ بن زاید النہیان کراؤن پرنس ابو ظہبی

ڈپٹی سپریم کمانڈر یو۔اے۔ای آئند فورسز

محمد عبدالسلیم سے بات چیت

متحدہ عرب امارات میں مشہور و معروف پاکستانی بزنس مین سماجی شخصیت

یو اے ای میں بسنے والے محب وطن اور سلجھے ہوئے پاکستانی حلقوں میں محمد عبدالسلیم کا نام ایک باصلاحیت' روشن خیال' صاف گو' سلف میڈ قابل فخر پاکستانی کے طور پر لیا جاتا ہے سلیم کی شخصیت واقعی ایک پر خلوص' بے لوث' ہمدرد دوست' خوش مزاج' غم خوار' اور سلجھے ہوئے انسان کی صورت میں جانی پہچانی جاتی ہے انہی بیش با خوبیوں کی بدولت محمد عبدالسلیم مقامی عرب شہریوں کے علاوہ دیگر کیمونٹی میں بھی کافی مقبول ہیں۔ ان کا تعلق کراچی پاکستان سے ہے گزشتہ 18 سالوں سے ابوظہبی میں مقیم ہیں بنیادی طور پر انجینئر ہیں ڈائزیز اور ڈیکوریٹر اتنے اچھے ہیں کہ متعدد ہوٹلوں کی ڈیزائنگ اور ڈیکوریشن کر چکے ہیں انٹیریر ڈیکوریشن میں ان کا ابوظہبی میں کوئی ثانی نہیں یہ ہی وجہ تھی کہ حضرت ہوٹلنگ کی انٹیریر ڈیکوریشن کی سروس میں آگئے اور (Interior Decorator) کی نسبت سے زبردست مقبولیت حاصل کی آپ نے ہوٹل امارات پلازہ کا بزنس شروع کیا جو کہ ان کی کامیابی کی بہت بڑی دلیل ہے جسے کامیابی کے ساتھ چلانے شب و روز کوشاں ہیں اس ہوٹل کے 90 عدد دیدہ زیب جدید معیاری رومز اور 9 عدد بین الاقوامی معیار کے ریسٹورنٹ ہیں۔ جو کہ پاکستانی فوڈ اور ثقافت کے فروغ میں کلیدی رول ادا کر رہے ہیں اس طرح پاکستانیوں کی دوہری خدمت ہو رہی ہے ایک طرف تو انہیں اعلیٰ قسم کا پاکستان کھانا میسر آتا ہے اور دوسری طرف ان ہوٹلوں میں زیادہ تر ملازمین پاکستانی ہیں۔ سلیم صاحب ہمیشہ پاکستانی ثقافتی طائفوں اور اچھے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے

پاکستانی شہرت یافتہ گلوکارہ عابدہ پروین محمد اے سلیم اور جی آر۔ سیٹھی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے۔

ہیں۔ دنیا میں مقبول و معروف فنکاروں کے پروگرام اعلیٰ پیمانے پر کروا چکے ہیں۔ جس میں عابدہ پروین۔ وائٹل سائنس اسٹر گکس' اسٹوڈیو' ڈھائی پروگرام اور علی حیدر سنگر وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ابوظہبی میں ایک کنٹنگ کمپنی بھی چلا رہے ہیں جس میں بیشتر سٹاف پاکستانی ہے ہوٹل انڈسٹریز کے

محمد سلیم کی دعوت میں شریک مہمان میزبان فیملی کے ہمراہ۔

محمد سلیم بے حد نفیس' قابل فخر انسان ہیں

بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے عبدالسلیم نے کہا کہ ان کی یہ دلی تمنا ہے پاکستانی خواہ دنیا کے کسی حصہ میں ہوں وہ ہوٹلنگ کے اس شعبہ میں آئیں محنت ہمت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھیں اور ملک و قوم کے نام کو روشن کریں انہوں نے کہا کہ پاکستان دنیا میں ایک جنت نظیر ملک ہے ایسی خوبصورت وادیاں اور آبشاریں اور گرین جنگلات ہیں جو کہ دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے اپنے اندر بے انداز کشش رکھتیں ہیں پاکستان میں ٹورازم ڈیپارٹمنٹ والوں کی ناقص منصوبہ بندی اور عدم تعاون کی وجہ سے بین الاقوامی سیاحوں کو مناسب سہولتیں میسر نہیں ہوتی جس کے سبب وہ اکثر دوسرے ممالک کا رخ اختیار کر جاتے ہیں اسکی سب سے بڑی مثال نیپال ہے نیپال کی تمام کی تمام معاشیات کا دارومدار سیاحت پر ہے۔ ملائشیا بھی ٹورزم کی طرف رواں دواں ہے۔ موجودہ عوامی حکومت کی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو جو کافی روشن خیال وسیع ذہن خاتون لیڈر ہیں انہیں چاہئے کہ وہ سیاحت کے لئے ایک باقاعدہ بااختیار ادارہ قائم کریں جو صحیح معنوں میں اس

کام کو آگے بڑھائے۔ عبدالسلیم نے بتایا کہ اگر حکومت پاکستان بیرون ملک میں رہنے والے پاکستانیوں کو ٹورازم ہوٹلنگ میں سرمایہ کاری کے لئے راغب کرے اور انہیں مکمل تحفظ فراہم کرے تو بہت زیادہ تعداد میں بیرون ملک میں رہنے والے پاکستانی اس شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے تیار ہیں۔
سلسلہ عبدالسلیم نے کہا حکومت پاکستان

محمد عبدالسلیم بین الاقوامی شہرت یافتہ گروپ کے ہمراہ۔

تجارت کو ترقی ملتی ہے کڑوں ڈالر کا زرمبادلہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کا باعث بنتا ہے۔ عبدالسلیم کا کہنا ہے کہ ناردرن ایریا۔ کوئٹہ، پشاور، سوات، اسلام آباد، لاہور، فیصل آباد، ملتان، حیدر آباد، اور کراچی میں فور سٹار ہوٹلز کی بہت کمی ہے۔ اس لئے مناسب جگہ تلاش کرکے ان علاقوں میں ہوٹلز بنوائے جائیں جو کہ بیرونی ممالک کے سیاحوں کیلئے بہت پرکشش ہوگا اور ملک و قوم کو بھی بے حد فائدہ ہوگا۔

محمد اے سلیم اپنے بچے کی سالگرہ کی تقریب میں اپنی فیملی کے ہمراہ۔

اگر بیرونی ممالک میں رہنے والے پاکستانیوں سے امداد لی جائے تو پاکستان میں ٹورازم میدان میں انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے ٹورازم ایسا شعبہ ہے جس کے ذریعے ملک کی صنعت،

آمیر حمزہ شنواری مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی

مرکز پاکستان ابو ظہبی کے لیاقت ہال میں بروز پیر کو عصر حاضر کے بلند پایہ اردو اور پشتو کے شاعر ادیب اور بابائے غزل جناب آمیر حمزہ شنواری کے روح کو ایصال ثواب کے لئے پختون و روروَلی کے ابو ظہبی صدر سیف الرحمان آفریدی نے قرآن خوانی کا اہتمام کیا۔ مرحوم کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اور آخر میں اجتماعی دعا مانگی گئی۔ اس تقریب میں محمد اقبال آفریدی جوائنٹ سیکرٹری پاکستان کلچرل سنٹر، حیات اللہ خان ممبر ایگزیکیٹو باڈی پاکستان سنٹر ابو ظہبی نے شرکت کی۔

امیر حمزہ شنواری کے لئے ایصال ثواب معروف پاکستانی پختون شخصیات دعا مانگتے ہوئے۔

عزت ماب شیخ سلطان بن زاید النہیان نائب وزیر اعظم متحدہ عرب امارات۔

بنار ، حرب سلطان الیوسف سفیر پاکستان پی آئی اے کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر کیساتھ افتتاحی پرواز کا کیک۔ کاٹتے ہوئے

اسلام آباد، لاہور سے ابوظہبی کے لیے پی آئی اے کی پرواز کی افتتاحی تقریب

تبصرہ محمد صدیق القادری

پاکستان کی قومی ایئرلائن پی آئی اے بیرونی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کو بہتر سے بہتر سفری سہولتیں مہیا کرنے کیلئے کوشاں ہے دنیا کے ساتھ روابط تجارتی تعلقات کے فروغ اور خصوصاً" پاکستانی کیمونٹی کے لئے پی آئی اے کی خدمات قابل رشک ہیں۔ میرے دو سال قبل دورہ امارات کے دوران ابوظہبی اور العین میں مقیم پاکستانیوں نے اپنے مسائل میں یہ مطالبہ کیا تھا کہ اسلام آباد اور لاہور سے براہ راست ابوظہبی کے لئے پروازیں شروع کی جائیں۔ ہمیں خود بھی اس امر کا تجربہ تھا کیونکہ ہماری ایک پریس ٹیم اسلام آباد سے براہ راست سفر کرنے کے بجائے پہلے کراچی اور پھر کراچی سے ابوظہبی پہنچی تھیں جس سے نہ صرف وقت کا ضیاع ہوا بلکہ پی آئی اے کی پرواز کئی گھنٹے لیٹ ہونے سے سفری ذہنی اذیت سے بھی گزرنا پڑا تھا۔ ابوظہبی اور العین میں مقیم پاکستانیوں کا مطالبہ بالکل جائز تھا راقم الحروف نے بھی یہ مطالبہ چیرمین پی آئی اے جناب ممتاز حمید کے ساتھ اپنی ایک ملاقات میں قابل توجہ قرار دیا تھا اور تجویز پیش کی تھی کہ چونکہ پاک امارات دوستی بے مثال ہے اس لئے اس دوستی کو مزید مستحکم کرنے کے لئے پاکستان کے وفاقی دارالحکومت سے ابوظہبی کیلئے اگر براہ راست ہوائی سروس شروع ہو جائے تو لاہور کے لوگوں کو بھی سہولتیں میسر ہو جائیں گی۔ پی آئی اے کے چیرمین نے اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ وہ جلد ابوظہبی اور العین میں مقیم پاکستانیوں کو پی آئی اے کی سفری سہولتوں کی فراہمی کے لئے قابل عمل پروگرام مرتب کروائیں گے۔ میرے حالیہ دورہ یو اے ای کے دوران پاکستان ایمبسی ابوظہبی میں متعین پریس قونصلر سید علی اکبر جن کا شمار میرے انتہائی قریبی دوستوں میں ہوتا ہے نے مجھے فون پر بتایا کہ پی آئی اے نے اسلام آباد لاہور سے ابوظہبی کے لئے براہ راست پروازیں شروع کر دی ہیں جس کی افتتاحی پرواز 169 مسافروں کو لے کر اسلام آباد لاہور سے براہ راست ابوظہبی کے لئے آئی رہی ہے میرے لئے خوشی کی انتہا نہ تھی کیونکہ پی آئی اے کی اس سہولت سے شمالی پاکستان کے مسافروں کو بھی سہولتیں میسر ہوں گی پی آئی اے کی افتتاحی پرواز میں پی آئی اے کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر جناب خورشید انور، مینجر پبلک ریلیشن طارق اور پاکستانی صحافیوں کی ایک ٹیم جس میں اورنگ زیب، محمد ظاہر مزمل احمد، اور بخشی احمد وغیرہ شامل ہیں۔ سفیر پاکستان جناب منصور عالم، کیمونٹی ویلفیئر اتاشی حبیب الرحمان پریس قونصلر سید علی اکبر، پی آئی اے گلف ریجن کے مینجر ممتاز خان، مینجر ابوظہبی سلیم الطاف وغیرہ نے اس افتتاحی پرواز کا پرتپاک استقبال کیا مینجر ابوظہبی سلیم الطاف نے وفد میں شامل صحافیوں اور ابوظہبی کے مقامی صحافیوں کو ان کی صحت کے پیش نظر وزنی ڈبوں میں پیک کینو

پی آئی اے کی انتظامیہ کا آمرانہ، بداخلاقانہ رویّہ قومی ایئرلائن کے خسارے کا سبب ہے

بطور تحفہ پیش کئے۔

ابوظہبی سول ایوی ایشن کے چیرمین شیخ ہمدان بن مبارک النہیان نے اس تاریخی موقعہ پر اسلام آباد، لاہور اور ابوظہبی پی آئی اے کی پرواز کے اجراء کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان پروازوں کو دو برادر ملکوں کے دارالخلافوں کے مابین براہ راست فضائی رابطہ قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابوظہبی سے اس براہ راست پرواز کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی دونوں ملکوں کی سول ایوی ایشن کے درمیان زیادہ تعاون فروغ پائیگا۔ پی آئی اے کے ڈپٹی چیرمین جناب خورشید انور نے شیخ ہمدان بن مبارک کے پرخلوص خیالات کا شکریہ ادا کیا۔ شیخ ہمدان بن مبارک نے اس موقعہ پر اظہار یکجہتی کے لئے خورشید انور کو ابوظہبی سول ایوی ایشن کا خوبصورت نشان پیش کیا۔ اس موقعہ پر تقریب میں پی آئی اے کے ڈپٹی چیرمین نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ آئندہ شیڈول میں کوشش کی جائیگی۔ بلکہ ان پروازوں کی ہفتہ وار تعداد سے بڑھا دی جائے گی بلکہ اور دائرہ پرواز پشاور تک بڑھا دیا جائے گا ایک سوال کے جواب میں ڈپٹی چیرمین پی آئی اے نے بتایا کہ اس وقت پی آئی اے روزانہ، ابوظہبی سے کراچی کیلئے چھ پروازیں چلا رہی ہے مزید برآں ہم نے اسلام آباد اور لاہور سے پرواز کا ٹائم دن کے وقت رکھا ہے۔ تاکہ مسافروں کو بہتر سے بہتر سہولت میسر رہے خورشید انور نے کہا پی آئی اے یو ای اور پاکستان کے مابین برادرنہ تعلقات کے فروغ میں ایک پل کی مانند کام کر رہی ہے اپنے مثبت تعمیری کردار پر ہی پی آئی اے کو فخر حاصل ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں خورشید انور صاحب نے بتایا یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ پی آئی اے اندرون ملک اپنے مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا پی آئی اے اندرون ملک پروازوں میں فی کلو میٹر بہت ہی کم کرایہ وصول کر رہی ہے جبکہ ہمارے ہمسایہ ملکوں بنگلہ دیش، انڈیا، سری لنکا میں ہمارے مقابلے میں کرایہ دوگنا ہے۔ ہم اپنے مسافروں کو ہر ممکن زیادہ سے زیادہ بہتر سے بہتر سہولت مہیا کرنے کا عزم رکھے ہوئے ہیں۔

مہمان خصوصی سفیر پاکستان نے پی آئی اے کے پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے دارالحکومتوں کے درمیان فضائی رابطہ کو دونوں اسلامی دوست ملکوں کے لئے خوشگوار اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ پی آئی اے کے لئے یہ براہ راست پرواز بہت بڑا اعزاز ہے اس کے آغاز پر میں مبارک باد دیتا ہوں یہ سہولت مہیا کرنے پر میں پاکستان کیمونٹی کی طرف سے پی آئی اے کا شکریہ ادا کرتا ہوں پی آئی اے کو چاہئے کہ وہ پاکستانیوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دے جو دوسری غیر ملکی فضائی کمپنیاں دے رہی ہیں کیونکہ یہاں پر مقیم زیادہ تر پاکستانی کم تنخواہ یافتہ ہیں یا پھر بڑی فیملیوں کے ساتھ سفر کرتے ہیں اگر آپ ان پاکستانیوں کو زیادہ سے زیادہ بہتر سہولتیں دیں گے تو یہ سب پاکستانی پی آئی اے سے سفر کرنے کو ترجیح دیں گے اور پی آئی اے کو ہی سفر میں خوش آمدید کہیں گے۔

سفیر پاکستان نے متحدہ عرب امارات سے صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان سے بھی زیادہ سے زیادہ براہ راست پروازیں شروع کرنے کا مشورہ دیا تاکہ اس خطہ کے لوگ بھی قومی ایئرلائن سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ابوظہبی میں پی آئی اے مینجر سلیم الطاف نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا اسلام آباد لاہور سے ابوظبی کے لئے براہ راست پرواز کا یہاں کے مقیم پاکستانیوں نے بڑی گرم جوشی سے خیر مقدم کیا ہے ہماری خواہش ہے کہ پی آئی اے کی طرف سے اپنے مسافروں کو ہر ممکن ذرائع سے بہتر سے بہتر سہولتیں فراہم کریں۔

لیبر ویلفیئر اتاشی حبیب الرحمان سپیکر قومی اسمبلی سید یوسف رضا گیلانی کیساتھ گفتگو کرتے ہوئے۔

ممتاز نوجوان عرب صحافی [illegible] حمصی ایڈیٹر ابوظبی چیمبرز میگزین۔

پاکستان پیپلز عرب کلچرل سوسائٹی ابو ظہبی کی خوبصورت تقریب۔

پاکستان پیپلز عرب کلچرل سوسائٹی ابو ظہبی کے زیر اہتمام بھٹو شہید کی سالگرہ کی تقریب میں سرفراز احمد ملک زیڈ۔اے۔ بابر خطاب کر رہے ہیں

پاکستان پیپلز عرب کلچر سوسائٹی ابو ظہبی یہ ایک معروف عوام دوست فلاحی تنظیم ہے اس سوسائٹی کے روح رواں ابو ظہبی میں مقیم ممتاز پاکستانی سماجی شخصیت سرفراز احمد ملک ہیں۔

یہ سوسائٹی مختلف قومی تہواروں کو بڑے جوش و خروش سے مناتی ہے۔ عالم اسلام کے رجل عظیم شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 66 ویں سالگرہ کے موضوع پر پاک پیپلز عرب کلچرل سوسائٹی نے ابو ظہبی میں ایک پروقار تقریب میں ایک بہت بڑا کیک کاٹا۔ اس موقعہ پر عہدیداروں نے شہید زندہ اے بھٹو کی قومی بین الاسلامی اور بین الاقوامی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس تقریب سے سرفراز احمد ملک نے خطاب کرتے ہوئے محترمہ بے نظیر کو شہید بھٹو کو حقیقی سیاسی وارث قرار دیا اور توقع کا اظہار کیا کہ وہ اپنے شہید باپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مظلوم لوگوں کے حقوق کی آواز بلند کرتی رہیں گی۔

اس تقریب سے دوسرے عہدیداروں نے بھی خطاب کیا واضح رہے اس تقریب میں راقم الحروف (صدیق القادری) کو بھی خصوصی طور پر بلایا گیا تھا۔

ابو ظہبی کی نوجوان عرب شخصیت جناب سالم ہمدان العری ڈائریکٹر انفارمیشن ابو ظہبی چیمبرز۔

سفیر پاکستان ابو ظہبی میں مقیم ممتاز پاکستانی سرفراز احمد ملک کو کیمونٹی کی خدمات کے اعتراف میں شلیڈ دے رہے ہیں۔

پاکستانیوں کے بارے میں محب وطن تنظیم کے چیئرمین اور صدر نے کہا کہ العین میں زیادہ تر پاکستانی مزدور پیشہ ہیں ملازمتیں کرتے ہیں۔ پاکستانی سفارت خانہ ابوظہبی کو العین میں رہنے والے لوگوں کے جذبات اور خواہشات کا احترام کرنا چاہیے۔ پاکستان سنٹر العین کے فی الفور انتخابات کا انعقاد کرنا چاہئے۔ اس طرح پاکستان کیمونٹی میں جوش و خروش میں اضافہ ہوگا۔

العین میں پاکستانیوں کے اتحاد کیلئے سرگرداں حاجی محمد ابراہیم اور مسٹر آفریدی۔

پاکستانیوں کیساتھ پی۔ آئی اے کا قابل افسوس رویہ۔

محمد اقبال جوائنٹ سیکریٹری پاکستان سینٹر ابو ظہبی کی طرف صدیق القادری کے اعزاز میں دی گئی دعوت کے موقعہ پر

مرکز پاکستان ابوظہبی کے نو منتخب جوائنٹ سیکرٹری محمد اقبال خان آفریدی نو منتخب ایگزیکٹو ممبر حیات اللہ خان اور خان سید سماجی کارکن کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ یو اے ای میں پندرہ سالوں سے زیادہ عرصہ سے عزت احترام سے رہ رہے ہیں۔ تمام پاکستانی شیخ زاید بن سلطان النہیان صدر متحدہ عرب امارات کے شکر گزار ہیں اور ان کو دل کی گہرائیوں سے دعائیں دیتے ہیں۔ جن کی مہربانیوں کی وجہ سے وہ باعزت روزگار کما رہے ہیں پختونوں کی ممتاز سماجی شخصیات نے پشتو فلموں پر زبردست نقطہ چینی کی اور کہا کہ جو ثقافت اس میں دیکھائی جاتی ہے اس کا پاکستانی ثقافت سے دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہے پاکستانی سنسر بورڈ کو ایسی فلموں کی روک تھام کیلئے اقدامات کرنے چاہیے تاکہ پاکستانی ثقافت کو صحیح معنوں میں دنیا کے سامنے پیش کیا جاسکے۔

قومی ایر لائن پی آئی اے کی کارکردگی کے بارے میں انہوں نے دوران گفتگو کہا کہ پی آئی اے کا رویہ پاکستانی اور خصوصا صوبہ سرحد کے پٹھانوں کے ساتھ ہتک آمیز ہوتا ہے سفارش کے بغیر پی آئی اے میں کوئی کام نہیں چلتا۔ ان شخصیات نے مطالبہ کیا کہ العین ابوظہبی سے براہ راست پشاور کیلئے پروازیں شروع کریں اکثر بذریعہ کراچی لاہور اسلام آباد پرواز ہونے کی وجہ سے پشاور کے مسافروں کا سامان راستے میں رہ جانے سے بہت زیادہ پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

العین مرکز پاکستان کلچرل و سوشل سنٹر کے موجودہ صدر
قومی خدمت سے سرشار شخصیت

انیس احمد سلطان کے ساتھ گفتگو

العین پاکستان سوشل کلچر سینٹر کے صدر ڈاکٹر انیس سلطان جنرل سیکریٹری رمضان علی عباسی' پاکستان سے آئے ہوئے ممتاز صحافی صدیق القادری کے ہمراہ۔

العین امارات میں خوبصورت باغوں کا شہر ہے ابوظہبی سے 160 کلومیٹر پر واقع ہے یہاں ایک لاکھ سے زائد پاکستانی ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لئے شب و روز انتھک محنت کر کے روزی کما رہے ہیں یہاں کے پاکستانیوں کی پاکستان کیلئے بے پناہ محبت ہے زیادہ تر پاکستانی لیبر کلاس ہیں لیکن ان کا جذبہ حب الوطنی قابل رشک ہے پاکستان کیلئے اپنا سب کچھ نچھاور کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں

العین میں مختصر دورے کے دوران راقم کو پاکستان سنٹر العین دیکھنے کا موقعہ ملا وہاں پاکستانیوں اور سنٹر کے عہدیدار سے بات چیت کا موقعہ حاصل ہوا۔

العین میں مقیم لیبر طبقہ پاکستانیوں کا جذبہ حب الوطنی انتہائی قومی سوچ دیکھ کر راقم کو انتہائی مسرت ہوئی محنت مزدوری کرنے والے پاکستانیوں نے اپنی خون پسینے کی محنت کے فنڈز اکٹھے کرکے العین میں قابل دید خوبصورت سنٹر تعمیر کیا ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

اس سنٹر میں پاکستانی اپنے برادر اسلامی ملک یو اے ای میں بھی اپنی اجتماعی' فلاحی سماجی ' ادبی ' مذہبی ' ثقافتی روایات کو برقرار رکھے ہوئے ہیں یہاں سنٹر میں ممبران کی تعداد بھی ابوظہبی دوبئی شارجہ کے سنٹرز سے زیادہ ہے۔

اس سنٹر کے مندرجہ ذیل عہدیدار ہیں صدر ڈاکٹر انیس سلطان' سینئرنائب صدر سلیم محمد خان بنگش' جونیر نائب صدر محمد اشرف چوہدری' جنرل سیکرٹری محمد رمضان عباسی' جوائنٹ سیکرٹری محمد الیاس بٹ' فنانس سیکرٹری حفیظ الرحمٰن' سیکرٹری اطلاعات نقیب اللہ خاورین' انٹرنیشنل سیکرٹری محمد اسلم' سپورٹس سیکرٹری اختر علی' کلچر سیکرٹری محمود شینواری اور ایگزیکٹو باڈی کے ممبران حاجی محمد اقبال' محمد اشرف شاہ' محمد اکرام' افتخار احمد' حمزہ محمود شامل ہیں۔

پاکستان سنٹر العین کے صدر ڈاکٹر انیس احمد سلطان ایک نہایت مخلص اور بے لوث شخصیت ہیں آپ درد دل رکھنے والے محب وطن پاکستانی ہیں کیمونٹی کے ویلفیر کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ کیمونٹی کیلئے ان کی خدمات قابل تحسین ہیں آپ کا تعلق پاکستان اٹک سے ہے۔ 1971ء سے ابو ظہبی پھر 1973ء سے العین میں اپنے فرائض انتہائی

پاکستان سینٹر العین کے سپورٹس کلب میں صدیق القادری العین میں مقیم پاکستانیوں کے ہمراہ۔

ذمہ داری اور خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ 1991ء سے 1992ء اور 1993ء سے 1994ء مسلسل سنٹر کے صدر چلے آرہے ہیں انہوں نے پاکستان سنٹر العین کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا العین سنٹر میں پاکستانی ممبران کی تعداد 2400 سے 2600 کے درمیان ہے ہر نئے ممبر کیلئے رجسٹریشن فیس 20 درہم اور سالانہ ممبر شپ فیس 100 درہم ہے اس آمدنی کو ہم پاکستانی کیمونٹی کے اجتماعی مفاد کے علاوہ ممبران کی ویلفیر پر خرچ کرتے ہیں۔

العین پاکستانیوں کے کلچر کی عکاسی کرتا ہے۔

مثال کے طور پر پاکستان سنٹر العین کے ہر ممبر کی اجتماعی انشورنس 25000 ہزار درہم ہے خدانخواستہ اگر کسی ممبر کی وفات ہو جائے تو یہ رقم پاکستان سنٹر کی وساطت سے اس کے ورثاء کو مل جاتی ہے۔ اس اہم سہولت کے لئے پاکستان سنٹر ہر سال ممبر کے 100 درہم سالانہ فیس میں سے 48 درہم فی کس انشورنس ادا کرتا ہے سنٹر کے ہر ممبر کو پی آئی اے 9 فی صد رعائت دیتی ہے یہ ممبر کو اسلام آباد لاہور پشاور کے لئے 20 کلو گرام کی بجائے 40 کلو گرام فری لے جانے کی سہولت حاصل ہے۔

پاکستان العین میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مسائل پر توجہ دے۔

ایسے ممبران جو کم تنخواہ کی بنا پر پاکستان سکول میں زیر تعلیم بچوں کی فیس ادا نہیں کر سکتے پاکستان سنٹر ایسے بچوں کی فیس کی ادائیگی کے لئے 35 ہزار درہم فراہم کرتا ہے۔ پاکستان سنٹر کی لائبریری کے لئے کمپیوٹر سسٹم کے لئے 10 ہزار درہم خرچ کئے اس سال 60 ہزار درہم سکول کو ڈونیشن دی۔ الغزنہ میں سکول کی تعمیر شروع کی اس کی امداد کے لئے 10 ہزار درہم فراہم کئے اس کے علاوہ عمران خان کے شوکت خانم میموریل کینسر ہاسپٹل لاہور کے لئے ایک ملین پاک روپے صرف 5 روز کے نوٹس میں خطیر ڈونیشن دی۔ اس خطیر عطیے میں پاکستانی بزنس مین زاید نے تین لاکھ روپے مختار قریشی نے دو لاکھ پچاس ہزار روپے سنٹر کو بطور عطیہ برائے عمران خان دیئے۔

پاکستان کیمونٹی کی اجتماعی سرگرمیوں کے بارے میں سنٹر کے صدر نے بتایا مریض پاکستان سنٹر میں پاکستانی اپنے مذہبی' ادبی' ثقافتی' اجتماعی تہوار اور دونوں برادر ملکوں کے قومی دن بڑے جوش و خروش اور بھرپور جذبے کے ساتھ مناتے ہیں۔ ہر سال اپریل کے آخر میں پاکستان سنٹر العین کے زیر اہتمام سالانہ میلہ ہوتا ہے جس میں پاکستانی بزنس مینوں کو پاکستانی مصنوعات کو متعارف کرانے کے لئے دعوت دی جاتی ہے اس میلہ میں لاکھوں لوگ شرکت کرتے ہیں جس میں پاکستانیوں کے علاوہ لوکل عرب اور دیگر کیمونٹی کے لوگ بھی شوق در شوق آتے ہیں۔ اس مینا بازار اور قومی میلہ کی خطیر آمدن ہوتی ہے اس آمدن سے خوبصورت دیدہ زیب مسجد بنائی جا رہی ہے جس پر سات لاکھ درہم لاگت آئے گی اس کے علاوہ پاکستان سنٹر میں خوبصورت گراؤنڈ بھی تعمیر کر رہے ہیں اس میں صبح سکول کے بچے کھیلیں گے شام کو سنٹر کے ممبران کھیلیں گے۔

کیمونٹی پرابلم کے بارے العین پاکستان سنٹر کے صدر نے میں بتایا ہمارے پاکستانیوں کا یہاں سب سے بڑا پرابلم ایجوکیشن کا ہے ہمارے لوگ زیادہ تر ان پڑھ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے عربی اور انگلش سے نابلد ہوتے ہیں لیبر کلاس لوگوں کے لئے زبان بہت بڑا مسئلہ بن جاتی ہے جب کہ سومالیہ' افریقہ' سوڈان دیگر ممالک کے لوگ یہاں عربی سیکھ کر آتے ہیں ہمارے عربوں ملکوں کے ساتھ اپنے قریبی تعلق ہونے کے باوجود ہمارے لوگ عربی نہیں بولتے۔بین الاقوامی تبدیلیوں کو محسوس کرتے ہوئے ضرورت اس بات کی ہے۔ پاکستان کی حکومت بیرون ملک بھیجی جانے والی افرادی قوت کی اہلیت و صلاحیت کو بہتر بنانے کے لئے جامع منصوبہ بندی کرے ٹیکنیکل تعلیم کو عام اور میٹرک تک لازمی قرار دے دیا جائے عرب ممالک میں آنے والی افرادی قوت کے لئے کم از کم تین ماہ کا کورس عربی زبان سیکھنے کا کرایا جائے تاکہ ہماری لیبر یہاں کے ماحول اور حالات کے مطابق فٹ ہو کر ملک و قوم کو خطیر زر مبادلہ بھیج سکے۔ اور قومی مفادات کا تحفظ کر سکے۔

ڈاکٹر انیس احمد نے العین کے حکمران ہز ہائی نیس شیخ سعید بن تہنون النہیان کی پاکستان کیمونٹی کے لئے گرانقدر خدمات پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور کہا العین میں بسنے والے پاکستانی دل کی گہرائیوں سے العین کے قابل ہر دلعزیز حکمران کا احترام کرتے ہیں۔

پاکستانی مصنوعات کے فروغ کے بارے میں ڈاکٹر انیس نے بتایا پاکستان نے مختلف شعبوں میں بے شمار ترقی کی ہے پاکستانی مصنوعات کو دنیا کے جدید ترقی یافتہ ملکوں میں پذیرائی حاصل ہے یہاں مڈل ایسٹ میں بھی پاکستانی مصنوعات کو بے حد پسند کیا جاتا ہے۔

نئے پاکستانی بزنس مینوں کو یہاں کیلئے گائیڈ نہیں کی جاتی ہمارے بزنس مین ایک ہی دفعہ منافع کما کر راتوں رات امیر بنا چاہتے ہیں کوالٹی کے اعلیٰ معیار اور اچھی پیکنگ پر کوئی توجہ نہیں جس کی وجہ سے پاکستانی مصنوعات کو ریٹ کے لحاظ سے نقصان پہنچ رہا ہے حالانکہ پاکستانی مصنوعات کو حاصل کرنے کے لئے لوگ ترستے ہیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ گلف کی اس مارکیٹ میں پاکستانی اشیاء مختلف ملکوں کے لیبل لگا کر فروخت کی جاتی ہے پاکستان بزنس کونسل دوبئی کی پاکستانی مصنوعات کے فروغ کے لئے کارکردگی پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے ڈاکٹر انیس سلطان نے کہا یہ صرف ڈیننگ سوسائٹی ہے جس کے پلیٹ فارم کو بعض موقعہ پرست لوگ ذاتی مفادات اور پی آر بنانے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر انیس سلطان نے کہادوبئی جیسی بین الاقوامی ٹریڈ پلیس پر پاکستانی مصنوعات کو متعارف کرانے کے لئے خاطر خواہ کام کیے جا سکتے ہیں اس سلسلہ میں کمرشل اتاشی جناب عابد اکبر صاحب کو چاہیے کہ وہ ادارہ فروغ برآمدات کے تعاون سے دوبئی میں ایسا فعال ادارہ قائم کریں پاکستان کمرشل سنٹر کے نام سے نمائش گاہ سیل سنٹر قائم کرائیں تاکہ لوگوں کو پاکستانی مصنوعات سے آگاہی حاصل ہو۔

ڈاکٹر انیس سلطان نے کہا موجودہ کمرشل اتاشی انتہائی باصلاحیت متحرک سفارت کار محب وطن شخصیت ہیں ان کی کوششوں سے امارات اور پاکستان کے مابین تجارتی تعلقات میں گرم جوشی پیدا ہوئی ہے انہی کی کوششوں سے بعض موقع پرستوں' خوشامدیوں' کیمونٹی کے نام نہاد خیر خواہوں سے کمرشل سیکشن صاف ہو گیا ہے۔ یہاں ملی بھگت کی بجائے صرف پاکستان کے اجتماعی مفادات کے مطابق تجارتی تعلقات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ قابل ذکر تبدیلی پاکستان بزنس کیمونٹی کے اجتماعی مفاد میں ہے ڈاکٹر انیس نے سفیر پاکستان اور ویلفیئر اتاشی ابوظہبی جناب حبیب الرحمٰن اور پریس قونصلیٹ علی اکبر کی بھی پاکستان کیمونٹی کے لئے خدمات کی تعریف کی اور کہا ان کی کوششوں سے العین میں پاکستان کیمونٹی کے لئے قابل ذکر کام ہوئے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر انیس نے کہا ہمارا سنٹر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے انڈر کام کرتا ہے ان کی ہدائت کے مطابق العین سنٹر کے انتخابات جنوری 1995ء میں ہوں گے۔

Some of the leading names in shipping have anchored at

Siamco

Siamco

Siamco - the specialists in all types of marine engineering offers:

- REPAIRS TO HULL PIPELINES DERRICKS • WINCHES • ULTRASONIC TESTING OF HULL • SANDBLASTING • PAINTING OF DECK AND HULL
- UNDERWATER CLEANING OF HULL INTERNAL CLEANING OF TANKS.
- MARINE REPAIRS TO ENGINES • GENERATORS • ALTERNATORS
- TURBOCHARGERS • WINCHES • CRANES PUMPS • SHAFTS
- CRANKSHAFT GRINDING • PANEL BOARDS • SWITCHGEAR INSTALLATION DESIGNING AND REPAIRING • CABLING & WIRING • DYNAMIC BALANCING OF IMPELLERS & ROTORS.
- REWINDING OF ALL TYPES OF AC & DC ELECTRIC MOTORS, GENERATORS, ALTERNATORS, TRANSFORMERS, ETC. FROM FRACTIONAL TO 1000 KW.
- MARINE REFRIGERATION & AC REPAIRING • FREEZER CONTAINERS, REEFER BOXES • COLD STORAGES • REPAIRING.
- SUPPLY OF ALL KINDS OF REFRIGERANT GASES • REFILLING OF OLD CYLINDERS • SPECIAL SUPPLIES OF 110V 60 CYCLES ELECTRICAL APPLIANCES LIKE REFRIGERATORS, AIRCONDITIONERS, WASHING MACHINES ETC. FOR VESSELS AND RIGS.

SIAMCO ENGINEERING CO.

P.O. Box 2653 Dubai - U.A.E.
Tel: 851553-281432,
Fax: 851986-274869
Tlx: 46387 SIAMCO EM
VHF CALLING CODE "SIAMCO"

ISES
Member
INTERNATIONAL SHIP ELECTRIC SERVICE ASSOCIATION

عالی مرتبت شیخ مکتوم بن راشد المکتوم وزیر اعظم متحدہ عرب امارات۔ حاکم دوبئی

محب وطن، ذمہ دار، فرض شناس، دیانتدار اور پاکستانی سفارت کار

جناب امجد مجید عباسی قائم مقام قونصلیٹ جنرل دوبئی سے

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کا انٹرویو

آپ کی شبانہ روز محنت کے نتیجہ میں پاکستانی کمیونٹی کے مسائل میں خاصی کمی آئی ہے اور آپ کی توجہ کی بدولت یو اے ای میں مقیم پاکستانیوں کی اجتماعی قومی سوچ کے زاویے درکشاں ہوتے جا رہے ہیں۔ آپ کی یہاں پر تعیناتی کے بعد قونصلیٹ آفس میں انقلابی قسم کے اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں جس سے پاکستانی کمیونٹی کے نام نہاد ٹھیکداروں' ٹاؤٹوں ویزا ایجنٹوں' کالی بھیڑوں' موقعہ پرستوں اور منافقوں کے اس آفس میں داخلے بند ہو گئے ہیں اب پاکستانی خوش ہیں اور ان کے مسائل آسانی سے حل ہو رہے ہیں پاکستانی کمیونٹی کو نام کو بیچنے والوں کا دھندہ ختم ہوگیا ہے۔

امجد عباسی نے مجھے (صدیق القاداری) اپنے ساتھ ایک ملاقات میں بتایا .کہ دیار غیر میں پاکستانیوں کیلئے سب سے بڑا

قونصلیٹ جنرل کے فرائض انتہائی ذمہ داری اور فرض شناسی سے سرانجام دے رہے ہیں آپ ایک قابل اور محب وطن پاکستانی سفارت کار ہیں قومی مفادات کے جذبہ سے سرشار پاک یو اے ای دوستی کا عملی فروغ آپ کے ایمان کا جز ہے۔ آپ کے دروازے ہر خاص و عام کیلئے کھلے ہیں

دوبئی میں تعینات قائم مقام پاکستان قونصلیٹ جنرل دوبئی امجد مجید کا اسلام آباد کے قریب واقع گاؤں کروڑ KAROR سے تعلق ہے آپ کے والد آرمی آفیسر تھے کروڑ کا یہ خاندان اپنی حب الوطنی دینداری اور کردار کی پختگی کے اعتبار سے جانا پہچانا ہے 1973ء میں آپ نے آرمی میں کمیشن حاصل کیا 1975ء میں پاس آؤٹ ہوئے آرمی سروس کے دوران مختلف جگہوں پر سروس کی۔ آرمی سے 1981ء میں فارن سروس میں آگئے تین سال اسلام آباد رہے پھر عربی زبان کے کورس کیلئے قاھرہ چلے گئے وہاں سے واپسی کے بعد تین سال اسلام آباد ہیڈ کوارٹر میں رہے پھر تیونس میں بطور تھرڈ سیکرٹری متعین ہوئے اس کے بعد تیونس سے واپس آگئے اور پھر وہ دوبئی میں بحیثیت قونصلر تعینات کئے گئے نومبر 1993 سے دوبئی میں قائم مقام

جناب امجد مجید عباسی قائمقام قونصلیٹ جنرل دوبئی' شیخ آفتاب وائس قونصلر' دوبئی پاکستانی صحافی صدیق القادری کے ہمراہ۔

دیا جاتا اس وقت تک پاکستانی قومی سوچ کو آگے بڑھانا بہت مشکل ہے اس سلسلے میں اور سیز پاکستانیز کی منسٹری اور سیز پاکستانی فاؤنڈیشن پر بہت زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کو چاہئے کہ ایسی اسکیمیں شروع کریں جن سے قومی جذبات اور حب الوطنی کو فروغ ملے اور اجتماعی سوچ کا جذبہ پروان چڑھے۔

اس سوال کے جواب میں کہ پاکستانی کمیونٹی کے معروف لوگوں نے پاکستانیوں کی بجائے دیگر ملکوں کے لوگوں کو

حکومت کو بیرون ممالک میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کیلئے ذلت باعث بننے والے عناصر کیخلاف ایکشن لینا چاہیئے

مسئلہ اسکا اپنا بھائی ہے یعنی یہ پاکستانی ہی ہے جو ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچتے ہیں جبکہ دیگر ملکوں کی کمیونٹیز آپس میں تعاون رکھتی ہیں اور ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اپنے آدمیوں کو غیر ممالک میں حتی الوسع زیادہ سی زیادہ ایڈ جسٹ کرائیں

اسکی ایک مثال تقریباً" دو ماہ قبل دوبئی کے ایک لوکل بنک کے پاکستانی جنرل منیجر نے اپنے ہم زلف کو اپنے بنک سے اسلئے نکال دیا کہ ان کے درمیان خاندانی جھگڑا چلا آ رہا تھا یوں ایک پاکستانی جو دوبئی کے حلقوں میں اچھا خاصا بااثر تھا ایک پاکستانی ہی کی وجہ سے پاکستانی دوبئی چھوڑنے پر مجبور ہوگیا۔

پاکستانی کمیونٹی میں جذبہ حب الوطنی اور اجتماعی سوچ کے فقدان کے سوال پر امجد مجید عباسی نے کہا کہ جب تک حب الوطنی کے والہانہ تصورات اور اجتماعی قومی سوچ کے جذبات کو فروغ نہیں

اپنے ہاں ملازم کیوں رکھا ہے۔ امجد عباسی نے کہا کہ حکومت پاکستان اور پاکستانی کمیونٹی کا فرض ہے کہ وہ اس روش کی حوصلہ شکنی کرے ایسے پاکستانی کو جو صرف پاکستانی ایمپلائز رکھتا ہے اسکی مختلف اسکیموں کے ذریعے حوصلہ افزائی کی جائے بلکہ پاکستان

کمیونٹی کے عہدیداروں کیلئے لازمی شرط رکھ دی جائے کہ پاکستان کمیونٹی کیلئے صرف وہی نمائندگی کر سکے گا۔ جسکے اپنے آفس اور فیکٹری میں سو فیصد پاکستانی ملازم ہوں گے ایگزیکٹو باڈی کی ممبران بھی وہی افراد چنے جائیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت اور منسٹری آف مین پاور اور سیز پاکستانی کے ان

کراچی سے رکن قومی اسمبلی عبدالعزیز میمن کے اعزاز میں دوبئی میں دیئے گئے استقبالیہ میں قائمقام قونصلیٹ جنرل امجد مجید عباسی' ممتاز تاجر حاجی محمد اقبال' حاجی ابوبکر قاسم اور حاجی غلام نبی سیکریٹری جنرل پاکستان ایسوسی ایشن دوبئی کا گروپ فوٹو۔

اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کو بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں میں قومی جذبہ حب الوطنی اجتماعی قومی سوچ کو پروان چڑھانے کے لیے اسکیمیں شروع کرنی چاہئے

اقدامات سے مطلوبہ نتائج حاصل ہو سکیں گے انہوں نے افسوسناک لہجے میں بتایا کہ ایک نامور اور معروف پاکستانی صرف دوسو درہم بچانے کی خاطر پاکستانیوں کی بجائے دوسروں (انڈینز) کو ملازمت دے دیتا ہے جبکہ پرسنل سٹاف میں غیر ملکی لڑکیوں کو رکھا جاتا ہے یہ بات کسی بھی لحاظ سے قابل فخر نہیں۔

آپ نے کہا کہ دوبئی تجارت کے میدان میں ایک عالمی منڈی بن چکا ہے یہاں آئے دن صنعتی اور تجارتی نمائشیں لگتی رہتی ہیں لیکن پاکستانی اس فیلڈ میں بھی انتہائی کمزور اور بے بس واقع ہوئے ہیں شاید انہیں اپنے اوپر اور اپنی مصنوعات پر اعتماد نہیں رہا۔ ہمارے بزنس مین کے اندر یہ ایک بہت بڑی خرابی ہے کہ وہ راتوں رات کروڑ پتی بننے کا خواب دیکھتا ہے اس سے نہ صرف بزنس مین خود نقصان اٹھاتا ہے بلکہ پاکستان کی بزنس کمیونٹی کی پوزیشن بھی خراب ہوتی ہے امجد مجید عباسی نے مزید بتایا دوبئی میں چند ایک قابل ذکر پاکستانی ہیں جنہوں نے لگن محنت اور دیانت سے اپنے کاروبار کو ESABLISH کیا ہے اور اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے ملک کا نام روشن کیا ہے لیکن ان کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے جب تک یہ پاکستانی بزنس مین فعال اور متحرک قومی سوچ کا ثبوت نہ دیں گے دوبئی کے تیز رفتار بزنس پوائنٹ پر جگہ حاصل نہ کرپائیں گے

قائم مقام قونصلیٹ جنرل نے کہا ہمارے نئے کمرشل قونصلر عابد جاوید اکبر نے بڑی محنت سے ایک خصوصی رپورٹ حکومت پاکستان کو بھیجی ہے جسکی روشنی میں حکومت پاکستان نے فوری طور پر سیکنڈ ہینڈ گاڑیوں کی امپورٹ پر پابندی لگا دی ہے تاکہ ملک کا قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکے مسٹر امجد عباسی نے کہا کہ عابد جاوید کمرشل قونصلر بڑی محنت اور تندہی سے کام کر رہے ہیں مجھے توقع ہے کہ ان کے اقدامات اور کوششوں کی وجہ سے پاکستان بزنس فیلڈ میں اچھی خاصی کامیابیاں حاصل کرے گا۔

قومی مفادات کے لیے اوورسیز پاکستانیز کا وزارت خارجہ میں خصوصی سیل قائم کیا جائے!

پاکستان میں ایڈز کے مریضوں کے اضافہ کی روک تھام اور حکومتی اقدامات کے سوال پر انہوں نے بتایا کہ ایک حد تک انسدادی اقدامات تو حکومت کر رہی ہے جس میں ایڈز کے خطرناک اثرات سے بچاؤ کیلئے قومی ایڈز پروگرام ہے۔ جس میں ایئر پورٹ پر ایڈز ٹیسٹ وغیرہ شامل ہے تاہم حکومت پاکستان کو بیرون ملک اپنے سفارت خانوں کو پابند کرنا چاہیے کہ ایڈز کے پاکستانی مریضوں کے بارے میں امیگریشن اور وزارت صحت کو مطلع کریں۔ چونکہ خلیج کے ممالک پاکستان کے ساتھ ملحق ہیں اور برادرانہ تعلقات کے بندھن میں بندھے ہوتے ہیں اس لئے ان ممالک سے استدعا کی جائے کہ وہ ایڈز کے پاکستانی مریضوں کے بارے میں متعلقہ پاکستانی سفارت خانہ یا قونصلیٹ کو مطلع کریں مڈل ایسٹ میں پاکستان سے آنے والے خوبصورت لڑکیوں کے طائفے ہیں ان ثقافتی طوئفوں پر فوراً پابندی لگنی چاہیے اور ایسے گھناؤنے کاروبار کرنے والے بے غیرت بدکردار دلالوں اور منتظمین کے خلاف فوراً ایکشن لینا چاہئے انہوں نے کہا کہ ہوس زر کی خاطر ان بے غیرتوں کے ٹولوں کو پاکستان میں بعض بااثر لوگوں کی پشت پناہی حاصل ہے اگر اس "کنجر خانے" پر پابندی نہ لگی تو یہ طائفے پاکستان میں ایڈز پھیلاتے رہیں گے۔

پاکستان کمیونٹی کے مسائل کے ضمن میں مسٹر امجد عباسی نے بتایا کہ پاکستانی کمیونٹی کو قونصلیٹ جنرل آفس دوبئی میں پاسپورٹ کے حصول وغیرہ اور اپنے ذاتی مسائل بچوں کی ایجوکیشن' لیبر کے ساتھ ناانصافیوں کے حل کے سلسلے میں آنا پڑتا ہے میرے آفس کی طرف سے پاکستانیوں کیلئے تمام سہولتیں میسر ہیں بعض دیگر مسائل کے حل کیلئے ذاتی طور پر دلچسپی لے رہا ہوں تاکہ پاکستانی اپنے قونصلیٹ آفس اور سفارت خانے کی کارکردگی پر فخر کر سکیں پھر بھی کسی پاکستانی کو دوبئی قونصلیٹ کے کسی بھی اہل کار یا عملہ سے کوئی شکایات ہو تو میں دعوت عام دیتا ہوں وہ آئیں اپنی شکایت بتائیں۔ وہ آئیں مجھے کرپٹ راشی افسر کے بارے میں بتائیں۔ میں ان کے مسائل اور شکایات کے ازالہ کیلئے ہر قسم کی کاروائی کرنے پر تیار ہوں

دوبئی کی ممتاز پاکستانی محب وطن لیڈر شخصیت محمد صدیق چوہدری

صدر پاکستان سنٹر دوستی کی دلیرانہ گفتگو!

چوہدری محمد صدیق کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ انتہائی ملنسار' روشن ضمیر صاف گو۔ ملک و ملت کے جذبے سے سرشار بے لوث انسان ہیں۔ متعدد فلاحی سماجی' مذہبی اور سیاسی تنظیموں کی معاونت کرتے ہیں اسی وجہ سے آپ کے علاقے سیالکوٹ اور دوبئی میں رہنے والے لوگ انتہائی عزت و کرم سے دیکھتے ہیں۔ آپ نے وہاں کے مسلم لیگی حلقوں میں ایک خاص مقام حاصل کر رکھا ہے آپ دوبئی میں پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر اور پاکستانی کیمونٹی کے ہر دلعزیز مقبول راہنما ہیں۔

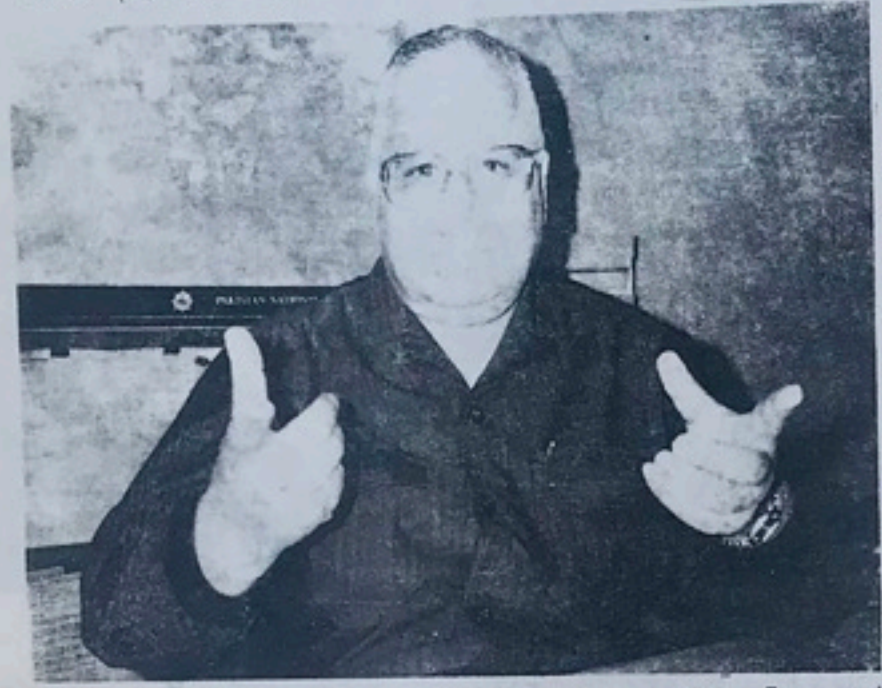

آپ سیالکوٹ کے ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے 1971ء سے دوبئی میں ہی ہیں۔ انجینئرنگ کمپنی سیاکو کے چیرمین ہیں اور آجکل ان کا شمار دوبئی کی ممتاز کاروباری شخصیات میں ہوتا ہے۔ اپنے علاقے کے رفاہی اور فلاحی کاموں میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ علاقہ کی کئی سماجی' مذہبی سیاسی تنظیموں کے سرپرست اور چیرمین ہیں دوبئی میں رہتے ہوتے ہوئے بھی ان کا اپنے علاقے کے لوگوں سے براہ راست رابطہ ہے۔ لوگوں کی غمی اور خوشی میں برابر شریک ہوتے ہیں آپ نے علاقے کی بہتری کیلئے دو مرتبہ صوبائی اور قومی اسمبلی کیلئے الیکشن میں حصہ لیا۔ چوہدری محمد صدیق صاحب نے مسلم لیگ کی طرف سے ٹکٹ نہ ملنے کے متعلق فرمایا کہ بلاشبہ ہے وہ مسلم لیگی ہیں مگر ان کے خلاف پروپگنڈا اتنا کیا گیا کہ وہ ٹکٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے حالانکہ ملک سے باہر رہنے والے پاکستان کے ہمدرد اور لوگوں کے کام آنے والے انسان ہیں۔

چوہدری محمد صدیق نے موجودہ نظام کے مقابلے میں اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ جب الیکشن کا اعلان کیا جائے تو بینرز۔ پوسٹر یا جلسے جلوسوں کی بجائے امیدواروں کو ریڈیو

اور ٹی وی پر موقع فراہم کیا جائے۔ اس طرح مہذب طریقہ سے الیکشن ہونگے۔

پاکستان ایسوسی ایشن دوبئی کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ عنقریب نئے الیکشن ہوں گے جس میں وہ امیدوار نہیں ہوں گے ان کی خواہش ہے کہ نئے لوگ آئیں اور کیمونٹی کی خدمت کریں۔ پاکستان بزنس کونسل اور پاکستان ایسوسی ایشن کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے دوبئی کے ہر دلعزیز پاکستانی محمد صدیق نے کہا کہ دوبئی کی پاکستانی کیمونٹی کا اصل فورم پاکستان ایسوسی ایشن دوبئی ہے۔ حکومت دوبئی کے ہاں رجسٹرڈ صرف پاکستان ایسوسی ایشن ہے پاکستان بزنس کونسل اس ایسوسی ایشن کی ایک برانچ ہے جس کا مقصد پاکستان ایسوسی ایشن کے ممبران کے بزنس کے متعلقہ مسائل کو حل کرنے کی تگ و دو ہے۔

انہوں نے کہا کہ بحیثیت چیرمین پاکستان ایسوسی ایشن وہ سمجھتے ہیں کہ بزنس کونسل کو ایسوسی ایشن کے اندر رہ کر کام چاہئے۔ نہ کہ اس کو علیحدہ حیثیت دی جائے اسطرح اگر انہوں نے کام کیا تو ایسا کرنے سے پاکستان ایسوسی ایشن اور پاکستان کیمونٹی کے مشترکہ مفادات کو اس کی علیحدہ حیثیت کی وجہ سے نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ بہتری اسی میں ہے کہ بزنس کونسل کو صرف پاکستان ایسوسی ایشن کی ایک برانچ تک محدود رکھا جائے۔

پاکستانی سماجی دانشور شخصیت سلیم کاشمیری کی باتیں

سلیم کاشمیری کا نام بھٹو کے بہی خواہوں وفاداروں اور شیدائیوں میں لیا جاتا ہے۔ آپ ایک مخلص بے لوث سچے کھرے اور نڈر انسان ہیں آپ کا تعلق مری پنجاب سے ہے۔ کراچی سے گریجوایشن کرنے کے بعد 1976 سے دوبئی میں ہیں پیپلز پارٹی کے بیشتر وزراء اور رہنما ان کے ہاں مہمان رہ چکے ہیں اکثر وزراء ان کے ذاتی دوستوں اور خیر خواہوں میں سے ہیں سلیم کاشمیری ان دنوں ایتھوپیا ائرلائن میں کارگو مینیجر ہیں۔ آپ نے آفتاب شعبان میرانی' سید قائم علی شاہ' جہانگیر بدر' میر مرتضیٰ بھٹو' طارق علی اور منظور شاہ سے بھی ملاقاتیں کیں۔

جب ان سے دوبئی میں پاکستان کیمونٹی ویلفیئر اتاشی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہاں دوبئی قونصلیت پر تو محب وطن اور سچ بولنے والے لوگوں کے داخلے پر پابندی ہے لیبر اتاشی دوبئی الطاف چشتی کا کردار یہ ہے کہ موصوف پی آئی اے کی طرف سے سعودی عرب میں رشوت لے کر [illegible] کے جرم میں سعودی عرب کی جیل کاٹ چکے ہیں یہاں بھی موصوف نے رشوت بازار گرم کر رکھا ہے پہلے تو نواز شریف کا نام سامنے رکھ کر رشوت لیتے تھے۔ اب فاروق لغاری کا نام لے کر رشوت لیتے ہیں شارجہ میں ان کے ذاتی شوروم ہیں یہ لوٹا بن کر کیمونٹی کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ

رہے ہیں سلیم کاشمیری نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستانیوں کو کسی صورت بھی بے نظیر بھٹو کو گالیاں دینے والا لیبر اتاشی منظور نہیں ہے انہوں نے پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس امیر ترین لیبر اتاشی کے اثاثوں کی چھان بین ہونی چاہیے انہیں عہدے سے نکال باہر کیا جانا چاہیے اور اس کے لئے صرف غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے انہوں نے صدر فاروق لغاری اور وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ دوبئی قونصلیٹ جنرل آفس میں ہونے والی بے قاعدگیوں کی فوری طور پر تحقیقات کروائیں اور جو لوگ راشی ہیں اور ملک کے مفادات کے خلاف کام کر رہے ہیں ان پر مقدمات چلائے جائیں اور انہیں سزائیں دی جائیں تاکہ دیار غیر میں پاکستان کا نام ایک اسلامی فلاحی مملکت کے طور پر لیا جا سکے انہوں نے بیرون ملک پاکستانیوں کی طرف سے شہید ذوالفقار علی بھٹو کی صاحبزادی محترمہ بے نظیر بھٹو کو وزارت اعظمیٰ سنبھالنے پر دلی مبارک باد پیش کی۔

UNIFORMS
& Uniform Articals

ARTICALS:- ALL Sorts Caps, Halmets, Badges, Masks, Scarfs, Vastes, Shirts, Trousers, Jerseys, Gloves, Jackets, Landyards, Whistals, Belts, Bandoliers, Safe Guards, Track Suits, Krate Suits, Overalls, Underwears, Shorts, Crep Bandages, Ancklets, Shoes, Boots, Waterbottle, Bukram, Mosqueitonets/Kit Bags & Boxes, Blanckets, Durries, Buttons, Contect

G.M. QADRI & SONS

Manufacturers Exporters, Importers Contrectors and Suppliers
HEAD OFFICE Qadri House Street Masjid Haidri Mandiala Road
KAMOKE 52470 Pakistan
Ph. [illegible] Fax [illegible]

یو اے ای میں مقیم پاکستانی کمیونٹی بنام خواجہ تنویر

کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا کیا

یو اے ای کی پاکستانی کیمونٹی بنام خواجہ تنویر

کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا کیا

پاکستان کے عوام قومی وقار کے معاملے میں خاصے حساس واقع ہوئے ہیں بیرونی ممالک میں اگر کچھ لوگ اپنے مزموم اور افعال قبیحہ سے قوم اور ملک کیلئے بدنامی کا باعث بنتے ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ پوری پاکستانی قوم غیرذمہ دار ہے۔ ممالک غیر میں قوم اور ملک کیلئے بدنامی کا باعث بننے والے افراد قوم کی نظر میں اس لئے نہیں آ سکتے کہ اورسیزپاکستانی قومی پریس سے رابطہ نہیں کر سکتے۔ اور ممالک غیر میں مقیم قومی اخبارات کے نمایندے بھی اپنے کاروبارجات میں اتنے منہمک رہتے ہیں کہ وہ برائیوں کی طرف دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔ غالباً" انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ اگر ممالک غیر میں کسی ایسے گندے اور گھٹیا شخص کے بارے میں رپورٹنگ کی جائے تو ملک کی بدنامی کا باعث بنے گی لیکن بہر حال ایسے عناصر جو ممالک غیر میں پوری پاکستانی کیمونٹی کیلئے باعث ذلت بن جائیں ان کو اتنی کھلی چھٹی بھی نہیں ملنی چاہئے کہ وہ قومی کردار کو ممالک غیر میں بیٹھ کر داغدار کرتے پھریں۔

یو اے ای میں پاکستانی کیمونٹی کے سرکردہ افراد' عام کارکن اور ذمہ دار قسم کے پاکستانیوں نے جہاں پر ہمیں اپنے دیگر مسائل بتائے وہاں پر ہمیں ایک ایسے شخص کے بارے میں بھی آگاہ کیا جو مبینہ طور پر عجیب و [illegible] شے> ہے۔

مبینہ کا لفظ میں نے اس لئے استعمال کیا ہے کہ دبئی میں مقیم چکوال کے خواجہ تنویر صاحب کے بارے میں جو باتیں یوتھ کے صفحات کی زینت بن رہی ہیں وہ ہماری نہیں۔ دوبئی میں مقیم پاکستانیوں کی ہیں۔

ان پر ایک اور الزام ہے کہ ان کے دھڑے کے لوگ پاکستان سے آئیں تو ان کیلئے مبینہ طور پر خواجہ صاحب موصوف بزنس کونسل کے فنڈز ان پاکستانی سیاستدانوں اور موثر افراد پر کھلے عام خرچ کر دیتے ہیں جن سے انہیں مفاد ملتا ہو۔ مبینہ طور پر قونصلیٹ آفس کے بعض اہل کاروں سے ان کی گاڑھی دوستی ہے اور کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔

موصوف کی <شخصیت> کے بارے میں سن کر ہم نے ان سے رابطہ کیا تاکہ سچ اور جھوٹ کو پرکھا جا سکے کیونکہ بڑھا بھی دیتے ہیں کچھ زیب داستان کیلئے

راقم الحروف نے ٹیلیفون کیا تو مجھ سے موصوف نے پہلا سوال یہ کیا کہ آپ پاکستان میں کس سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جب میں نے ان پر واضح کیا کہ صحافی کسی پارٹی میں نہیں ہوتے تو موصوف نے پھر سوال داغدیا کہ کس سیاسی جماعت کی حمایت میں لکھتے ہو؟۔ میں خواجہ صاحب کے انداز تکلم پر حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا کہ یہ کیسا چیرمین بزنس کونسل ہے جو بزنس کے نام پر سیاسی دوکانداری چمکائے ہوئے ہے۔ حالانکہ خلیجی ریاستوں کے پر امن سماجی ماحول اس قسم کی سیاست کاری کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا میں یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ کیسے کیسے لوگ ہیں جو ممالک غیر میں بیٹھ کر پاکستان بزنس کونسل کے نام عالمی ٹریڈ کلیوں میں پاکستان کو ناقابل نقصان پہنچانے کا موجب بن رہے ہیں۔

پاکستان بزنس کونسل کو قومی مفادات کے تابع بنانا ضروری ہے۔ اس کو صرف ایک مشکوک کردار اور غیرذم شخص کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا قومی گناہ ہے پاکستانی کیمونٹی کے دوستوں کا خیال ہے کہ پاکستان قونصلیٹ جنرل دوبئی کے کمرشل اتاشی جناب عابد جاوید اکبر چونکہ ایک محنتی اور دیانت دار افسر ہیں اس لئے ان کو قومی نقطہ نظر سے اس بزنس کونسل کے معاملات میں دخل کرنے کی بہت ضرورت ہے ان کی سرکردگی میں پاکستانی پروڈاکٹس کے فروغ کیلئے مختلف شعبوں کی کیٹیاں بنی چاہئیں ان مصنوعات سے مراد ٹیکسٹائل' انڈسٹری' لیدر' انجینئرنگ اور مشینری کے آلات فوڈ اور فروٹ

پروڈاکٹس وغیرہ غرض یہ کہ قومی صنعتی اور تجارتی زندگی کے مختلف شعبوں کی موثر نمائندگی باصلاحیت تجربہ کار ذمہ دار اور پاکستان کمیونٹی دوست افراد کو ملنی چاہئے۔ کمرشل اتاشی مسٹر عابد جاوید اکبر چونکہ ایک ذہین اور محب وطن منجھے ہوئے سفارت کار ہیں اس لئے ان کو کوشش کر کے ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے تعاون سے دوبئی میں پاکستان ٹریڈ سنٹر قائم کروانا چاہئے یقیناً" اس سے پاکستان کے ٹریڈ حق میں بہتر نتائج نکلیں گے۔

قوم پرستانہ صحافت کا تقاضا ہے کہ قوم پرست عوام کا نقطہ نظر جرات سے قوم ملک اور حکومت کے سامنے رکھے تو آیئے قارئین آپ کو خواجہ تنویر صاحب سے ملایا جائے۔

آپ بزنس کونسل دبئی کے بالا شرکت غیرے چیرمین ہیں۔ آپ چکوال سے تعلق رکھتے ہیں گارڈن کالج راولپنڈی میں زیر تعلیم تھے کہ گھیراؤ جلاؤ زندہ باد مردہ باد اور ہنگامہ بازانہ جلسے جلوسوں میں حصہ لینے کے عادی تھے ان کے بقول وہ تخریبی سیاست کے امام تھے۔ تعلیم سے فارغ ہوئے تو موصوف پی آئی اے میں ملازم ہو گئے اور پھر وہ انقلابی تنظیم <پیاسی> کے رکن بھی بن گئے۔ ان کی مبینہ شرپسندانہ سرگرمیوں کے نتیجے میں ان پر دوران ملازمت مقدمات قائم ہوئے لیکن موصوف نہ جانے کس خفیہ اور پراسرار ہاتھ کی بدولت مبینہ طور پر جیل سے فرار ہو کر دوبئی پہنچ گئے۔

پاکستانی کمیونٹی دوبئی کے ایک غالب اور موثر گروہ کے مطابق قانون کا یہ ملزم کاغذات میں مفرور اور اشتہاری ہے لیکن وہ ہر قسم کے قومی اور بین الاقوامی قانون سے بالاتر ہے آج کل موصوف ٹریول ایجنٹ ہیں ایک ٹریول ایجنسی چلا رہے ہیں اور نہ جانے دوبئی میں کن پراسرار ہاتھوں نے انھیں پاکستان بزنس کونسل کا چیرمین بنا رکھا ہے۔

دوبئی کے پاکستانی حلقوں کے مطابق موصوف کا سیاسی عقیدہ اور وابستگی کس سے ہے یہ سمجھ سے بالا تر ہے کیونکہ وہ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کا زبردست مخالف ہے۔ پی پی پی کو ملحد سیاسی جماعت سمجھتا ہے اور مسلم لیگیوں کو پتہ نہیں کیا کچھ کہتا ہے؟۔

پاکستان کے محب وطن افراد اپنی ذاتی سیاسی وابستگیوں کے باوجود غیر ممالک میں اپنے حکمرانوں کا احترام کرتے ہیں لیکن موصوف خواجہ تنویر صاحب نے اس معاملے میں دھڑہ بندی قائم کر رکھی ہے ان کا اور ان کے متاثرین کا کام آج کل وزیراعظم پاکستان بے نظیر بھٹو کو گالیاں دینا ہے۔

روحانی مسائل

- جعلی عاملوں، دست شناسوں اور نجومیوں سے دور رہیں
- اپنے مسئلوں، پریشانیوں اور الجھنوں کا حل برصغیر کے مشہور روحانی معالج المعروف روحانی بابا سے علم جعفر اور قرآن و سنت کی روشنی میں دریافت کریں،
- شادی اور محبت کے معاملہ میں لڑکے لڑکی اور ان کی ماں کا نام بھیجنا ضروری ہے۔
- ایک کوپن اور فیس میں دو سوالات کیے جا سکتے ہیں
- تفصیلی جواب کے لیے جوابی لفافہ ارسال کیا جائے

کوپن روحانی مسائل

نام ________ تاریخ پیدائش ________ وقت ________ والدہ کا نام ________

مسئلہ ________

مکمل پتہ ________

نوٹ: ہر کوپن کے ساتھ مبلغ -/15 روپے بذریعہ پوسٹل آرڈر ارسال کرنا ضروری ہے مسئلہ بڑا ہونے کی صورت میں زائد صفحہ استعمال کریں۔ (ادارہ یوتھ انٹرنیشنل)

دوبئی میں ٹیکسٹائل کی دنیا میں پاکستانی مصنوعات کا تاجر حاجی ابوبکر قاسم

حاجی ابو بکر قاسم کپڑے کے مشہور پاکستانی تاجر ہیں محب وطن سادہ طبیعت کے انسان ہیں۔ آپ نے یہاں پاکستانی کپڑے کو متعارف کروانے میں ملک و قوم کی بے انتہا خدمت سرانجام دی ہے آپ عرصہ تیس سال سے مقیم ہیں۔ آپ نے کپڑے کا کاروبار سترہ برس کی عمر میں 1946ء میں شروع کیا۔ 1963ء تک پاکستان میں رہے اس کے بعد آپ 1964ء میں دوبئی آگئے۔ انہوں نے بتایا جب وہ دوبئی آئے اس وقت دوبئی میں تقریباً بیس عمارتیں تھیں جس کی شکل ایک گاؤں جیسی تھی اور اس مارکیٹ پر بھی ہندوستان کی

معروف تاجر حاجی ابوبکر قاسم یوتھ انٹرنیشنل کا مطالعہ کرتے ہوئے

اجارہ داری تھی۔ حاجی صاحب کو پاکستانی اشیاء متعارف کروانے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مگر آپ نے خندہ پیشانی سے کام لیا۔ یہاں تک کہ لوگوں کو ادھار مال دے کر اسے مارکیٹ میں متعارف کروایا۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ پاکستانی تاجر آرام طلب ہیں انہوں نے کہا کہ بزنس کونسل کوئی نمائندہ ادارہ نہیں اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ سوائے چند لوگوں کی ذاتی شہرت کے علاوہ کوئی قابل قدر کام نہیں کر سکی اس وقت یہ صرف دعوتیں کھانے اور کھلانے تک محدود ہے۔ جبکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستانی کمیونٹی کے تجربہ کار تاجروں پر مشتمل بااختیار کمیٹیاں بنائی جائیں جو دوبئی کی مارکیٹ میں پاکستانی پراڈکس کو متعارف کرانے کیلئے جدید تقاضوں کے مطابق کام کریں یہ کام پاکستان ایکسپورٹ پروموشن بیورو کی سرپرستی اور بھرپور تعاون سے ہی ہوسکتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں حاجی صاحب نے کمرشل اتاشی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کمرشل اتاشی پاکستانی بزنس کو پروموٹ کرنے کیلئے شب و روز کوشاں ہیں اسلئے پاکستانی کمیونٹی تاجر برادری کے دوبئی میں انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

انتھک محنتی جواں ہمت پاکستانی سماجی، فلاحی شخصیت

چوہدری محمد یوسف سے ملاقات

قابلیت، محنت، شفقت اور ہمدردی کا منہ بولتا ثبوت دیکھنا ہو تو چوہدری محمد یوسف کو دیکھ لیجئے گا۔ دیار غیر میں پاکستانی پرچم کو بلند رکھنے والا مشکل ترین حالات میں بھی اپنے حوصلوں کو بلند رکھنے والا یہ سلف منڈ پاکستانی خداد صلاحیتوں کا مالک ہے آپ 1964ء کو بذریعہ بندر عباس دوبئی آئے۔

بے شمار تکالیف اور مصائب بھی آپ کے حوصلے بلند رکھنے میں رکاوٹ نہ بن سکے آپ نے محنت اور مشقت کے امتزاج سے اپنی ترقی کی راہ متعین کی اور آج جس عزت احترام کی بلندی پر نظر آتے ہیں اس میں ان کی ذاتی کاوشوں کا اور باری تعالیٰ کی رحمت کا بہت بڑا حصہ ہے۔

آپ اپنی ایک تعمیراتی فرم (یوسف امان اینڈ کمپنی) کے نام سے چلا رہے ہیں۔ متعدد ممالک کے مطالعاتی دورے کر چکے ہیں۔ آپ دوبئی میں قابل فخر پاکستانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ذاتی طور پر انتہائی ملنسار خوش اخلاق مہمان نواز دوستوں کی قدر کرنے والے انسان ہیں۔ آپ پاکستان ایسوسی ایشن اور بزنس کونسل کے ممبر ہیں انہوں نے صرف چندہ کے طور پر پاکستانیوں کی بھلائی ملٹری ہسپتال راولپنڈی کیلئے چالیس لاکھ روپے اور اس کے علاوہ ضروری سامان دیا۔ آپ کی تعمیراتی فرم کا پرائیویٹ سیکٹر میں ایک بہت بڑا نام ہے۔ چوہدری صاحب نے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ عربی لوگ انتہائی مہمان نواز باصلاحیت لوگوں کی قدر کرنے والے ہیں۔ 1976ء میں جب دوبئی میں آئے اس وقت صرف چند بلڈنگز تھیں۔ شیخ راشد کے ہونہار بیٹوں شیخ مکتوم بن راشد، شیخ ہمدان بن راشد، شیخ محمد بن راشد، شیخ احمد بن سعید کی کوششوں سے دوبئی دنیا کا اہم ترین ٹریڈ سنٹر بن گیا ہے۔ یہاں پردیسی خصوصاً پاکستانی بہت خوش ہیں کسی قسم کا کوئی تعصب خوف حراس نہیں ماحول مراتب ہے۔ پچھلے چند سالوں میں تعمیراتی کاموں میں بہت زیادہ خرچ کیا جارہا ہے۔ دنیا بھر کے لوگ جوق در جوق یو اے ای میں آرہے ہیں یہاں قانون کا احترام اور اس پر پابندی کو بنیادی حیثیت دی جاتی ہے پردیسی ہو یا دیسی قانون سب کیلئے برابر کا ہے یہاں رشوت و سفارش نام کی کوئی چیز نہیں ہر شخص کے دل میں قانون کا احترام ہے۔

دبئی میں ہوٹلنگ کے شعبے میں پاکستان کی پہچان، قومی جذبہ حب الوطنی کے سرشار

راوی ریسٹورنٹ کے پروپرائٹر چوہدری عبدالحمید

پاکستان ایسوسی ایشن دوبئی کے خوبصورت حال میں میوزیکل تقریب میں شریک خواتین

میوزیکل تقریب میں شریک اہم شخصیات، امجد مجید عباسی، حاجی محمد اقبال، حاجی غلام نبی، چوہدری عبدالحمید

چوہدری عبدالحمید قومی خدمت کا جذبہ رکھنے والے دوبئی میں معروف پاکستانی ہیں پاکستانی ثقافت کے فروغ اور پاکستانی کیمیونٹی کی اجتماعی فلاح و بہبود کیلئے آپ کی بے مثال قابل تحسین خدمات ہیں جذبہ حب الوطنی اس قدر ہے کہ کبھی کوئی پاکستانی ثقافتی طائفہ آئے تو چوہدری صاحب ان کی خدمت کرنے کی صف میں سب سے آگے نظر آتے ہیں چوہدری عبدالحمید راوی ریسٹورنٹ کے نام سے ریسٹورنٹ خوش اسلوبی سے چلا رہے ہیں۔ یہ ریسٹورنٹ پاکستانی کھانوں میں اپنی مثال آپ ہے جو پاکستانی دوبئی آتا ہے راوی ریسٹورنٹ کے خوش ذائقہ کھانوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ چوہدری عبدالحمید ایک اچھے پرخلوص سچے محب وطن ملنسار پاکستانی ہیں دوبئی میں پاکستانی کیمیونٹی کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں کوئی خدمت کا موقع ہاتھ سے نکلنے ہی نہیں دیتے پاکستان سے آئے ہوئے فنکاروں کی نہ صرف میزبانی کرتے بلکہ انہیں دوبئی کے لوگوں سے متعارف کروانے کا سہرا بھی ان ہی کے سر ہوتا ہے۔ انہوں نے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی حکومت کو چاہیے کہ وہ دوبئی میں پاکستانی اشیاء کی تجارت پر خصوصی توجہ دے تاکہ تجارتی میدان میں قابل قدر ترقی ہو سکے اس شعبہ میں کمپنیاں بنائی جائیں۔ اسطرح مشینری ٹیکسائل اور چاول اور دوسری اشیاء کے لئے مختلف کمیٹیاں بنائی جائیں جس کا انچارج کمرشل اتاشی کو بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کی تجاویز پر عمل کیا گیا تو وہ دن دور نہیں جب پاکستان یہاں اپنی ایک اچھی مارکیٹ پیدا کرے گا۔

چوہدری عبدالمجید نے پاکستان کے کمرشل اتاشی عابد جاوید اکبر کی تعریف کی جو کیمونٹی کیلئے مثالی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آغا اشرف عباسی
انچارج یو۔اے۔ای پاکستان
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن۔

انچارج یو اے ای دوبئی اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان =

محنت کاوشیں لگن اور مسلسل جدوجہد کو اکٹھا کر لیا جائے تو آغا اشرف عباس کا نام زبان پر آ جاتا ہے۔ آپ 1972ء سے اسٹیٹ لائف سے منسلک ہیں۔ حال ہی میں ادارہ نے آپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے انچارج یو اے ای آپریشن بنایا گیا ہے آپ نے انتھک محنت جواں ہمتی اور اپنی پبلک ریلیشن کی بدولت 1992ء کے مقابلے میں اس سال کارپوریشن کے لئے 80 فیصد بزنس حاصل کیا۔ اس طرح انہوں نے سابقہ دس سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ پالیسی کے حصول میں 90 فیصد اضافہ ہوا۔ آغا اشرف عباس نے راقم الحروف سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ سٹیٹ لائف 1978ء میں دوبئی میں قائم کی گئی اس کارپوریشن کو اعزاز حاصل ہے۔ اس قومی انشورنس کو شاہی اجازت نامہ اعزاز کے ساتھ دیا گیا۔ جس کی وجہ سے پہلے دوبئی پھر ابوظہبی پھر العین میں اس کے جتنی بڑھانے گئے آغا صاحب نے بتایا

چونکہ اسٹیٹ لائف پورے یو اے ای میں کام کر رہی ہے جبکہ بحرین میں بھی نمائندہ آفس قائم ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستانیوں کو خاص طور پر ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ ان کی کرنسی بغیر کسی مشکل کے فورا تبدیل ہو

سکتی ہے۔ یہ پالیسی خاص طور پر بیرونی ممالک میں رہنے والے پاکستانیوں کے لئے بنائی گئی ہے تاکہ کسی بھی ملک میں فارن کرنسی کے بارے میں انہیں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے خاص طور پر نگہبان پلان' شادباد پلان' 16 پر بیمہ بانڈ شامل ہیں۔ شادباد پلان میں اگر ایک لاکھ درہم کی پالیسی لینے کی صورت میں اگر خوانخواستہ کلیم ہو جائے تو اس کے کسی پسماندگان کو دو لاکھ کا کلیم دیا جائے گا اور حادثات کی صورت میں یہ رقم تین گنا ہو جائے گی بیمہ بانڈ کی پاکستانی کرنسی مدت ایک سال ہوتی ہے۔ چھ سال بعد اس میں 80 فیصد اضافہ کر دیتے ہیں۔ نگہبان پلان بہت ہی اہم اگر خوانخواستہ پالیسی کا کلیم ہو جائے تو پالیسی ہولڈر کے ورثہ کو ماہانہ انکم مستقل بنیادوں پر ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے پاکستانیوں کی زیادہ اکثریت قومی ادارے کو بزنس دے رہی ہے۔

G.M. QADRI & SONS

Manufacturers, Exporters, Importers, Contrators, Suppliers Whole salors and Stackists of:

UNIFORMS

& Uniform accessories

For Armed Forces, Industries. ~~Hospitals,~~ ~~Hotels~~ and Other Uniformed Groups.

Products: All Tipes of Helmets Caps, Bedges, Marks, Scarfs, Vests, Shirts, Jerseys, Jackets, Coats, Pants, Overalls, Gloves, Sticks, Belts, Bandoliers, Track Suits, Jogging Suits, Krate Suits, Safe Gaueds, Underwears, Shorts, Ancklets, Crep Bandages, Socks, Leather Shoes, Canvas Shoes, Joggers, Weterbottles, Kit Bags & Boxes, Durries, Blankets, Mosquito Netts, Bukram, Buttons etc.

HEAD OFFICE: Qadri House St. Masjid Haidri Mandiala Road, KAMOKE 52470 Pak Ph: (0435)810678, 2244, Fax: (0435)2659

SHOWROOM: Allied Plaza Kachahri Road, Gujranwala Pakistan.

پاکستان کے نامور انجینئر، شاعر، ادیب، کمپیئر، صحافی

سید صغیر احمد جعفری

امارات میں مقیم پاکستانی شخصیت سید صغیر احمد جعفری اپنی خوبیوں اور صلاحیتوں کی بنا پر نہ صرف پاکستانی کیمونٹی بلکہ دیگر اقوام کے لوگوں میں بھی ایک اچھے پاکستانی کی حیثیت سے بے حد مقبول ہیں وہ ایک پاکستان کے نامور انجینئر' شاعر' ادیب' کمپیئر اور صحافی کی حیثیت سے کئی تقریبات کی میزبانی کر چکے ہیں۔

سید صغیر جعفری کی دیار غیر میں بھی اردو زبان کو بین الاقوامی زبان کی حیثیت دلانے کے لئے مثالی خدمات ہیں اس سلسلہ میں موصوف امریکہ' کینیڈا اور یورپ میں مقیم اپنے دوستوں اور رفقاء کے ذریعے اقوام متحدہ میں اردو زبان کو اہم مقام دلانے کے لئے کوشاں ہیں امارات میں بھی آپ پاکستان' انڈیا' سری لنکا' برما' فلپائن اور عرب شاعروں کو اردو میں مشاعروں میں دعوت پر بلاتے رہتے ہیں اردو کے بین الاقوامی مشاعرے منعقد کرانا آپ کی عادت ہے۔ سید صغیر احمد جعفری پاکستانی کیمونٹی کی فلاحی سماجی تقریبات

کو بڑے مخلصانہ انداز سے منعقد کراتے ہیں سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر آگے آگے رہتے ہیں ابو ظہبی میں پہلے پاکستانی ہیں جنھوں نے بنگلہ دیش میں سیلاب کے دوران پاکستانیوں کی جانب سے خطیر فنڈز اکٹھا کر کے وزیر اعظم بنگلہ دیش بیگم خالدہ ضیا کی خدمت میں پیش کیا۔

بطور انجینئر بھی آپ نے اپنے شعبے میں نام پیدا کیا ہے آپ کا شمار پاکستان کے مایہ ناز سینئر انجینئروں میں ہوتا ہے۔

سید صفیر احمد جعفری کو شعر و ادب اور صحافت سے بچپن سے شوق رہا ہے اپنے سکول کے میگزین کے ایڈیٹر رہے اسی زمانہ میں ملک کے ممتاز اخبارات میں آپ کے مضامین چھپتے رہے۔ آج کل آپ پاکستان انجینئرز کلب کے انگریزی ٹیکنیکل جرنل کے ایڈیٹوریل بورڈ میں ہیں ابو ظہبی ریڈیو کے اردو ہفتہ وار پروگرام باقاعدہ کرتے ہیں آپ پاکستان بزم ادب انٹرنیشنل کے بانی ہیں۔ پاکستان انجینئرز کلب کے سیکرٹری ہیں ان دنوں آپ ابو ظہبی کے بجلی اور پانی کے محکمہ میں بطور سینئر انجینئر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یوتھ انٹرنیشنل میگزین کیلئے بھی اپنی قلمی خدمات پیش کیے ہوئے ہیں۔

ٹی وی اداکارہ مہک علی ابو ظہبی میں ایوارڈ لیتے ہوئے ساتھ صفیر حسین جعفری، اظہار جونیجو کھڑے ہیں

ابو ظہبی میں پاکستان کمیونٹی کی خوبصورت میوزیکل تقریب کا منظر

مسٹر احمد البادی، مسٹر خالد البادی اور ممتاز پاکستانی انجینئر ہمایوں ملک کی گروپ تصویر

اوقاف ڈیپارٹمنٹ شارجہ کے ہیڈ شیخ جمال یوتھ انٹرنیشنل کا مطالعہ کرتے ہوئے

پاکستان کے ممتاز دانشور پریشان خٹک ابو ظہبی میں اپنے مداحوں کے ہمراہ

دوبئی میں مقیم قابل تعریف محب وطن پاکستانی صفیر حسین مرزا

مشہور پاکستانی ماہر خیرات حاجی ابراہیم دو بیٹوں کی دوبئی میں شادی خانہ آبادی موقعہ اپنی اہلیہ کے ہمراہ گروپ فوٹو اپنی اہلیہ کے ہمراہ دوبئی میں اپنی بچوں کی شادی کے موقعہ پر

یونائیٹڈ بنک دوبئی کے چیف معروف پاکستانی بینکار محمد علی خوجہ

صدیق القادری کے اعزاز میں دعوت کے موقع پر، میزبان ڈاکٹر اطہر علی زیدی، بیگم زیدی، ایس۔ ایم۔ اعظم،

محب وطن باصلاحیت پاکستانی کیپٹن سید ساجد صفیر حسین آف دوبئی

العین کی ہر دلعزیز، بے لوث، سماجی
کاروباری پاکستانی شخصیت

محمد ابراہیم حاجی

صدر محبان وطن تنظیم العین سے بات چیت

عرصہ قلیل تھا مگر ابوظہبی میں العین جانا بھی ضروری تھا۔ میرے ساتھ میرے دوست محمد اقبال جوائنٹ سکریٹری پاکستان مرکز ابوظہبی ساتھ تھے۔ مختصر وقت کے باجود بہت سے پاکستانیوں سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ رمضان کا مہینہ تھا۔ افطاری بھی العین کے پاکستان بھائیوں کے ساتھ کی معروف پاکستانی شخصیت حاجی محمد ابراہیم جو کہ اپنے دل میں پاکستان کی محبت کو پوری طرح سے سموئے ہوئے ہیں۔ ان کا تعلق زندہ دلان پاکستان لاہور سے ہے آپ 1973ء سے یو اے ای میں مقیم ہیں۔ المونیم کے کاروبار سے وابستہ ہیں پاکستان مرکز کی تعمیر میں ان کا بے مثال رول ہے۔ آپ لگاتار پانچ سال تک پاکستانی کیمونٹی کے صدر منتخب ہوتے رہے ہیں اس وقت العین محبان وطن تنظیم پاکستانی کیمونٹی کی معروف مضبوط اور فعال تنظیم اور پاکستان سے آئے ہوئے تقریباً ہر علاقہ نمائندہ تنظیم ہے۔ کے پاکستانیوں کی نمائندہ تنظیم ہے۔ محمد ابراہیم حاجی صاحب عوامی تنظیم محبان وطن کے چیئرمین ہیں۔ جو العین میں پاکستانی انتہائی متحرک، بے لوث، صاف گو اور خدمت گار ہیں یہ قابل تعریف پاکستانی جو کہ کیمونٹی کے لئے دن رات کوشاں رہتے ہیں ان کے دست راس اور ہمارے دوست میر اویس خان آفریدی پاکستانیوں کی خدمت کرنے کو اپنے لئے فخر سمجھتے ہیں۔ محبان تنظیم کے صدر اور تنظیم کے روح رواں ہیں ان کا خیال ہے پاکستان میں ایسے باصلاحیت بزنس مینوں کو آگے لایا۔

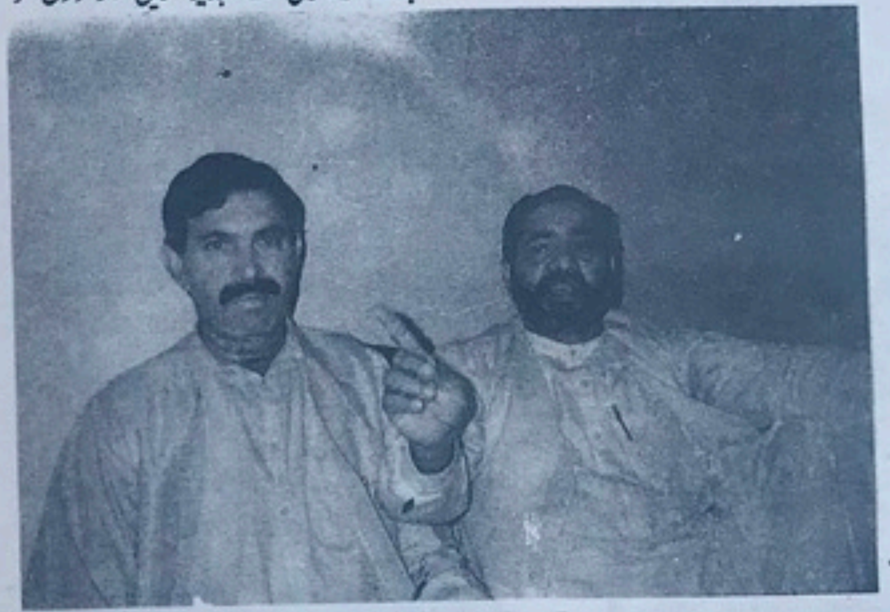

حاجی محمد ابراہیم نے مزید بتایا کہ گلف جو متحدہ عرب امارات میں پاکستانی مصنوعات کو جدید منظم طریقے سے متعارف کرائیں۔ یونیٹلنی سنود چکی طرز پر یہاں پاکستانی مارکیٹیں کھولی جائیں جہاں معیاری پاکستانی اشیاء فروخت کی جائیں۔

قومی زبان اردو میں شائع کرنے سے پاکستانی مصنوعات کی کوالٹی بہتر ہو گی اس طرح ہم تجارت میں کوریا، تائیوان جاپان، ہانگ کانگ، سنگاپور، ملائشیا، چائنہ کا مقابلہ کر سکیں گے ایسے اقدامات سے پاکستان بہترین تجارتی منڈی ثابت ہو سکتی ہے۔ العین میں بسنے والے پاکستانی مصنوعات کی سب سے بڑی منڈی بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہاکہ پاکستان میں لوڈشیڈنگ کا گھمبیر مسئلہ ہے جس پر قابو پانا ضروری ہے پاکستان میں ٹیکنیکل ایجوکیشن کو عام کرنے کے لئے ملک گیر بنیادوں پر پلاننگ کی جائے۔ میٹرک تک تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے ٹیکنالوجی کے جدید ترین فارمولوں کو

العین میں مقیم محب وطن شخصیات محمد ابراہیم حاجی اور مسٹر آفریدی اپنے رفقاء کے ہمراہ

پاکستان امارات
دوستی زندہ باد

پاکستان امارات
دوستی زندہ باد

پاکستان امارات
دوستی زندہ باد

پاکستان
ہی ہماری پہچان ہے

آیئے باوقار، قابل فخر، فرض شناس
پاکستانی بن کر اپنے مُلک و قوم کے قومی وقار کو بُلند کریں
یو اے ای میں مقیم پاکستانی اپنے مُلک کے غیر سرکاری سفیر ہیں

شیخ زاید کلچرل سنٹر ابوظہبی

پاک امارات دوستی کے فروغ میں
مثالی ادارہ ہے۔ مرکز پاکستان کے مذہبی، ثقافتی، تعلیمی ادبی
فلاحی، سماجی پروگراموں میں شرکت کرکے قومی پہچان کو نمایاں کیجیے۔

منجانب: **محمد صدیق چوہدری صدر**، عہدیداران اراکین شیخ زاید کلچرل سنٹر ابوظہبی

پاکستان امارات
دوستی زندہ باد

پاکستان امارات
دوستی زندہ باد

پاکستان امارات
دوستی زندہ باد

ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر ہے

العین میں

مقیم پاکستانی مُلک و قوم کے قومی وقار کی
سربلندی ترقی و خوشحالی کیلئے زندگی کے ہر شعبے میں اپنی ذہنی
فنی اور تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے متحدہ عرب امارات
میں شب و روز محنت میں مصروف ہیں!
پاکستان سنٹر العین پاک امارات دوستی کے فروغ میں مثالی پلیٹ فارم کی
حیثیت رکھتا ہے!

العین میں مقیم تمام پاکستانی اپنی قومی ثقافتی مذہبی فلاحی اور کھیلوں
کی سرگرمیوں کے لیے پاکستان سنٹر العین کے پلیٹ فارم کو بروئے کار لائیں:

منجانب: ڈاکٹر انیس احمد سلطان صدر و دیگر عہدیداران
پاکستان کلچرل، شوشل سنٹر العین یو اے ای

کسٹم یوتھ انٹرنیشنل فرینڈشپ کلب

یہ کالم بین الاقوامی سطح پر نوجوان نسل کا رابطہ بڑھانے کے لیے ہے یہ کلب قلمی دوستی، کاروبار، سیروسیاحت تعلیم، بیرون ممالک جانے کے لیے مؤثر رابطے کا باعث بنے گا۔ آپ ایک عدد تصویر بمعہ مختصر تعارف فری شائع کروا سکتے ہیں:

کوپن

نام ---------------- ولدیت ----------------

تعلیم ---------------- مشغلہ ----------------

مختصر تعارف ----------------------------------

مکمل پتہ ----------------------------------

نوٹ: اس کالم میں شامل ہونے کی کوئی فیس نہیں صرف کوپن آنا لازمی ہے۔

نام : مس ہما خانم
عمر : ۱۷سال
پتہ : معرفت جناب محمد عامر خان صاحب محلہ صادھو خیل شاہ جہانپور موانہ ضلع میرٹھ بھارت
مشاغل : اچھے اور نیک بھائی بہنوں سے دوستی کرنا' اچھے شعر جمع کرنا' شعر سننا اور سنانا اچھے کھانے بنانا وغیرہ

نام : جاوید احمد میر
عمر : ۱۹سال
پتہ : کمرہ نمبر ۵۵ گورنمنٹ میڈیکل کالج بوائز ہاسٹل بیمہ سری نگر ۱۹۰۰۱۰
مشاغل : قلمی دوستی کرنا' بڑوں کی عزت کرنا' فلمیں دیکھنا

نام : محمد طیب ساحر
عمر : ۱۲سال
پتہ : پوسٹ بکس نمبر ۱۲۶۸۲ نیروبی' کینیا
مشاغل : قلمی دوستی کرنا' انڈین فلمیں دیکھنا اور مطالعہ کرنا

نام : وزیر احمد
عمر : ۱۸سال
مشغلہ : بیڈمنٹن کھیلنا' دوستوں کو خطوط کے جواب دینا' ہر کھیل شوق سے دیکھنا
پتہ : ۲۸/۱ڈی ملیر کالونی کراچی۔پاکستان

نام : ایاز احمد
عمر : ۲۴سال
مشغلہ : تفریح کرنا' میوزک سننا' دوستی کرنا
پتہ : ۲۶۸/۱شاہ فیصل کالونی کراچی

نام : جلیل احمد
عمر : ۲۰سال
مشغلہ : کرکٹ کھیلنا' کتابیں پڑھنا' میوزک سننا
پتہ : ۷ ۵۴/۱شاہ فیصل کالونی کراچی

نام : محمد اسلم جانو میمن
عمر : ۲۵سال
مشغلہ : مطالعہ کرنا' قلمی دوستی' چاہنے والوں سے محبت
پتہ : مکان نمبر ۲۷۳۵/ای پکا قلعہ گلی نمبر ۴ حیدر آباد سندھ

نام : سید افضال حیدر نقوی (عرف ضدی)
عمر : ۲۸سال
مشغلہ : قلمی دوستی کرنا' بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار کرنا اور اچھے بہن بھائیوں کے خطوط کا جواب دینا۔
پتہ : پوسٹ بکس نمبر ۱۴۵۹ الطائف سعودی عرب

نام : محمد اظہر الدین
عمر : ۲۲سال
مشغلہ : قلمی دوستی کرنا' ادبی کتابیں پڑھنا
پتہ : مکان نمبر ۳۵-۶-۴ محلہ کسان نگر محبوب نگر (اے پی) ۵۰۹۰۰۱

نام : ایم سرفراز نواز
عمر : ۲۰سال
مشغلہ : ادبی کتابیں پڑھنا' قلمی دوستی کرنا' خطوط کے جواب دینا' سیروسیاحت کرنا
پتہ : بسم اللہ لاج چھوٹی مسجد' جمال پور علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱۱

نام : جاوید رضا
عمر : ۲۸سال
مشغلہ : سیروسیاحت' مطالعہ میوزک' باغبانی
پتہ : پوسٹ بکس نمبر ۴۱/۱۱ العین متحدہ عرب امارات

نام : ارشاد رشید
عمر : ۲۰سال
مشغلہ : سیروسیاحت' مطالعہ' میوزک' باغبانی
پتہ : اے کیو رشید مکان نمبر ۷-۸-۶ عالم گیر سلطان آباد کریم نگر (بھارت)

پاک امارات دوستی زندہ باد

ہم پاکستان امارات دوستی کے بانی
عالی مرتبت
شیخ زاید بن سلطان النہیان
حاکم ابوظہبی صدر متحدہ عرب امارات کی پاکستان دوستی پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں

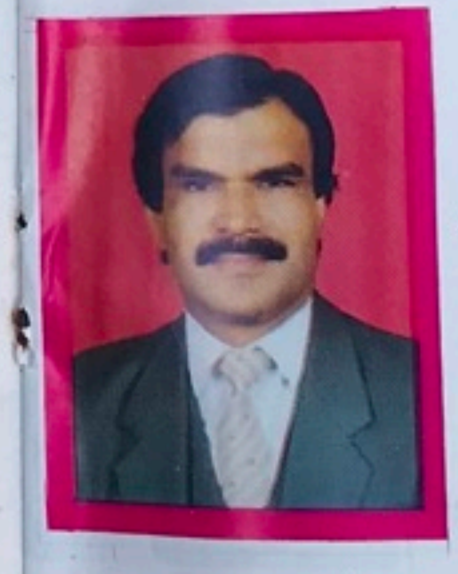

AL - SIDDIQUE TRADING

MANAGING DIRECTOR
POST BOX NO: 46102 ABU DAHBI-U.A.E.
TEL. OFF: 323646-TELE FAX: 311790-
CAR: 050-417208

MOHAMMAD SIDDIQUE CH.
PRESIDENT
SHAIKH ZAYED PAKISTAN
CULTUREL CENTER ABUDAHBI

مرکز پاکستان ابو ظبی میں ممتاز پاکستانی سفار تکار چوہدری محمد نواز خطاب کر رہے ہیں ساتھ اسٹیج پر اظہار حیدر بیٹھے ہوئے ہیں

پاکستانی شخصیت اظہار حیدر کو کمیونٹی کے لئے بے مثال خدمات کے اعتراف میں شارجہ میں شیلڈ دی گئی ساتھ ایم سعید میاں بھی کھڑے ہیں

قونصلیٹ جنرل دبئی (سابق) آفتاب حسین سعید ایم سعید میاں کا استقبال کرتے ہوئے

لیبر ویلفیئر اتاشی دوبئی الطاف چشتی سپیکر قومی اسمبلی کو قونصلیٹ خانہ کی بالتفصیل حالات سے آگاہ کر رہے ہیں

قائمقام قونصلیر کی اہلیہ شارجہ میں مینا بازار کا افتتاح کرتے ہوئے

زیڈ یو صابری

دوبئی میں ایک ایسی پرکشش درویش منش قابل تحسین پاکستانی شخصیت زیڈ یو صابری کے نام سے آباد ہے جو دیار غیر میں بھی پاکستانیوں کی میزبانی کو اپنے لیے اعزاز سمجھتی ہے جن کی شخصیت میں محنت لگن 'ایمانداری' دیانتداری اور ذمہ دارانہ جزبہ کو دیکھ کر رشک آتا ہے جن نے انتھک محنت بے پناہ قابلیتوں 'صلاحیتوں کی بدولت گلف میں اپنے آپ کو منوایا ہے پاکستان کی ساکھ میں بے حد اضافہ کیا ہے۔

اس قابل تحسین پاکستانی پر نہ صرف پاکستان کو فخر ہے بلکہ عرب برادر بھی قابل فخر نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

دوبئی میں قیام کے دوران راقم الحروف (صدیق القادری) کی ملاقات اس قابل فخر مرد مجاہد پاکستانی زیڈ یو صابری سے ہوئی دوران گفتگو راقم نے محسوس کیا کہ ان کی ہمہ گیر شخصیت میں پاکستان کیساتھ والہانہ پر خلوص جذبات اور بے پناہ وفا کی خوشبو جھلکتی ہے۔

ان کی آنکھوں میں پاکستان کیلئے لازوال محبت چمکتی ہے اس خاندانی پاکستان پرست شخصیت کے خیالات اور جذبات کو دیکھ کر سر فخر سے بلند ہوتا ہے خوشگوار حیرت یہ ہے کہ دیار گیر میں رہ کر بھی ان کی زندگی ملک و قوم کی خیر خواہی کیلئے وقف ہے ان کا دل صرف اور صرف پاکستان کیلئے دھڑکتا ہے ان کے خیالات لسانی 'علاقائی' مذہبی تعصبات سے بالاتر صرف اور صرف پاکستانی کی حیثیت سے ہیں

بین الاقوامی امور میں وسیع المطالعہ شخصیت کیساتھ گفتگو میرے لیے بہت بڑا اعزاز تھی اس قابل احترام' قابل فخر اور قابل رشک پاکستانی پر ملک و قوم کو ناز ہے حکومت پاکستان کو ایسی محب وطن بے لوث شخصیات کی خدمات سے استفادہ حاصل کرنا چاہیئے جو کسی لالچ اور مقصد کے بغیر ملک و قوم کو دنیا میں چمکتے ہوئے سورج کی مانند دیکھنا چاہتی ہے

زیڈ۔ یو۔ صابری کی ڈنر دعوت کے موقعہ پر شریک مہمانوں کی صدیق القادری کے ہمراہ گروپ تصویر۔

ممتاز پاکستانی بینکار عارف لاکھانی

عارف لاکھانی انتہائی متحرک زندہ دل شخصیت کے مالک ہیں ملک و قوم کی عزت کو بلند کرنے میں ہمہ تن معروف رہتے ہیں آپ کا شمار پاکستان کے ممتاز بینکاروں میں ہوتا ہے۔ آپ نے اس شعبے میں پاکستان کے نام کو روشن کرنے میں قابل تحسین حد تک کام کیا ہے۔ پاکستانی کیمونٹی میں آپ کی پر ہمت ہمدرد شخصیت کو بڑی عزت و محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے آئے دن دوبئی میں خوبصورت تقریبات کا انعقاد کرتے رہتے ہیں ان تقریبات کی بدولت پاکستان کیمونٹی کے آپس میں گہرے روابط ہوتے ہیں اتحاد و قومی یکجہتی کے جذبات فروغ پاتے ہیں اور پاکستانیوں میں زرمبادلہ اپنے قومی بنک کے ذریعے منتقل کرنے کی تحریک پروان چڑھتی ہے۔ اس مقصد کیلئے بحیثیت بینکار آپ پاکستانیوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچا رہے ہیں تاکہ پاکستانی اپنا سرمایہ قومی بنک کے ذریعے منتقل کریں ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کر کے ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالیں

دوبئی میں قیام کے دوران راقم الحروف (صدیق القادری) کی ملاقات جناب عارف لاکھانی کیساتھ ہوئی تو آپ نے بتایا کہ ان کا بنک قومی زرمبادلہ کے حصول کی جدوجہد میں ایک نمبر پر ہے پاکستانی اپنا زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ حبیب بنک کے ذریعے بھجواتے ہیں

بینکاری کے شعبہ کا حوالہ دیتے ہوئے جناب عارف لاکھانی نے بتایا پاکستانی بینکاروں کو یو اے ای میں بڑی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے امارات میں پاکستانی بینکاروں کی صلاحیتوں کا کھلے عام اعتراف کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں زیادہ سے زیادہ ترغیبات دے کر پرکشش سہولتیں دی جائیں تاکہ پاکستان میں زیادہ سرمایہ کاری ہو سکے.....

یہاں کے عرب برادرز بہت نفیس اور مہمان نواز ہیں ایماندار دیانت دار بینکاروں کی بہت قدر کرتے ہیں بینکاروں کے شعبے میں پاک امارات تعلقات اپنی مثال آپ ہیں ضرورت اس امر کی ہے امارات کے سرمایہ کاروں کو پاکستان میں زیادہ سے زیادہ ترغیبات دے کر پرکشش سہولتیں دی جائیں تاکہ پاکستان میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری ہو سکے۔

ناصر سلیم نمائندہ امریکن ایکسپریس برائے پاکستانی کیمیونٹی متحدہ عرب امارات

ناصر سلیم بلا تکلف دوسرے کو اپنی طرف فوراً ہی متوجہ کر لینے والا باصلاحیت نوجوان ہے آپ بنکار ہیں امریکن ایکسپریس متحدہ عرب امارات کے نمائندہ ہیں ناصر سلیم پاکستانیوں کے لئے اعلیٰ بنکاری کی ویلفیئر سہولتیں دہلیز پر مہیا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ یو اے ای میں ایک آفس العزیز سنٹر میں ہے جہاں سے ابوظہبی' شارجہ' فیجرہ' العین' راس الخیمہ' ام القوائن اور دوسرے علاقوں میں رہنے والے پاکستانیوں کو معلومات پہنچائی جاتی اور اکاؤنٹ کھلوانے میں آسانیاں پیدا کی گئیں۔ یہاں سے امریکن ایکسپریس میں اکاؤنٹ کھولنا ایسا ہی ہوگا جیسے کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان میں کھولا گیا ہو۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی نے کراچی' لاہور' فیصل آباد یا اسلام آباد کی کسی برانچ میں سیونگ یا کرنٹ اکاؤنٹ کھلوایا ہو۔ یہاں سے اپنے پیسے کو کسی جگہ بھی بھیجا جا سکتا ہے امریکن ایکسپریس کا ادارہ پاکستانیوں کو دوسری جگہوں پر بھی یہ سہولت فراہم کر رہا ہے۔ تاکہ پاکستانیوں کو غیر ممالک میں بھی یہ سہولت ہے اپنے پاکستان کے کسی بھی علاقہ میں آئیں' پاکستانی اپنے اکاؤنٹ سے پیسے نکلوا سکیں ناصر سلیم نے بتایا۔ اس سکیم سے یو اے ای میں مقیم پاکستانیوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ پاکستانیوں کے علاوہ بیشتر غیر ملکیوں نے اکاؤنٹ کھولنے شروع کر دیئے ہیں یہ مکمل کمپیوٹرائز سسٹم بنک ہے جس کا سٹینڈرڈ انٹرنیشنل معیار کے عین مطابق ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈرز کو یو اے ای میں رہتے ہوئے بھی تمام معلومات جو کہ بنک سے متعلق ہوتی ہے انہیں جب چاہیں فراہم کی جاتی ہے۔

ناصر سلیم صاحب نے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد اس سہولت سے استفادہ حاصل کر رہی ہے اس سکیم کی ایک خاص خوبی یہ بھی ہے کہ غیر ملکی بھی یہاں ہوتے ہوئے پاکستان میں اکاؤنٹ کھول کر اس کے ذریعہ اپنا کاروبار چلا سکتے ہیں۔

عالی مرتبت شیخ ڈاکٹر سلطان بن محمد القاسمی ممبر سپریم کونسل حاکم شارجہ

فرش فروٹ مرچنٹ ڈیلرز کے ترجمان چوہدری محمد الطاف

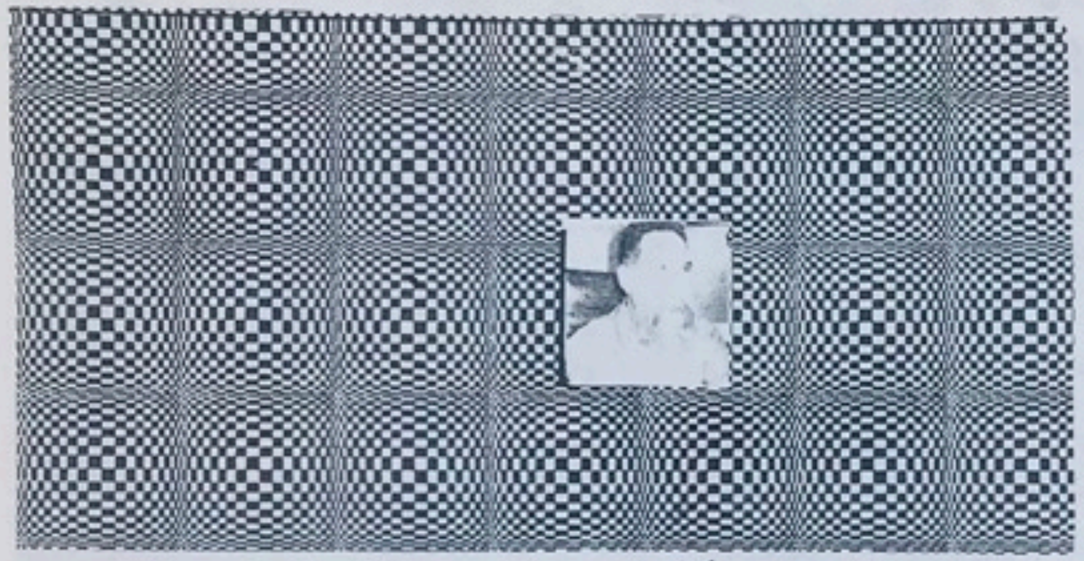

ایک اچھے سلجھے ہوئے وطن پرست پاکستانی۔ پاکستان ایسوسی ایشن کے متحرک ممبر دوبئی کی فروٹ مارکیٹ میں پاکستانی فروٹ کے بڑے ڈیلر ہیں۔ آپ کا تعلق راولپنڈی سے ہے 1969ء سے دوبئی میں اپنے آبائی بزنس فروٹ کی آڑھت سے وابستہ ہیں پاکستانی فروٹ یو اے ای اور گلف میں متعارف کرا رہے ہیں اس شعبے میں آپ کی خدمات قابل تحسین ہیں ایک ملاقات کے دوران انہوں نے بتایا کہ پورے یو اے ای میں اچھے اور معیاری پھلوں کی بے حد ضرورت ہے اس ضرورت کو پاکستان بہت اچھے طریقہ سے پورا کر سکتا ہے اگر وہ ایسا معیار ایک سا اور اچھا رکھے تو لیکن ہوتا یوں ہے کہ اعلیٰ کوالٹی کے ساتھ ساتھ پاکستان سے گھٹیا کوالٹی کا فروٹ بھیج دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے پاکستانی فروٹ اچھی قیمت پر بکنے کی بجائے انتہائی کم قیمت پر فروخت ہوتا ہے اور پاکستان کے وقار کو بھی ٹھیس پہنچتی ہے اس طرح پاکستان اور پاکستانی عوام کو دوہرا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ انڈیا کے پانچ کلو آم کی خوبصورت پیکنگ میں آم کی قیمت پاکستانی سندھ کے 25 کلو آم کی قیمت کے برابر ہے جس کی وجہ غیر معیاری پیکنگ اور اعلیٰ آم میں گھٹیا آم کی ملاوٹ ہے۔ حکومت پاکستان کو چاہیے فروٹ ایکسپورٹ کی شعبے کی طرف خصوصی توجہ دے۔ اور پاکستانی تاجروں کو چاہیے کہ فروٹ کی ساکھ کو صارفین میں بڑھانے کے لئے چھوٹی پیکنگ میں خوبصورت طریقہ سے روانہ کریں تاکہ بین الاقوامی منڈی میں دوسرے ملکوں سے مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی بندرگاہ قائم کرکے ہم گلف سے بہت اچھا کاروبار کر سکتے ہیں چوہدری صاحب نے کہا کہ ہمارے پاکستان میں بہت اعلیٰ قسم [illegible] کینو پیدا ہوتا ہے مگر ا[illegible] کوئی معیاری انتظام نہیں۔ [illegible] مطابق پیکنگ کرکے فرو[illegible] ملک و قوم کو قیمتی زرم[illegible] علاوہ بے حد فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

عظیم مراد علی اپنے دوستوں کے ہمراہ

دوبئی میں مقیم قابل فخر پاکستانی مظہر اقبال چوہدری

دوبئی کے مشہور پاکستانی ایم منیر خان

شارجہ
میں مقیم عظیم محب وطن
انسان ہر دلعزیز
شخصیت

محمد عارف خان

سابق سیکرٹری جنرل
پاکستان ویلفیئر سوسائٹی شارجہ کی
توجّہ طلب گفتگو

شارجہ میں مقیم معروف پاکستانی شخصیت محمد عارف خان نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے سفارتکاروں کو فی الفور واپس بلایا جائے جو اپنی ذاتی اغراض کی تکمیل کے لئے ملک و قوم کے مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ متحدہ عرب امارات میں پاکستانی سفیر بعض بدعنوان عناصر کی سرپرستی کر رہے ہیں اور ان کے اقدامات شارجہ کی پاکستانی برادری کی گہری تشویش کا باعث ہیں۔ محمد عارف خان نے امید ظاہر کی کہ وزارت خارجہ سفیر موصوف کی سرگرمیوں کا جائزہ لیکر شارجہ میں مقیم پاکستانیوں کی شکایات کا ازالہ کرے گی وہ شارجہ کے مختصر دورے کے دوران راقم الحروف (صدیق القادری) کو خصوصی انٹرویو دے رہے تھے۔ محمد عارف خان گزشتہ بیس سال سے شارجہ میں مقیم ہیں اور اپنی سماجی و فلاحی خدمات کی بنا پر وہاں کے پاکستانی حلقوں میں بے حد مقبول ہیں۔ وہ ان درد مند اور حساس لوگوں میں شامل ہیں جو وطن کی محبت سے سرشار ہوتے ہیں اور جن کی مفید سرگرمیوں سے ملک و قوم کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عارف خان نے دیار غیر میں اہل وطن کی خدمت کو اپنا شعار بنا لیا۔ اپنی بے لوث خدمات اصول پسندی اور صاف گوئی کی اعلیٰ صفات کے باعث وہ 1979 سے 1982 تک شارجہ میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم پاکستان سوسائٹی شارجہ کے جائنٹ سکریٹری رہے اور بعد ازاں 1989 سے 1993 تک وہ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری کے عہدے پر فائز رہے۔ انہوں نے ملک و قوم کے وقار کی سربلندی کو ہمیشہ سب سے زیادہ اہمیت دی اور پوری تن دہی اور خلوص کے ساتھ شارجہ میں پاکستانی برادری کی خدمت کی اور ان کے مسائل حل کرنے کے لئے شب و روز کام کیا۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے اپنے ہم وطنوں میں جلد ہی ایک ہر دلعزیز انسان کی حیثیت حاصل کر لی اور ان کا شمار شارجہ کی چند ممتاز پاکستانی شخصیات میں کیا جانے لگا۔ اس سوال کے جواب میں کہ سوسائٹی سے ان کی سبکدوشی کی وجہ کیا تھی انہوں نے بتایا کہ یہ تنظیم خوش اسلوبی کے ساتھ قواعدو ضوابط کے مطابق اپنے فرائض انجام دے رہی تھی کہ سابق قونصلیٹ جنرل (دوبئی) آفتاب حسین سید نے بنا کسی وجہ کے تنظیم کے عہدیداروں کو اپنی مرضی سے بدل کر من پسند افراد کی عبوری کمیٹی بنا دی۔ ان کے اس ناگہانی اور بلاجواز اقدام سے سوسائٹی کے اراکین کو سخت دھچکا لگا اور انہوں نے اس فیصلہ کے خلاف شدید احتجاج کیا مگر ان کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ ایک سوال کے جواب میں جناب عارف خان نے بتایا کہ پیسے کی ہوس بدعنوانی کو جنم دیتی ہے سابق قونصلیٹ جنرل دوبئی اور اس کے حواری کیمونٹی ویلفیئر اتاشی دوبئی نے پردیسی پاکستانیوں کو دکھ پہنچانے والا یہ قدم پیسے کی ہوس میں اٹھایا تاکہ وہ اور ان کے حواری پاکستان

شارجہ میں پاکستان کیمونٹی کی ہر دلعزیز شخصیت محمد عارف خان پاکستانی صحافی صدیق القادری کے ہمراہ

امارات ہاکی ٹیم کے کپتان مسٹر حشر مہمان خصوصی سے ٹرافی لیتے ہوئے۔

عرب معزز مہمان پاکستان ویلفیئر کونسل شارجہ کے مینا بازار کی قرعہ اندازی کرتے ہوئے۔

شارجہ کی مشہور پاکستانی شخصیت

ایم سعید میاں

صدر پاکستان ویلفیئر سوسائٹی شارجہ کی باتیں

میاں سعید کا تعلق پاکستان کی ایک معروف تجارت پیشہ فیملی سے ہے۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے بھی اسی تجارتی لائن کو اختیار کیا۔ پاکستان سے نکل کر پہلے آپ نے دوبئی کا رخ کیا۔ وہاں سے بحرین گئے اور آخر میں شارجہ کو اپنا مستقل ڈیرہ بنا لیا جہاں وہ 1973 سے سکونت پذیر ہیں۔ شارجہ میں وہ گولڈ اور ٹیکسٹائل کے بزنس سے وابستہ ہیں۔ حال ہی میں راس الخیمہ میں بھی آپ نے اپنی ٹیکسٹائل انڈسٹری لگائی ہے۔ وہ بیرون ملک پاکستانیوں کی سماجی و ثقافتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اکتوبر 1993 سے وہ پاکستان ویلفیئر سوسائٹی شارجہ کے صدر چلے آ رہے ہیں۔

شارجہ کے مشہور و معروف پاکستانی تاجر اور پاکستان ویلفیر سوسائٹی شارجہ کے موجودہ صدر میاں سعید نے ایک خصوصی ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا کہ سوسائٹی کی سابقہ کمیٹی اپنے فرائض کی بجا آوری میں قطعی طور پر ناکام رہی تھی۔ اس کی میعاد اگرچہ دو سال تھی تاہم پانچ سال گزرنے کے باوجود بھی وہ سوسائٹی کا متفقہ دستورالعمل بنانے عہدیداروں کے انتخابات کرانے اور اراکین سوسائٹی کی تعداد میں اضافہ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ ان حالات میں اس وقت قونصلیٹ جنرل آفتاب حسین سید نے اس کی کارگزاری سے مایوس ہو کر میری سربراہی میں نئی کمیٹی قائم کر دی۔ جس طرح سابقہ عبوری کمیٹی کو نامزد کیا گیا تھا اسی طرح موجودہ کمیٹی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ سلیکشن ہے تو وہ بھی سلیکشن ہی تھا۔

میاں سعید نے کہا کہ ذاتی مفادات کی خاطر قونصلیٹ جنرل کے خلاف بیان بازی کرنا اور سوسائٹی کے معاملات کو پریس میں اچھالنا بیحد افسوسناک ہے۔ اس طرح ملک و قوم کی بدنامی ہوتی ہے۔ ہم نے اسی لئے اخبارات میں جوابی بیانات نہیں دیئے اور خاموشی اختیار کی حالانکہ سابقہ عہدیدار ہمارے خلاف مسلسل بے بنیاد پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔ میاں سعید نے کہا ہمیں جو ہدف دیا گیا ہے اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ہم ہر ممکن کوشش کریں گے اور ہمیں پورا یقین ہے کہ شارجہ میں قیام پذیر اپنے پاکستانی بھائیوں کی فلاح و بہبود کے پراجیکٹ کے سلسلے میں ہماری کوششیں انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہونگی۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے میاں سعید

شارجہ کے ممتاز پاکستانی تاجر ایم سعید میاں، صدیق القادری کیساتھ پاکستان کمیونٹی کو درپیش مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے۔

امارات ہاکی ٹیم کے کھلاڑی شارجہ سٹیڈیم میں۔

کالج کی خطیر آمدنی کو بہ آسانی خرد برد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شارجہ کے پاکستان کالج کی لاکھوں درہم آمدنی ہے۔ سابقہ قونصلیٹ جنرل (دوبئی) نے بدعنوانی کے ایک باقاعدہ منصوبہ کو عملی جامہ پہناتے ہوئے نہ صرف پاکستان سوسائٹی کے عہدیداروں کی جگہ عبوری کمیٹی بنا دی بلکہ پاکستان کالج کے پرنسپل اور وائس پرنسپل کا تقرر بھی اپنی مرضی سے کیا۔ انہوں نے شارجہ سکول کے سکریٹری کو کالج کا پرنسپل بنا دیا جب کہ ان کی بیگم صاحبہ وائس پرنسپل کے عہدے پر فائز کر دی گئیں۔ گویا ایک میاں بیوی کو کالج کی قسمت کا مالک بنا دیا گیا۔ اس پر مستزادیہ کالج کی انتظامی کمیٹی میں اپنی مرضی سے ایسے لوگوں کو ممبر نامزد کیا جن کا تعلیم کے شعبہ سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ پاکستانی کالج کی آمدنی و اخراجات کو شارجہ کی پاکستانی برادری سے قطعی اندھیرے میں رکھا جا رہا ہے۔ محمد عارف خان نے مزید کہا کہ اصلاح احوال اس طرح ہو سکتی ہے جب کالج کی تمام آمدنی بشمول فیسوں کا کسی بنک میں باقاعدہ حساب کھولا جائے۔ کسی آڈٹ کمپنی سے کالج کے تمام حساب کتاب کا باقاعدہ آڈٹ کرایا جائے نیز غبن اور فراڈ کرنے والوں کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کی جائے۔ علاوہ ازیں ایسے واقعات میں ملوث بعض پاکستانی سفارتکاروں کے خلاف تحقیقات کرائی جائے تاکہ پتہ چل سکے کہ ان بدکردار اور بدعنوان عناصر نے شارجہ کی پاکستانی برادری کے اعتماد کو کس طرح ٹھیس پہنچائی اور اپنے ذاتی عیش و عشرت اور نجی کاروبار کے لئے اجتماعی مفادات کو کتنا زبردست نقصان پہنچایا۔ محمد عارف خان نے بتایا کہ مذکورہ قونصلیٹ جنرل کا جب تبادلہ ہوا تو انہوں نے اپنی بدعنوانیوں کی پردہ پوشی کے لئے پاکستان کالج شارجہ سے متعلق اپنے اختیارات ابوظہبی میں پاکستان کے سفیر کے حوالہ کر دیئے جب کہ اصولی طور پر انہیں اختیارات قائم مقام قونصلیٹ جنرل کو تفویض کرنا چاہئے تھے۔ ایک اور سوال کے جواب میں دلگرفتہ پاکستانی محمد عارف خان نے کہا کہ ابوظہبی میں پاکستان سنٹر کے عہدیدار ہر سال الیکشن کے ذریعہ منتخب کئے جاتے ہیں۔ ممبران اپنی مرضی اور صوابدید سے ایگزیکٹیو باڈیز کے اراکین کا انتخاب کرتے ہیں جب کہ شارجہ میں پاکستان سوسائٹی کے عہدیداروں کا من پسند سلیکشن کیا جاتا ہے اور اس کے اراکین کو اپنی مرضی سے اپنے عہدیدار منتخب کرنے کا حق بھی حاصل نہیں۔ اس خامی اور نقص کی وجہ سے پاکستان سوسائٹی میں جوش و جذبہ مفقود ہے اور اراکین اس کے کاموں سے لاتعلقی محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شارجہ میں مقیم پاکستانی برادری کے وسیع تر مفاد میں پاکستان سوسائٹی کے عہدیداروں کے انتخابات بذریعہ الیکشن کرائے جائیں اور سوسائٹی کے اراکین کو ووٹ کا حق دیا جائے تاکہ بدعنوانیوں اور خرابیوں کا تدارک ہو سکے۔ ایسے موقعہ پرست بعض سفارت کاروں کا محاسبہ کیا جائے جو پاکستانی کمیونٹی میں نفاق اور چپقلش پیدا کر کے اپنی جائیدادیں اور کاروبار چمکا رہے ہیں۔

نے کہا کہ ملک کو قیمتی زرمبادلہ بھیجنے والے پاکستانی گوناگوں مسائل و مشکلات کا شکار ہیں۔ حکومت پاکستان نے ان کی طرف سے آنکھیں پھیر رکھی ہیں۔ ان کے مسائل حل کرنے کے لئے سنجیدگی سے کبھی توجہ نہیں دی گئی۔ یہاں رہنے والے پاکستانی اپنے ملک میں سرمایہ کاری کرنے کے خواہشمند ہیں۔ نجی شعبہ میں اپنا کردار ادا کر کے ملک کی ترقی میں ہاتھ بٹانا چاہتے ہیں۔ مگر حکومت کی طرف سے انہیں کوئی رہنمائی میسر نہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی سے پہلو تہی کی جاتی رہی ہے۔ وہ گومگو کی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ علاوہ ازیں رہی سہی کسر ملک میں آئے دن کے بحرانوں اور حکومتوں کی تبدیلی نے پوری کر دی ہے جس کی وجہ سے غیر ملکی اور پاکستانی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری سے خائف ہیں۔ میاں سعید نے کہا کہ ملک میں سرمایہ کاری کے لئے حالات کو بہتر بنانا بہت ضروری ہے۔ جب تک ملک پائیدار سیاسی

صدر پاکستان ویلفیئر کونسل شارجہ ایم سعید میاں کھلاڑیوں کو انعامات دیتے ہوئے۔

ہے۔ میاں سعید نے زور دے کر کہا کہ ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کے لئے امن وامان کی صورت حال کو بہتر بنایا جائے۔ جرائم کی بیخ کنی کے لئے سخت قوانین وضع کئے جائیں اور مواصلات کے نظام کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وطن سے دور محنت کش پاکستانی دل سے یہ چاہتے ہیں کہ ملک ترقی و خوشحالی کی منزل کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھے اور وہ پاکستانی ہونے کے ناطے

ایم سعید میاں شارجہ میں اپنی فیملی کے ہمراہ۔

استحکام سے محروم ہے اور وہاں امن و امان کی صورتحال دگرگوں ہے اس وقت تک باہر سے سرمایہ کاری کی توقع کرنا عبث

ہم اپنا سر فخر سے بلند کر سکیں۔ اپنی سوسائٹی کی کارکردگی کے بارے میں میاں سعید نے بتایا کہ ہم نے شارجہ میں مقیم پاکستانی کیمونٹی کی فلاح و بہبود کے بے شمار اقدامات کیے ہیں اس سلسلہ میں ایجوکیشن، سپورٹس اور کنسٹریکشن کمیٹیاں بنائی ہیں۔ ہمارا ٹارگٹ شارجہ سوسائٹی کے پاکستان کیمونٹی پراجیکٹ کو مکمل کرنا ہے۔ ہم نے پیش رفت شروع کر دی ہے انشاء اللہ اسے ہر حال میں مکمل کریں گے۔

پاکستان ویلفیئر سوسائٹی
شارجہ

موجودہ عہدیدار

میاں سعید = صدر
محمود احمد = نائب صدر
مراد بلوچ = جنرل سیکرٹری
شفیق الرحمٰن = جائنٹ سیکرٹری
شاہ نواز بخاری = صدر دستور العمل کمیٹی
مصباح الدین عثمانی = صدر کلچرل کمیٹی
ملک اعجاز = سپورٹس سیکرٹری
صغیر احمد = ایجوکیشن سیکرٹری
صباح الدین صدیقی = کنسٹرکشن سیکرٹری
سکندر سلطان خواجہ = سیکرٹری مالیات

(انٹرویو)

اس ماہ کی اہم بین الاقوامی شخصیت

ماہ رواں کی اہم سیاسی شخصیت

ڈ یکپورٹ کے اس اہم شعبے کو نظر انداز کر دیا نواز شریف دور میں دو وزرا کی باہمی چپقلش لڑائی جھگڑے کی وجہ سے پاکستان کو ملنے والی کئی ڈیمانڈ کینسل ہو گئیں حتیٰ کہ ملائشیا جیسی اہم مارکیٹ میں پاکستان کی ساکھ خراب کر دی گئی جبکہ لاکھوں پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ کے چانس موجود تھے ماضی میں اعجاز الحق' میاں زمان نے ایک سو سفارشی آدمیوں کو ملائشیا بھجوایا ان لوگوں کے او ۔ ای ۔ سی نے مناسب انٹرویو نہ لئے چنانچہ ملائشیا کے آجر نے وزرا کے سفارشی آدمیوں کو مسترد کر دیا جس کی وجہ سے ایک طرف ملائشیا میں پاکستان کی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا دوسری طرف او ۔ ای ۔ سی کو اپنے نااہل سفارشی لوگوں کو واپس لانے پر 22 لاکھ روپے خرچ کرنے پڑے۔

گو آج کے حالات شہید ذوالفقار علی بھٹو کے وقت کے حالات سے بہت مختلف ہیں اس وقت شہید بھٹو نے بیس لاکھ پاکسانیوں کو مشرق وسطی اور دیگر ممالک میں ملازمتوں کیلئے بھیجا تھا ایسے نامساعد حالات کے باوجود ہماری حکومت نے شہید بھٹو کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مین پاور کی ایکسپورٹ کے شعبے کو فعال کیا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ ابھی حال ہی میں میری ذاتی کوششوں سے جنوبی کوریا کی حکومت کیساتھ پاکستانی مین پاور بھیجنے کا معاہدہ ہوا ہے جسکی رو سے او ۔ ای ۔ سی کے ذریعے 800 سو افرد کوریا جائیں گے میٹرک پاس نوجوان جن کی عمریں 18 سال سے 26

سال کے درمیان ہوگی انھیں ترجیح دی جائے گی زیر تربیت مزدور کے طور پر بھرتی کئے گے لوگوں کو کوریا میں 185 ڈالر تنخواہ اور 120 ڈالر خوراک اور رہائش کے طور پر دیئے جائیں گے اس طرح ہماری عوامی حکومت کی شبانہ روز انتھک کوششوں سے کوایا کو مزید افراد فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا کوریا کے علاوہ ہم ملائشیا کیساتھ رابطہ کر رہے ہیں انشا اللہ ہم ہزاروں کی تعداد میں ملائشیا سے

دور کرنے کیلئے فی الفور اقدامات کیے ہیں ہم پورے ملک میں تربیت یافتہ ہنرمندافراد پیدا کرنے کیلئے تربیتی ادارے قائم کر رہے ہیں اس پروگرام کے تحت ۳۰ ہزار افراد کو سالانہ تربیت دی جائے گی ہم نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے جس ملک میں ورکرز بھیجے جائیں گے انھیں اس ملک کی تھوڑی بہت زبان بھی سکھائی جائے گی تاکہ زبان جان کر ہمارے ورکر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیوں توانائیوں کو بروئے

پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے

یوتھ انٹرنیشنل لاسی صاحب آپ یہ بتائیں پاکستان میں ہنر مند تربیت یافتہ افرادی قوت کی پہلے ہی قلت ہے جبکہ بیرون ملکوں میں ہنر مند تربیت یافتہ افرادی قوت کی ڈیمانڈ رہ گئی ہے ان حالات میں آپ کی وزارت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

اکبر لاسی! بھٹو جناب آپ نے درست نشاندہی کی ہے واقعی پاکستان میں ہنرمند تربیت یافتہ افرادی قوت کی بہت کمی ہے میری وزارت نے ہنرمند تربیت مین پاور کی کمی کو

کار لاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ ملک کو روانہ کر سکیں اس سال ہمارا پروگرام ہے کہ ہم سوا لاکھ پاکستانیوں کو بیرون ملکوں روزگار دلائیں گے

یوتھ انٹرنیشنل لاسی صاحب کیا آپ فرمائیں گے کہ آپ کی حکومت پرائیویٹ سیکٹرکو مین پاور کی ایکسپورٹ میں سہولتیں دے رہی ہے۔

اکبر لاسی! قادری صاحب میں نے پہلے بتایا ہے کہ ہماری حکومت افرادی قوت کی برآمد کے شعبے کو فعال رول ادا کرنے کے قابل بنا رہی ہے ہماری حکومت مین پاور ایکسپورٹ کے پرائیویٹ سیکٹر کو ہر طرح کی سہولیس فراہم

کر رہی ہے مین پاور کی ایکسپورٹ کے سلسلے میں میری وزارت پرائیویٹ پروموٹرز کیساتھ ہر طرح کا مکمل تعاون کر رہی ہے ہم چاہتے ہیں پرائیوایٹ پروموٹرز آگے بڑھیں بیرون ممالک میں ملازمیں ڈھونڈنے کیلئے ہماری رہنمائی کریں مشورے دیں ہم ان کے مشوروں کی روشنی میں پرائیویٹ سیکٹر کو ہر طرح کی بھرپور جائز مراعات دیں گے تاکہ پرائیویٹ سیکٹر بیرون ممالک میں لوگوں کو روز گار دلاتے میں حکومت کا ہاتھ بٹائے

یوتھ انٹرنیشنل! پرائیویٹ سیکٹر کے پرموٹرز کو آپ کی حکومت سے شکائت ہے کہ انھیں مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے آپ کی وزارت ان کے مسائل کی طرف توجہ نہیں دے رہی جس سے پرائیویٹ سیکٹر میں مایوسی بڑھ رہی ہے آپ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

اکبر لاسی! جناب قادری صاحب یہ باتیں صرف پروپیگنڈا کے ذریعے پھیلایا جاتا ہے انھیں ڈس انفارمیشن ہیں میں جب وفاقی وزیر بنا ہوں میرا پروموٹروں سے براہ راست رابطہ ہے ان کی ایسوسی ایشن کے لوگ بھی میرے پاس آتے رہتے ہیں میں خود ان کے مسائل کے حل میں دلچسپی لے رہا ہوں میری کوشش ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر کو بھی زیادہ سے زیادہ مراعات دے کر مین پاور کی ایکسپورٹ میں متحرک کیا جائے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ پاکستانیوں کو بیرون ملکوں میں بھیج سکیں، میں نے بیرون ممالک میں لیبر ویلفیر اتاشیوں کو ہدایات دی ہیں مین پاور کی ایکسپورٹ کے سلسلہ میں پرائیویٹ پروموٹرز کیساتھ بھرپور

تعاون کیا جائے۔

پرائیویٹ سیکٹر کیساتھ ساتھ ہم گورنمنٹ کے ادارے اوریسزایمپلائمنٹ کارپوریشن کو بھی فعال کر رہے ہیں ہماری پلاننگ ہے کہ بیرون ملکوں میں حکومتی اداروں کی زیادہ سے زیادہ ڈیمانڈ او-ای سی کو ملے تاکہ غریب اور بے سارا پسے ہوئے طبقے کے لوگ بھی معمولی خرچ پر بیرون ممالک میں روز گار کے حصول کیلئے جاسکیں کیونکہ ہمارا ووٹ بنک بھی ملک کے غریب عوام ہیں ان کے مفادات کیلئے کام کرنا میرا فرض ہے

یوتھ انٹرنیشنل! اوریسزایمپلائمنٹ کارپوریشن میں ریکروٹمنٹ کی سیلکشن میں بے قاعدگیوں ناانصافیوں اور بدعنوانیوں کی خبریں چھپ رہی ہیں بحیثیت وزیر آپ نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

اکبر لاسی! مسکراتے ہوئے آپ کے اخبار والے بھی مرچ مصالحہ لگا کر بات کا بتنگڑ بنا دیتے ہیں کیونکہ ان کو اخبار بیچنا ہوتی ہے جہاں تک اوریسزایملائمنٹ اخبار بیچنا ہوتی ہیں جہاں تک اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن میں کام کرنے والوں کی بات ہے

میرے علم میں ہے کہ انھوں نے باقاعدہ اخبارات کے ذریعے پورے ملک سے درخواستیں وصول کیں نے جس ملک میں آدمی بھیجنے ہوتے ہیں ان کی ڈیمانڈ کے مطابق سیلکٹ کرتی ہے ہاں بعض اوقات اتنا وقت نہیں ہوتا کہ اخبارات میں اشتہارات اخبارات میںا وسیع پیمانے پر پبلیسٹی کی جائے جبکہ ڈیمانڈ بہت کم ہوتی ہے

میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں جب سے میں وزیر بنا ہوں او-ای-سی میں کسی قسم کی کوئی میں کسی قسم کی کوئی کرپشن بدعنوانی بے قاعدگی نہیں ہے صدیق القادری صاحب اگر آپ کے علم میں کوئی ایسی بات ہوتو میرے پاس لائیں میں فوری طور پر متعلقہ لوگوں کے خلاف ایکشن لوں گا

یوتھ انٹرنیشنل! اکبر لاسی صاحب آپ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آپ صرف اپنے حلقے لسبیلہ والوں کو بیرون ملک بھیج رہے ہیں؟

اکبر لاسی! قہقہ لگاتے ہوئے دوست صحافی صاحب لسبیلہ پاکستان میں واقع ہے وہاں کے

لوگ بھی پاکستانی ہیں پسماندہ علاقے کے ان لوگوں کا بھی حق ہے کہ وہ بھی بیرون ملک جائیں جہاں تک مجھ پر اپنے حلقے کے لوگوں کو بھیجنے کا الزام ہے جناب میرا حلقہ لسبیلہ ہی نہیں بلکہ پورا پاکستان ہے کیونکہ میں وفاقی وزیر مملکت پاکستان کا ہوں مجھے پاکستان کا ہر شہری لسبیلہ کے شہریوں کی طرح سے عزیز ہے ہم نے پہلی مرتبہ پاکستان بھر کے ایم این اے کو بیرون ممالک بھجنے کا کوٹہ تقسیم کیا ہے ہماری سوچ پاکستانی ہے ہم نے اپنے عمل سے ثابت کیا ہے؟ آپ بتائیں ایسی فضول من گھرٹ باتوں کی کیا حیثیت ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل او پی ایف کی ہاوسنگ سکیم میں مبینہ گھپلوں بدعنوانیوں کے بارے میں آپ کیا موقف ہے؟

اکبر لاسی-او-پی-ایف- کی ہاؤسنگ ایکموں میں کوہم نے زون ۵ میں فلائز کیا ہے اس کی باقاعدہ او- پی- ایف بورڈ نے منظوری بھی دی ہے میں دعوی کیساتھ کہہ سکتا ہوں زمین کی خریداری میں کوئی گھپلا نہیں ہوا ہم نے ڈیل کی ہے اس میں بڑا کلیر معاہدہ کیا پہلے لیڈز ہمیں ملے گی پھر ادائیگی ہو گی جبکہ ماضی میں یہ ہوتا رہا کہ جس پارٹی سے معاہدہ ہوتا اسے پہلے پیسے دے دیئے جاتے تو زمین نہ ملنے سے یقینا ڈوب جاتے لیکن ہم نے ایسا کوئی رسک انوالو نہیں کیا یہ ہماری حکومت کی یہ اسکیم انشاءاللہ بہت کامیابی سے ہمکنار ہو گی اس سے نہ صرف او- پی- ایف کو بہت فائدہ ہوگا بلکہ بہترین رہائشی اسکیم بھی فراہم کی جائے گی بلکہ اس قسم کی اچھی موزوں رہائشی اسکیمیں ہم پاکستان کے دوسرے اہم شہروں میں بھی قائم کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں

یوتھ انٹرنیشنل اکبر لاسی صاحب آپ نے مین پاور کی ڈیمانڈ کے سلسلہ میں کن کن ممالک کے دورے کا پروگرام بنایا ہے

اکبر لاسی! قادری صاحب میں نے محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کی خصوصی ہدایت کے مطابق ایسے تمام ممالک کے وزٹ کا پروگرام بنایا ہے جہاں سے پاکستان کو مین پاور کی ڈیمانڈ ملنے کی توقع ہے فی الحال میں اعلی سطح کا وفد لے کر متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، قطر، کویت، سلطنت اومان، بحرین، لیبیا، کوریا، ملائیشا اور عراق کے دورے کا پروگرام مرتب کیا ہے

یوتھ انٹرنیشنل! بیرون ملکوں میں پاکستانی کمیونٹی ویلفیر اتاشیوں کی تقرری کے بارے میں کافی کچھ اخبارات میں آیا ہے آپ اس کے بارے میں روشنی ڈالیں؟

اکبر لاسی! جہاں تک ویلفیر اتاشیوں کی سفارشوں پر تقرریوں کا سوال ہے یہ میرے دور میں نہیں بلکہ سابقہ نگران حکومت میں ہوئی تھی جس کو ہم نے قواعد و ضوابط کے مطابق درست نہ سمجھتے ہوئے روک لیا تھا اس وقت کئی اسلامی و یورپی ممالک میں لیبر ویلفیر اتاشیوں کی ضرورت ہے جس کی میری وزارت 16 فرد کے نام وزیر اعظم کو منظوری کیلئے روانہ کر چکی ہے یہ سولا افرد سفارشی نہیں بلکہ میرٹ پر جارہے ہیں ان کے باقاعدہ انٹرویو اور ٹسٹ ہوئے ہیں جیسے ہی وزیراعظم صاحبہ لیبر اتاشیوں کی منظوری دیں گی ہم فی الفور لیبر اتاشی بھیج دیں گے

یوتھ انٹرنیشنل! منسٹر صاحب اور سیز پرموٹرز کو شکایت ہے کہ پروٹیکٹرز حضرات کھلم کھلا رشوت لے رہے ہیں وہاں رشوت کے بغیر کسی کا کام ہی نہیں ہوتااس کے بارے میں آپ کی رائے ہے

اکبر لاسی! میں نے ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن اینڈ اورسیز کو ہدایت کی ہے کہ مجھے بیورو کے بارے میں کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں آنی چاہئیے بیورو آفس اور پروٹیکٹرز آفیسرز کولوگوں کے کام میرٹ اور قواعد وضوابط کے مطابق کرنا چاہیے میری پروٹیکٹرز کی کارکردگی پر مکمل نگاہ ہے میری معلومات کے مطابق وہاں لوگوں کے کام ہو رہے ہیں ابھی تک میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی اگر کسی کو پروٹیکٹرز سے رشوت کی شکایت ہو تو میرے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں اگر کسی سے کوئی پروٹیکٹرز رشوت مانگتا ہے یا کسی کے کام میں رکاوٹ کھڑی کرتا ہے تو ہم نہ صرف ان کی شکایت کا ازالہ کریں گے بلکہ سخت ترین ایکشن بھی لیں گے

یوتھ انٹرنیشنل بعض لیبر ویلفیر اتاشیوں کے بارے میں بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کو شکایت ہے کہ وہ سیاست میں ملوث ہو کر پاکستانی کمیونٹی کے مفادات کو نقصان پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں جس سے بیرون ملکوں میں پاکستان کے قومی وقار کو نقصان پہنچنے کااندیشہ ہے ایسی شکایات کے ازالہ کیلئے

فرانسیسی سفیر کے استقبالیہ میں شریک مہمانوں کی تصویری جھلکیاں

اس ماہ کی اہم بین الاقوامی شخصیت

(انٹرویو)

آپ کی وزارت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

اکبر لاسی! لیبر و یلفیر اتاشیوں کا فرض اور ذمہ داری ہے کہ وہ بیرون ملکوں میں ملک کے قومی وقار کیساتھ ساتھ پاکستانی کیمونٹی کے مفادات کا خیال رکھیں ایسی کسی غفلت کا مظاہرہ نہ کریں جس سے پاکستانی کیمونٹی کے مفادات کو نقصان پہنچے کا سبب بنے میرے علم میں بھی آیا ہے کہ بعض مقامات پر لیبر ویلفیر اتاشی موجودہ عوامی حکومت کے مخالفوں کے ساتھ مل کر گروپ بندیاں پیدا کر کے قومی مفادات کو نقصان پہنچانے کا سبب بن رہے ہیں میں ایسے غیر ذمہ دار لیبر ویلفر اتاشیوں کو خبردار کرنا چاہوں گا کہ وہ سیاسی گرو بندیوں میں ملوث نہ ہوں بصورت دیگر ایسے لوگوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا بیرون ممالک میں رہنے والے پاکستانیوں سے بھی اپیل ہے کہ وہ گروپ بندیوں کی بجائے پاکستان کے اجتماعی قومی مفادات کے لئے آگے آئیں انشاء اللہ میری وزارت اور بیرونی پاکستانیوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے بھرپور تعاون کرے گی

2 اگست 90ء کا دن

اسلامی دنیا کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے

اس دن ایک اسلامی ملک عراق نے دوسرے ہمسایہ اسلامی ملک کویت پر جارحیت کر کے دنیا کے آگے پوری امت مسلمہ کے سر شرم سے جھکا دیے،

کویتی مسلمانوں پر ڈھائے گئے المناک مظالم کی تیسری برسی کے موقعہ پر اقوام متحدہ، عالمی عدالت انصاف، عالمی ریڈ کراس تنظیم، اسلامی کانفرنس تنظیم، رابطہ عالم اسلامی، عرب لیگ، گلف کوآپریشن کونسل سمیت حقوق انسانیت کی علمبردار قوموں کی توجہ عراق کی قید میں کویت ۸۵۰ گرفتار شہریوں کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے جن کو عراق نے ناجائز طور پر حقوق انسانیت کی سنگین خلاف ورزی کرتے ہوئے قید کر رکھا ہے۔

حقوق انسانی کے چمپئن لیڈروں اور اداروں کو چاہیئے کہ وہ جذبہ انسانی ہمدردی کے تحت کویتی شہریوں کی عراق سے رہائی کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں کویت کے مظلوم قیدیوں کے حق میں آواز بلند کریں

(منجانب: ادارہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین)

subsidiaries in Pakistan:

RHONE-POULENC and ROUSSEL-UCLAF

The two french majors in chemicals and pharmaceutical have several production units across pakistan, which manufacture or sell drugs, insecticides, herbicides and specialty chemicals.

DANONE (formerly BSNN,) the French agro-business giant has a joint venture in Karachi which produces the world-famous LU biscuits in Karachi.

ALCATEL The number one in the world for telecom equipment, is now the main manufacturer and supplier of PTC for digital switchess.

BANQUE INDOSSUEZ AND SOCIETE GENERALE, Two major French banks, are very active in pakistan in co-oprate banking and in the development of financial markets:

Another French bank, **CREDIT LYONNAIS**, was among the first to establish a " Pakistan fund" for foreign portfolio investment on pakistan,s stock exchanges, therefore contributing to the rapid increase in 1993-94 of this type a foreign exchang inflow in pakistan.

With the on-going movements towards privatisation and deregulation of the pakistan,s economy, particularly in major infrastructure sectors (electricity, petroleum and gass, telecoms), French companies have shown new interest in investment in Pakistan. The new fiscal year will certainly show proof of that interest

FRENCH AID TO PAKISSTAN

France is one of the first bilateral donors of aid to pakistan, second only to japan. Just in the past five year, 2.5 billion French france's (500 M USD) have been offered as aid by Frace to pakistan. French aid has been mainly directed to the infrastructures that pakistan needs for its economy 60% of all French aid in the last 5 year (a total of 300 M USD) has been used for energy projects, i.e. electricity generation and transmission. Big power stations such as KOT-ADDU combined cycles (400 MW), HUB RIVER(1292 MW), CHASMA HYDEL (180 MW), JAGRAN mini-hydel (35 MW) have been financed wholly or partly from french aid. The health sector represents 10% of all French aid, mostly concentrated in radiology and nuclear medicine. A main chunk of French credits in 1992 (130 M USD) came as aid to the balance of payments. Some projets such as HUB RIVER (120 M USD) or CHASMA hydel have been co-financed with other donors such as World Bank, Asian Development Bank, and Japan.

HIGHLIGHTS OF BILATERAL ECONOMIC RELATIONS IN 1994

The year 1994 will be a fertile one for the development of bilateral cooperation:

a/ Work has started on two hydro-electric projects to be realized by the French electrical engineering company, CEGELEC: JAGRAN mini-hydel power plant in AZAD KASHMIR (35 MW) has been lunched,as well as CHASMA law-head-hydel (180 MW), both in coopration with other countries.major progress has also been made during the year by the French construction company, CAMPANON-BERNARD, on civil works of the HUB RIVER power plant.

b/ **ALCATEL**

PAKISTAN will open in 1994 a brand new factory in islamabad.

ALCATEL PAKISTAN is the main supplier of PTC for digital switches and will be able to increase its rate of deletion thanks to the new fctory.

C/ France has taken over in 1994 the task of financing the malaria controle program, the first batch of a new insecticide, **DELTAMETHRIN** manufactured by ROUSEL-UCLAF, arrived in pakistan in june 1994 to help fight the spread of malaria-project of modernization with Franch aid and equipment of unclear madicine centres, both in PAEC center and at the SHOUKAT KHANUM MEMORIAL HOSPITAL, sponsored by the famous pakistani cricket player, IMRAN KHAN.

e) France has also financed a study by the French engineering consultant SOGGELERG for a light rail mass transit link in Karach, There Fore Laying The Foundation for the launching of the ambitious Karachi, therefore laying the foudndations for the launching of the ambitious Karachi Mass Transit Project.

Finally, an important visit by leading French companies to Pakistan is scheduled for the first time in five years,at the end of 1994, to enhance further economic ties between the two countries. 1994 should therefore be a landmark year for those close ties.

Marc VALENTIN
Economic and Commercial Counsellor

BEAUTIFUL CELEBERATION CERMONY NATIONAL DAY OF FRANCE

فرانس کے قومی دن کے موقعہ پر فرانسی سفیر کا پر تکلف استقبالیہ

جمہوریہ فرانس کے سفیر کے پاکستان میں نئے سفیر نے اپنی رہائش گاہ پر فرانس کے قومی دن کے موقعہ پر پر تکلف استقبالیہ کا اہتمام کیا اس استقبالیہ تقریب میں چیرمین سینٹ جناب وسیم سجاد۔ وفاقی وزرا چوہدری احمد مختار وفاقی وزیر تجارت برگیڈیر ریٹائرڈ محمد اصغر' وفاقی وزیر انڈسٹریز پیداوار جنرل ر۔ٹائرڈ نصیر اللہ خان بابر وفاقی وزیر داخلہ۔ خالد احمد خان کھرل وفاقی وزیر اطلاعات نشریات اعلی فوجی و سول حکام تاجروں صنعت کاروں' صحافیوں ہر شعبہ زندگی کے معززین نے بڑی تعداد نے استقبالہ تقریب میں شرکت کی مہمانوں کی فرانسی کھانوں سے تواضع کی گئی حاضرین کی اکثریت نے پاک فرانس بڑھتے ہوئے دوستانہ تعلقات پر بھر پور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے توقع ظاہر کی موجودہ عوامی حکومت کے دور میں پاک فرانس تعلقات میں اضافہ ہوگا بلکہ فرانسی سرمایہ کار بڑی تعداد میں پاکستان میں سرمایہ کاری کریں گے فرانسی سفیر کی اس پر قار تقریب میں پاکستان فلم انڈسٹریز کے خوبصورت جوڑے اداکار جاوید شیخ ' اور اداکارہ نیلی نے بھی شرکت کی حاضرین کی بڑی تعداد نے ان کیساتھ گروپ تصاویر بنوائیں۔

replaced the fleur-de-lis as the national emblem, and it was again discarded by Napoleon III.Since 1848,the rooster has been seen on the seal of the Republic(Liberty is seated on a rudder decorated by a rooster);it was used from 1899 as a motif on gold 20 franc coins and it occasionally appears onn stamps.It is the emblem of French sports teams in international competitions.

The Marianne

the bust of Marianne firset appeared in 1877, replacing the bust of Napoleon III.It was an allegorical figure of the Republic (a woman wearing a Phrygian bonnet)of which the first model was, after 1881,the monumental statue of Triumph of the Republic at the place de la Nation in Paris.The nickname marianne given to the Republic came from the name of a secret republican society founded under the Second Empire. It had been adopted under the Restoration in memory of Marie-Anne Mouhat (1759-1813),wife of the French politician Jean Rewbell who belonged to the party opposed to the monarchy during the First Republic(1792-1806) and was one of the five members of the government known as the directory marianne became the name of the personification of the Repulic and the French counterpart of the American Uncle Sam.

ENGLISH LYRICS

TO LA MARSEILIAISE

(I)

Arise you children of our motherland,
Oh now is here our gliorious day!
Of tyranny holds sway!
Oh, do you bear there in our fields
The roar of those fierce fighting men?
Who came right bere into our midst
To slaughter sons, wives and kin.
To arms, oh citizens!
Form up in serried ranks!
March on, march on!
And drench our fields
With their tainted blood!

II

Supreme devotion to our Motherland, Guides and sustains avenging hands. Liberty, oh dearest Liberty, Come fight withyour shielding bands! Beneath our banner come, oh Victory, Run at your soul-stirring cry. Oh come, come see your foes now die, to arms, etc.

III

Into the fight we too shall enter, When our fathers are dead and gone, We shall find their bones laid down to rest, With fame of rtheir glories won, with the fame of their glories won!oh, to survive them care we not, glad are we to share their grave, Great honor is to be our lot To follow or to venge our brave.To arms, erc.

LA MARSEILLAISE THE FRENCH NATIONAL ANTHEM

"La **Marseillaise,** "Frace' snational anthem, was composed on April 24,1792 by Claude-Joseph Rouget de Lisle,a French captain of engineers, then quartered in strasbourg.

At a banquet in honor of the officers who were to take part in France's campaign against Austria, Rouget de Lisle was commissioned by the mayor of Strasboug under the title of 'War song of the Army of the Rhine"and dedicated to Marshal Lockner, commander in chief of that army.It soon became known in southern France, and it was sung by a battalion of volunteers-from Marseilles as they entered Paris in June 1792.The song aroused great entrousiasm in the capital and was immediately referred to as' 'la Marseillaise."

Although the music of the "Marseillaise"has udergone various changes since the eighteenth century, Rouget de lisle's melody has remained intact.The original words of the anthem have not been changed.Only a seventh stanza, called the 'children's stanza,"was added later.

PAKISTAN FRANCE ECONOMIC RELATIONS

Economic and commercial relations between Pakistan and France have been growing very strongly for the last 5 years,

and specially in 1993.1994 promise to be a landmark year in the development of French investment in Pakistan.

TRADE

The past 5 years, from 1989 to 1993 have shown consistently strong growth in bilateral trade between france and pakistan. Two-way trade has more than doubled during that period, from 2308 million francs (MF) or 420 million dollers (MUSD) in 1989, to 4, 700 MF (850 MUSD) in 1993

Exports from pakistan to france have progressed regularly, with an average of 10% growth from 1117MF (200MUSD) in 1989, 1800MF (350MUSD) in1993 in this latest year some slowdown has been experienced (only 5% growth),mainly deu to the ecnomic recession in france, which hit very hard Frances Imports. Three quarters of pakistan,s exprts to France are textile goods, mainly cotton yarn, synthetic yarn and garments. Leather goods, which have fared ratherwell recently, represent 10% of sales from pakistan to France. In the near future, with the pickup in the French economy, easing of thre quotas under the MFA agreement and may be better prospects for the cotton crops in Pakistan, exports form pakistan to France should show a strong rebound.

Exports from France to Pakistan have shown a more irregular, albeit strong, growth, from 1260 MF (230 M USD) in 1989 to 2908 MF (530 M USD), which is a 130% increase in five years. After a dip in 1992, 1993 was a record year for french exports major increases were noted both in intermediate goods (steel products, chemical goods) and equipment goods. One of the reasos behind the increase in intermediate goods was the shipment in 1993 from france of 25 M USD worth of fertilizers financed by French aid.

Equipment goods represent two thirds of french exports to pakistan electrical and electornic hardware account now for more than 20% of total imports by pakistan from france due to the increasing demand by pakistani manufacturers of high-tech electornic equipment. AIRBUS deliveries to PIA account alone for 20% of french exports. The strong variations in french sales to Pakistan (20% in 1992.+ 42% in 1993) are due to the fluctuations in the signing of major equipment contracts by french companies in pakistan. Howerver, in 1994 french exports should probably consolidate the high level attained in 1993, thanks to the on going major contracts.

France Pakistani Trade over the last 5 years

INVESTMENT

Although tal direct foreign investment by French companies remains low, major French multinationals have established important

THE TRICOLOR FLAG

The National Embl-em of the french Republic

Description

The national emblem of the French Republic is the tricolor flag (Constitution of October 4, 1958, Title I, Article2). The tricolore consists of three vertical bands of equal width displaying the national colors of France: blue, white and red. The blue band is nearest the staff, the white in the middle, and the red on the outside. The staff is surmounted by a fer-de-lance (lance head) and on all military flags appears the motto: "Republique francaise: Honneur et Patrie" (French Republic: Honor and Country).

History

Blue, white and red may properly be called national colors since, before the introduction of the tricolor, the most historic flags of France were, respectively, the blue flag of St. Martin of Tours (called "Moctjoie"), the red flag of St. Denis (the "Oriflamme") and the white flag, used first by Joan of Arc and later, from the time of Louis XIV, associated with the kings of France.

The three colors can be traced back as far as the time of Charlemagne, when a blue, white and red ribbon was tied to the lance of the banner given him by Pope Leo III.The blue was intended to symbolize the confessors;white,the virgins;and red, the martyrs.

Somewhat later, during the Middle Ages, these colors came to be associated with the reigning house of France.In 1328,the coat-of-arms of the Valois was blue with gold fleurs-de lis bordered in red.From this time on, the kings of France were represented in vignettes and manuscripts wearing a red gown under a blue coat decorated with gold fleurs-de-lis.It should be noted that, in liturgical symbolism,gold is equivalent to white.Many other examples gould be given as to the association of the three colors:blue, white and red,with the French kings and their households.

It was not until the time of the great Revolution of 1789,however, that the colors were combined to form the official flag of the country.Previously, kings, officials and regiments all had their own flag or flags, some with long traditions behind them,other of more recent origin.The nation was symbolized only by a tasseled bow tied to the staff.

when on July 17,1789,Louis XVI,to the delight of the parisian populace, stuck the red and blue cockade of the revolutionary National Guard of Paris into his hat next to his own white cockade,the combination of colors took on a new significance, and came to stand for the people of France as a whole rather than primarily for the authority of the king

The three vertical bands with which we are familiar today were adopted as the official flag of the French Navy by a decree of October 24,1790.This Navfy by a decree of October 24, 1790. This Navy flag was described as follows in a decree passed by the Convention of February 15, 1794: "the national flag will be attached to thé staff, the white in the center, the red on the outside."

Neither of these decrees, however, applied to the army but, by a decree of June 30, 1791, the first flag of every regiment was ordered to carry the three colors and a tricolor ribbon. During the Hundred Days following Napoleon's return from Elba (1815), the flag described in the Convention's decree of February 15, 1794 was adopted for the Army.

After Waterloo, with the final downfull of Napoleon and the restoration of the Bourbon monarchy, the tricolor flag was abandoned in favor of the white flag of the Emigres. The Revolution of 1830 brought a return of the blue, white and red flag, which remained official until another Revolution broke out in 1848.

briefly discarded in favor of the red flag of the revolutionaries, the tricolore

was readopted on February 26,1848 on the motion of the poet Lamartine, then serving as Minister ofForeign Affairs.On February 28,the Govermnment announced that the national flag world bear the words"Liberte, Egalite, Fraternite.'On March 5,the dispositio of the colors was again fixed as previously in 1794.

The coup d'e'tat of Louis Napoleon on December 2, 1851 resulted in a few slight changes being made.The fer-de-lance gave way to an eagle like that used durig the time of Napoleon I.The motto was replaced by the initials UF (Louis Napoleon).

With the fall of the Second Empire in 1871, the tricolor of 1848 again became official and the eagle atop the staff was replaced once more by the fer-delance.The motto was changed to "Republique Francaise:Honneur et Patrie,"as it is today on all military flags.

The tricolor flag is the only official emblem of the nation, and France has had no official coat of arms since 1789.The coat of arms, which appears at the entrance of French has Embassies and Consulates, or on passports, has no offical character and its use is infrequent outside of the aforesaid functions. Another unofficial symbol more commonly seen is that of a shield bearing the three colors with capitals"RF" on the white.It is attached to flags splayed out behind and is used to adorn government buildings on festive days.

The Motho of the French Republic and the National Anthem

The motto of the French Republic is "Liberte,Egalite, Fraternite:(Constituton of October 4,1958,Title I, Article 2) It was composed on April 24,1792 by Claude-Joseph Rouget de Lisle, a French captain of engineers who was commissioned by the mayor of Strasbourg to write a marching song for the French troops then quartered in Strasbourg."La Marseillaise"has been the National Anthem since the begining of the Third Republic (1871) and it is sung at official gatherings and national celebrations.

The Official seal

The seal of the French Republic originated with the Second Republic in 1848.The seal bears a seated woman representing Liberty holding a fasces * and resting on a rudder, at the base of which a Gallicrooster is enngrabved. The "S.U."on the urn stands for "Suffrage universel"(Universal Vote) and the words"Republique Francaise,Democratique, Une et Indivisible'(French Republic, Democratic, one and Indivisible)appear on the circumference the reverse of the seal is decorated with a wreath formed by a cluster of grapes, wheat oat, and laurel.In the center are the words"Au nom du people francais"(In the name of the French People) and its circumference bears the French motto "Liberte, Egalite, Fraternite"separated by three radiant stars.At present, there is no valid text of reference, but its use has been constant since the Third Republic.This seal was affied to the official text of the Constitution of the Fifth Republic promulgated on October 4,1958.

The Gallicrooster

One of the national emblems of France, the Goq Gaulois the Gallicrooster decorated French flags during the Revolution.It is the symbol of the French people because of the play on words of the Latin gallus meaning Gaul and gallus meaning or rooster.the rooster has been used as an ornament on church bell towers in France since the early m or rooster.the rooster has been used as an ornament on church bell towers in France since the early Middle Ages, but at that time it was probably used to symbolize vigilance as roosters are known to crow art the epectation of the sunrise.The Gallicrooster has been used for cenrturies by folk artists as a decorative motif on ceramics or carved and veneered wooden furniture.The rooster played an important role as the revolutionary symbol, but it would become an official embliem under the July Monarchy and the Second Republic when it was seen on the pole of regiments' flags. In 1830, the Gallicrooster"

Message from Mr. Pierre LAFRANCE
Ambasador to Pakistan

Having been the Ambassador to Pakistan for almost one year, I am happy to see that relations between our both countries are prospering.

High level visits including,recently, a meeting between our President, Mr Francois Mitterrand, and H.E Mr Farooq Laghari- provided valuable opportunities to pursue a fruitful dialoge. Being two of the main contributors of peace keeping supporting the united nations Initiatves, France and Pakistan have consultations on important international and regional Issues.

Trade and investment between Pakistan and France have been increasing stronger over the last 5 years and specially in 1993-1994.Exports form pakistan to France have progressed regularly, with an average of 10% growth per year.Major French multinationals, like Rhone-Poulenc, Roussel-Uclaf and Alcatel have established important subsidiaries in Pakistan.The ongoing privatization and deregulation process in Pakistan-regarding particularly major infrastructures sectors-provide quite interesting prospects for French investors. one the main bilateral donnors of alde to Pakistan (500 M US $ over the last 5 years) France' scontribution is mostly dedicated to electricity generation and transmission.

Regarding our cultural, scientific and technical cooperation, a significant progress has been also achieved, in terms of French language teaching and high level trainng in such fields as physics, electronics, engineering and telecommunication.

I sincerely look forward to pursuing our excellent cooperation with Pakistan in the next months and years.

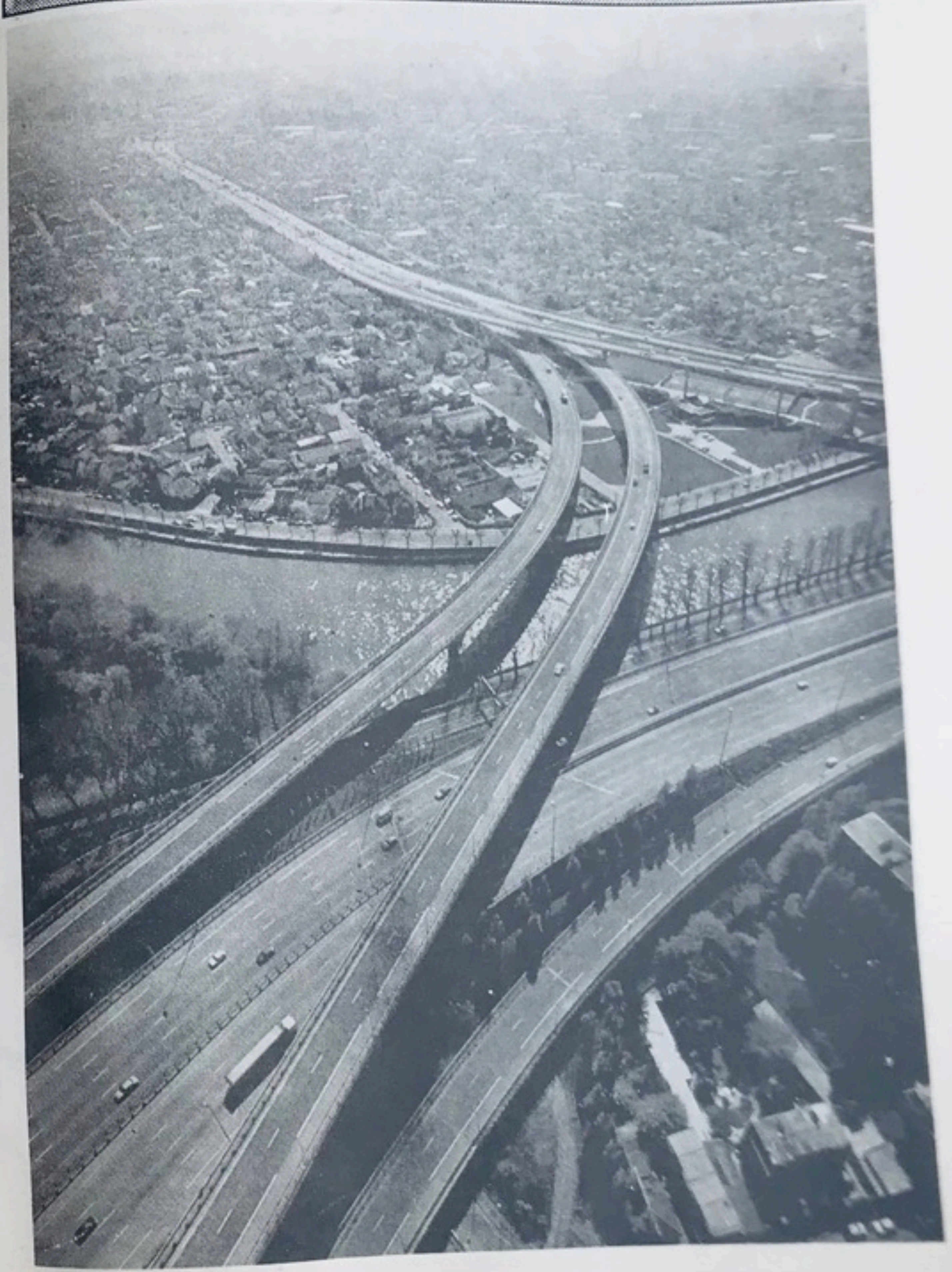

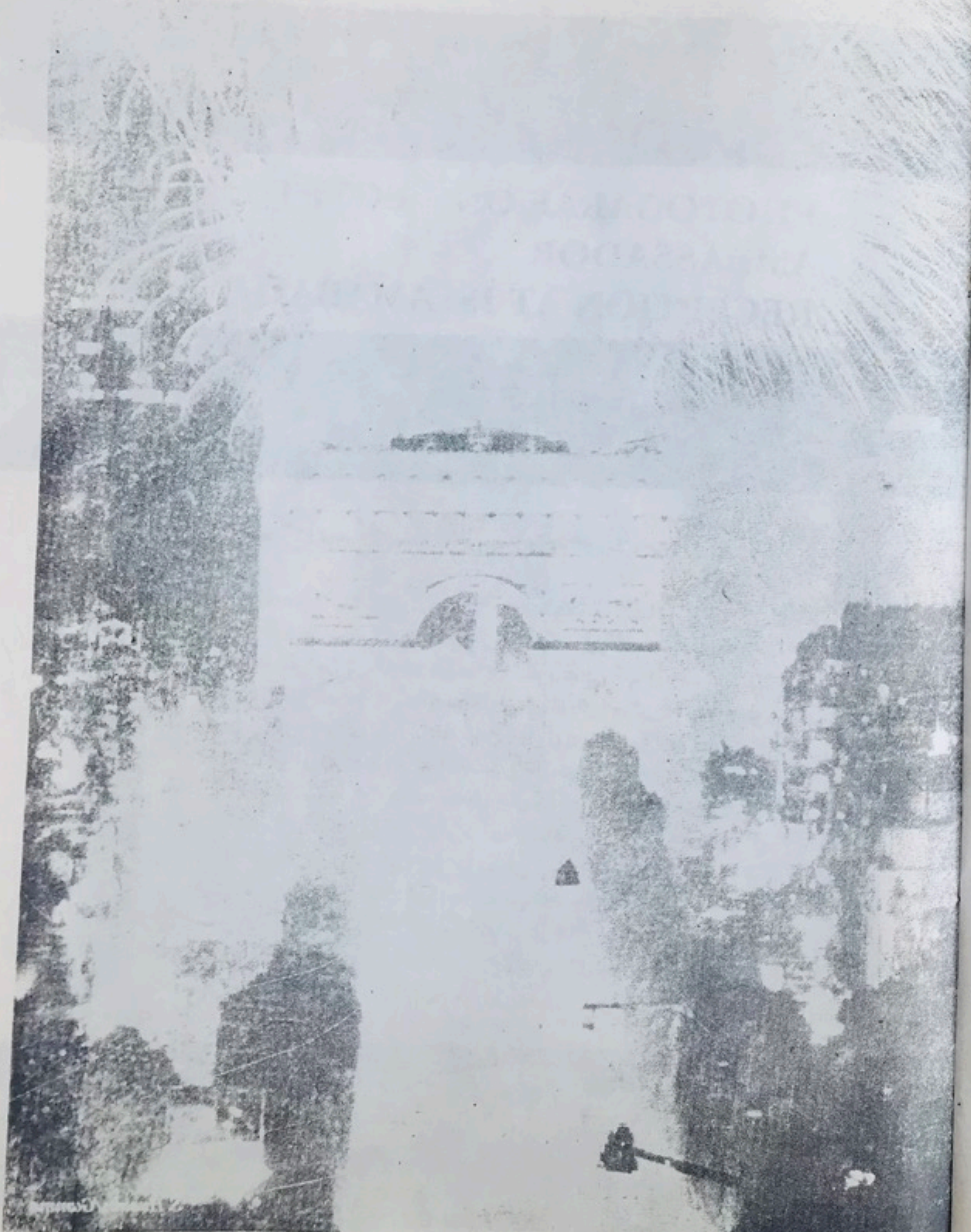

SPECIAL SUPLIMENT ON NATIONAL DAY OF FRANCE

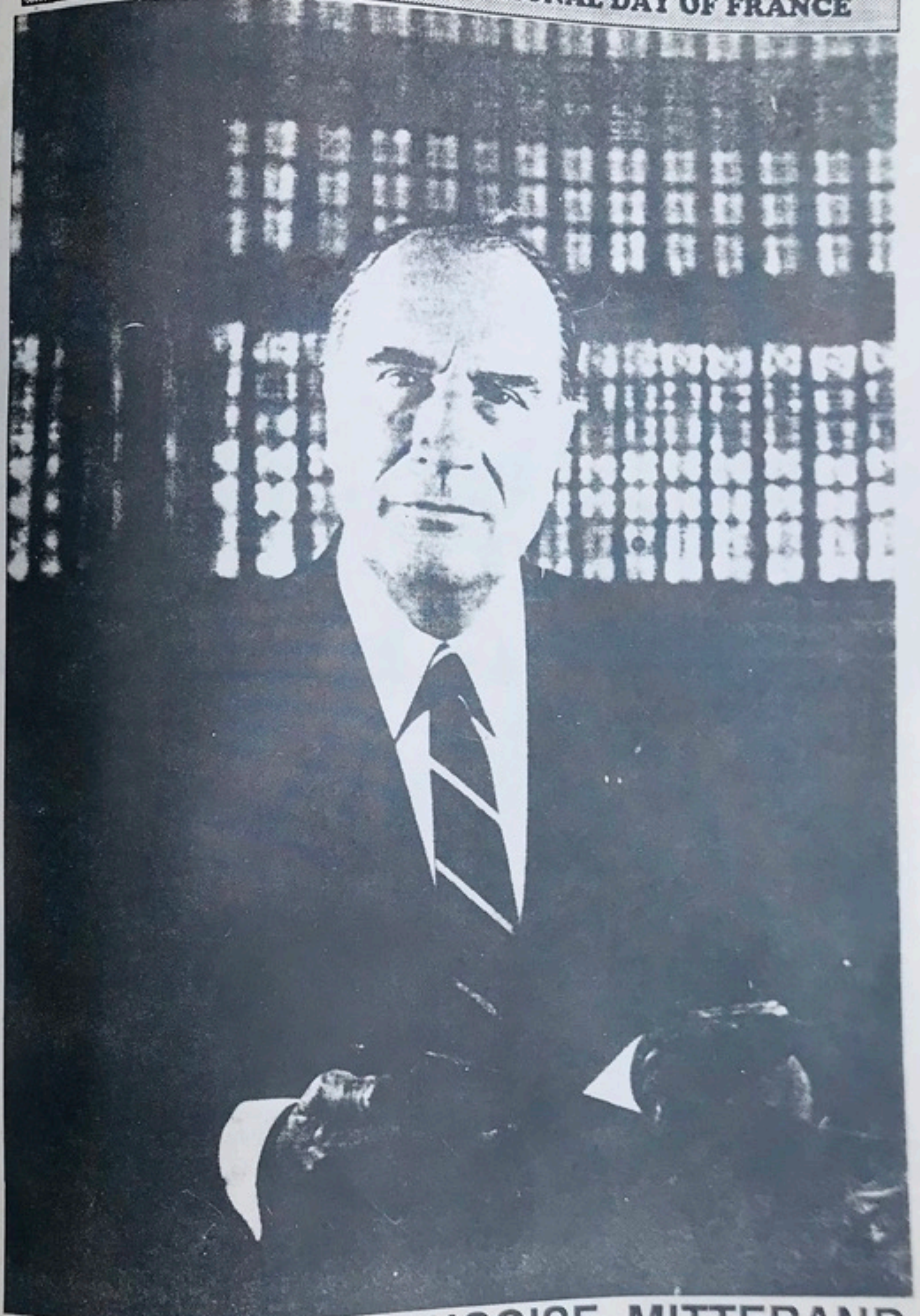

President M. FRANCOISE MITTERAND

پاکستان کے دوست ملک جمہوریہ فرانس کے سفیر کا قومی دن پر پر تکلف اعشائیہ

PHOTOGARAF ON EGYPT ON AMBASSADOR RECEPTION AT ISLAMABAD

عرب جمہوریہ مصر کے انقلاب کی خوبصورت سالگرہ تقریب

عرب جمہوریہ مصر کے پاکستان میں متعین سفیر عزت ماب جناب مصطفےٰ احمد حنفی پاکستان میں مصر کے منجھے ہوئے کامیاب سفارت کار ثابت ہوئے ہیں بحیثیت سفیر مسٹر حنفی پاکستان مصر کے مابین صدیوں پرانے برادرانہ تعلقات کے فروغ میں گرا نقدد خدمات انجام دے رہے ہیں آپ کی انتھک شبانہ روز سفارتی کوششوں کی بدولت پاکستان اور مصر کے مابین علاقائی اور بین الاقوامی امور میں یکسانیت آئی ہے جس کی ایک خوبصورت مثال اقوام متحدہ کے زیر اہتمام آبادی کنٹرول کی بین الاقوامی کانفرنس قاہرہ میں محترمہ بے نظیر بھٹو کا اعلی اختیاراتی وفد کیساتھ شرکت کا فیصلہ ہے پاکستانی وزیراعظم کے قاہرہ کانفرنس میں شرکت کے دلیرانہ فیصلے کو اسلامی دنیا خوصاً مصر میں بہت اہمیت دی جارہی ہے قاہرہ کانفرنس میں پاکستان کی بھرپور شرکت پاک مصر لازوال باہمی تعلقات میں احمد حنفی خوش کن پیش رفت ہے یہ کریڈٹ پاکستان ایمبیسی بہترین دوست کے بہترین قابل فخر مصطفےٰ احمد حنفی کو جاتا ہے جن کی بے مثال سفارتی اکاوشوں سے پاک مصر برادرانہ تعلقات کے فروغ میں نئے دور کا آغاز ہوا ہے عرب جمہوریہ مصر کے انقلاب کی سالگرہ کے موقعہ پر مصر کے پاکستان میں سفیر جناب مصطفےٰ حنفی نے گزشتہ دنوں وفاقی وزا الحکومت اسلام آباد کے فائیوسٹار ہوٹل میں خوبصورت استقبالیہ کا اہتمام کیا جسمیں وفاقی وزرا اپوزیشن لیڈر اعلی سول و فوجی حکام کے علاوہ صحافیوں دانشواروں علماء اکرام اور معزز شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

Born in the village of Kafr El-Moseilha in Menoufia Governorate, Lower Egypt, on May 4, 1928

Married with two sons

Military Career

Joined the Military Academy as a cadet (November 1,1947)

Passed out from the Military Academy and joined the Air Force Academy (February 1,1949)

Passed out from tthe Air Force Academy (March 13, 1950)

Commissioned into the Air Force (1950)

Returned to the Air Force Academy as instructor (Feberuary 1952)

Left the Air Force Academy to hold staff command post of an IL-28 and TU-16 jet fighter brigade (January) 1959. went on a number of missions to the former soviet union for higher studies (February 1964- April 1965

Servet as commander of various air bases (1965-June 1967).

Attended the Fronz Milittary Academy in the fromer Soviet Union for higher studies (February 1964-April 1965)

Following the Juno 1967 War, served as the Director-General of the Air Force Academy and was entrusted with the task of training and preparing competent flight officers to rehabilitate the Air Force (November 2, 1967)

Served as Chief-of-Staff of the Air Force under President Gamal Abdel Nasser (June 22, 1969)

Served as Commander-In-Chief of the Air Force under President Anwar El-Sadat (April 14, 1972)

Promoted to the rank of

a Lieutenant-General (equivalent to Air Chief Marshal) a few hours after the first successful air strikes of the October War in which he played a prominent role (October 6, 1973)

Awarded the Order of the Star of Sinai

Political Career

Became Vice-President of the Republic under President Anwar El-Sadat (April 16, 1975)

During his tenure as Vice-President he under took a number of political and diplomatic assignments, including visits to most Arab, European, Asian and African counttries, as well as to the United States

Headed Egypt,s delegations to the Organisation of African Unity conferences in Uganda and Mauritius (July 1975 and July 1976 respectively)

Elected Vice-Chairman of the National Democratic Party

Elected Secretary-General of the National Democratic Party at its annual congress (September 1981)

Unanimously nominated by the National Democratic Party and the People,s Assembly to stand as candidate for the Prestdent (October 7, 1981)

Elected President of the Republic in a national referendum (October 13, 1981)

Elected Chairman of the National Democratic Party (January 26, 1982)

Re-elected President for a second term (October 1987)

Elected Chairman of the Organisation of African Unity (1990)

Elected Chairman of the Organisation of African Unity for a second time (1993)

Has been playing a crucial role to give a

constant impetus to the negotiations between the Palestinians and Israel leading to the signing of the Declaration of Principles and the Gaza-Jericho Accord between the PLO and Israel in the United States (1993)

Re-elected President of the Republic for a third term in a referendum ganining 96.2 percent of the total votes cast by 84 percent of the electorate (October 4, 1993)

Mrs. Suzanne Mubarak First Lady Of Egypt

General Data

Mrs. Suzanne Mubarak, nee Suzanne Saleh Thabet, was born on February 28, 1941 in Minia Governorate, approximately 250 kilometres south of Cairo

Academic Degrees

B.A. In Political Science from the American University, Cairo

M.A. in Sociology form the American University, Cairo

Present and Former Posiitions

Vice-President of the Arab Counci for Childhood

Chairperson of the Technical Consultative Committee of the National Council for Maternity and Childhood

Chairperson to the International Committee for the Reconstruction of the Alexandria Library, a UNESCO Project

Established and presided over the boards of the Integrated Welfare Society (1980) and the Heliopolis Social Service Society

Led a compaign to establish several child libraries all over Egypt

Intitated a national project under the logo Reding for All; during the summer holidays and launched its first festival in june 1991.

Several similar festivals have been held since.

Participation in International Conferences

Led Egypt,s delegation to the Internatioan Women,s Conference held in Nairobi under the auspices of the United Nations (1985)

Participated in the Intternational Conference for the Rights of the Child held in Italy

Participated in the 23rd Conference for Publishers held in London where she presented two research papers ,The Need for a Book;and The Child,s Right to Read,

Attended the fourth Internattional Conference on the Child in Sofia, Bulgaria

Chaired the International American University Alumni Association (1982-84)

Headed the Egyptian delegation to the summit Conference on Children held in New York (1990)

Awards

Won the Wisconsin University, United States, prize for her role in supporting children,s libraries

MR. NASSER-AL-OTAIBI

of Pakistan for they always stand for upholding truth and reject falsehood. They stood with Kuwait for her just cause and rejected Iraqi aggression. I pray for the progress and prosperity for Pakistan and wish it develops more and more. While living in Pakistan, I feel as if I am living in my own country. I like pakistan very much. Furthermore, I would also like to "Youth International" which always supported kuwaits; particularly its role during the Gulf war was very effective and worthy of appreciation. Brother Siddique Al-Qadri thank you very much for joining me today. GOODLUCK.

روزینہ قادری کاموکی

سنہری حروف

حضرت موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے ایک دن عرض کیا اے رب العزت کیا ہی اچھا ہوگا اگر دنیا میں چار چیزیں ہوتیں اور چار چیزیں نہ ہوتیں۔

زندگی ہوتی موت نہ ہوتی
جنت ہوتی دوزخ نہ ہوتی
دولت مندی ہوتی تنگدستی نہ ہوتی
صحت ہوتی بیماری نہ ہوتی

president include:

1- Appointing and dimissing the prime minister and his deputes, and ministers and their deputies. He can also appoint one or more vice presidents and he define their competences.

2- Together with the cabinet, the defines the general state policy and oversees its implementation.

3- Issuing statutes for the implementation of laws, as well as decrees for the establishment and regulation of public utilities and interests.

4- He is the supreme commander of the armed forces and declares war upon the approval of the people,s Assembly.

5- He may call a referendum of the people on matters of supreme importance related to the country,s interests.

2-Government

It is the supreme executive and administrative body in the state. It is composed of the prime minister, his deputies and the ministers, and is headed by the prime minister. The minister or deputy minister must be in full possession of his civil and political rights.

Main competences of the cabinet:

Guiding, coordinating and overseeing the running of the ministries and affiliated bodies.

Issuing administrative and executive decrees in accordance with the law and overseeing their implementation, as well as issuing draaft laws, the general budget and the general state plan.

Second:Legislative:

It is composed of the People,s Assembly, which has the legislative power,and the Shura Council whose cpinion is advisory.

People,s Assembly

It approves the general state policy, the socioeconomic development plan and the budget and supervises the activities of the executive authority.

The president of the republic and every member of the people.s Assembly is entitled to propose laws

The ministers are answerable to the People,s Assembly for the general state policy.and each minister is responsible for his ministry.

Membership:

The law prescribes 444 members for the Assembly at least half of whom must be workers and farmers. Moreover, the president is entitled to appoint up to 10 members. The term of the assembly is 6 years as of the first meeting. Elections are held within 60 days prior to the expiry of the current term, and members are elected by secret ballot on the basis of universal adult suffrage. Women have equal rights as regards nomination and voting.

2- Shura Council:

It is consulted in the following matters:

Draft laws supplementing the constitution as well as other draft laws, matters related to the general state policy or policy connected with Arab or foreign affairs referred to it by the president.

Draft socio-economic development plan.

Proposals to amend one or more articles of the constitution.

The term of the council is 6 years. while half the chamber, elected and appointed members, are subject to change every three years. The present council (formed in June 1989) is made up of 258 members, an increase of 48 members compared to the previous council, of whom 10 are women who have enterad the council for the firstt time.

Third The Judiciary

Composed of courts of summary justice, courts of first instance, courts of appeal and court of casstion, the courts form circuits which deal with civil, commercial and labour disputes, personal status, taxes and criminal litigation.

Administrative Justice:

It is handled by the Conseil,d Etat and is composed of administrative courts in the governorates, administrative justice courts and the supreme administrative court. It handles administrative litigation according to the principles of the penal code.

3-Supreme Constitutional Court:

The constitution defines it as an independent and auionomous body which, alone is responsible for judicial survelllance over the constitutionality of the laws and regulations, and for the explanation of legal ordinances.

4-Court of Ethies:

SPECIAL ON EGYPT'S

It is composed of 7 members, headed by a deputy of the summary court, and having as members counsellors from the summary court or the court of appeal, and three public figures.

5-Scocialist Pulic Prosecutor:

The law has empowered him to investigate and prosecute acts resulting in political responsibility as defined by law.

Fourth: The Press:

The Egyptian press acts in complete freedom as a popular power protected by the safeguards provided by the constitution. According to the 1980 amended constitution and the press law No. 148 of 1981 "Journalists are independent and, is the excercise of their functions, are governed only by the law".

There are two types of press:

1-National Press:

This includes newspapers published by the press foundations, as well as the Middle East News Agency.

2- Party Press:

This expresses the opinion of the various parties wheter it is the mojority party or the opposition.

Local Administration System:

The constitution has defined the administrative divisions of Egypt as well as the formation of the local councils and their competences. Accordingly, there are 26 governorates each with its own districts, villages and towns. The administrative divisions take into account the natural, demographic and residential aspects of each unit. When dividing the cities into areas, the elements of population services and production units are taken into consideration.

Political Parties:

There are nine political presently functioning in Egypt, namely:

1- The National Democratic Party:

Founded in 1978, this is the ruling party, enjoying a clear majority in Parliament. Its platform is the prosperity of the citizen.

The NDP publishes three weekly newspapers as its organs: Mayo, Shabab Biladi and Al Lewaa Al-Islami.

The opposition parties are:

2-Labour Socialist Party:

Also founded in 1978, this party believes in socialism and prosperity for all citizens and advocates that the country,s rule should be based on the fact that the people are the source of all powers.

The party publishes the weekly newspaper Al-Shaab, as its organ.

3- The Liberal Socialist Party:

It was established in 1976. Its platform is that Islamic Sharia should be the principal source of the constitution and the law and that the public sector should be developed and supported.

This party publishes the weekly newspaper, Al-ahrar, As its organ.

4-The National Unionist Progressive party:

Established 1976, this party advocates socialism as the basis of the socio-economic system.It has set for itself a number of targets and tasks to study the problems of the masses on factual bases.

Al-Ahali, a weekly newspaper is the organ of this party.

5- New Wafd Party:

Established in 1983, the party publishes the daily, Al-Wafd, as its organ.

6-Al-Umma Party:

Established in 1984, it publishes the weekly newspaper, Al-Umma, as its organ.

7-Egyptian Greens Party:

Founded in 1990, this party concentrates on issues of environment.

8-New Misr-Al-Fatah (New Young Egypt) Party:

Established in 1990, the party advocater socialism in broadterms.

9-Unionist Democratic Party:

It was established in 1990 with its platform being progress and prosperity for all citizens at haome and abroad.

His EXcellency

Mohamed Hosni MUbarak

President of the Arab Republic of Egypt

General Data

rapidly falling mortality rates resulted in a natural increase of 2.8% annually between 1966 and 1976. At the present rate of growth the population would reach 68m. by 2000.

The Land

Egypt lies astride Africa and Asia, with the Suez Canal constituting both the dividing line as well as the vital bond between the continents and a communications link between north and south.

The Arab Republic of Egypt (Gumhuriyyah Misr Al, Arabiyyah) covers an area of 1,002,000 square kilometres (386,000 square miles) making it larger than any European country with the exception of Russia.

The country whose ancient and modern splendours have attracted worldwide attention throughout centuries comprises mostly two chains of low plateau flanking the fertile Nile Valley. The plateaux, known respectively as the Eastern and Western Deserts, cover some 95 percent of the country.

The Nile Valley-- a narrow strip of life-giving land joining Upper and Lower Egypt-the Nile Delta and several is lands in the Gulf of Suez and the Red Sea account for the balance of the national territory,

The inhabited area is mainly the Nile Valley, the Nile Delta and points along the Suez Canal and the 2,500 miles of coastline on the Red Sea, the Mediterranean and the Gulf of Aqaba.

Thus Egypt offers a variety of geographical and climatic features ranging from sunny Mediterranean beaches to the splendours of the Nile Valley and nearlunar desert landscapes.

The Nile has been Egypt,s great gift. Since the beginning of Egypt,s history the people of the Nile Valley and Delta have cultivated a soil of rich, river-born silt. Today, ever-increasing areas of potentially fertile desert land are being reclaimed by irrigation and fertilization.

The Nile Valley has been compared to a kaleidoscpoe of changing colours with different crops, flowers and fruits ripening or blossoming almost every mont of the year. Where fields have just been harvested the rich, black earth offers a sharp contrast with the tawny desert on either side of the Nile Valley.

In the Western Desert, sand dunes. rock-strewn tracts and barren hills produce a balek landscape, though a number of oases there have been inhabited since the beginning of history.

Sinai is rich in natural scenery of ghreat beauty, with high mountain ranges in the south and thick forests of palm trees along the roads in the north. It is also rich in fresh-water springs.

Ambitious development projects for the Sinai peninsula-- an area of some 61,000 square kilometres (about 23,000 square miles) between the two arms of the Red Sea-- have been drawn up. They provide for the development of natural resources, especially manganese, oil, natural gas and coal, for agricultural development and improved communicattions.

THE NILE

Egypt ownes its existence and preservation as a civilized country to the great river which, year after year since time immemorial, flooded the land along deposited annually a fertile legacy of rich silt which made possible a luxuriant vegetation and abundance in the midst of barrenness. In fact, the Nile can be said to have created Lower Egypt, building up layer upon layer of soil over geological aeons. Long before men began to investigate scientifically their environment, the Nile provided not only sustenance but also food for thought. It was the ancient Egyptians who taught their Greek contemporaries, adn through them the rest of Europe that water is the mother of all things.

Throughout the years of antiquity the settlements founded along the Nile thrived on the agricultural possibilities offered by its waters. Great cities arose like Memphis and Thebes which became in their times the capitals of the Pharaohs.

Later in history came Alexandria, Luxor and the modern, 1,000-year-old capital, Cairo, with its bridges spanning the banks of the Nile.

The Nile has always been a unifying force in Egyptian history providing, as it does, a link between the ancient Two Lands of Upper and Lower Egypt.

Travel on the Nile has always been facilittated by the fact that the wind normally blows from the north while the current flows from the south making it possible to take advantage of the elemensts in either direction. Even after discovering the wheel and taming the horse, over 3,500 years ago, the ancient Egyptians went on using the river as their main means of transportation. In acknowledgement of this, the lords of the Two Lands, the pharaohs, made frequent progresses in barges and papyrus boats. They also ordered detailed miniature replicas of such vessels to be placed in their tombs as essential equipment for the afterlife.

Though they now sail by yacht and motor ship rather than in barges like "a burnished throne" as Shakespear,s Cleopatra did, modern visitors to Egypt find relaxation and recreation in Nile cruises.

Practical endeavors to harness the Nile were begun in ancient times and continued under the Romans. The Mamluks built many impressive waterworks, including aqueducts to carry water from the river into storage cisterns, and sluices and barrages to control the flow of the Nile into irrigation channels.

Though attempts to control the Nile by modern methods were first made before the turn of this century an effective exploitation of the great river was not achieved until the 1960s and ,70s, with the completion of the Aswan High Dam and the barrages at Esna, Asyut, and to the north of Cairo.

Sited at the first of six cataracts through which the 4,000-mile-long niver enters Egypt for the final 900 miles of its journey to the sea, the Aswan High Dam is one of the world,s greatest engineering feats. Its reservoirs store enough water to bring under cultivation millions of acres of barren land, while power generated by its hydro-electric installations is helping to transform Egypt,s industrial potential. By a modern engineering miracle, Egypt,s great river remains today, as in ancient times, "the keeper of the country".

Egypt,s Political System at Work

Introduction

The political system of the Arab Republic of Egypt is a multi-party one. According to the 1980 Constitution, the people are the source of all powers. the sovereignty of law is the basis of governance, and the Egyptian people of the Arab Nation

The system is composed of three main powers: executive, legislative and judicial. The press is considered a fourth power, being popular and independent and free to express its opinions and views. The local administrative system has been decentralized whereby the governor represents the President of the Republic in his governorate.

First:Executive:

1-Head of State:

He is the president of the republic and its legitimato representative in times of war and peace. The president must be Egyptian, born of Egyptian parents, not less than 40 years old and enjoying his political and civil rights. The president passes through two stages:

First stage: the president is nominated by the legislative body (People,s Assembly).

Second stage: the Peoples Assembly candidate is then submitted to a national referendum.

The presidential term is six years, starting from the date of the referendum results, with an option for re-election.

Main prerogatives of the

Sea, via the Nile. It was also during this period of cultural renaissance that the physicist Al-Haytham laid the foundation of modern opties and the astronomer Ibn-Yunus produced the world,s first accurate star charts which makde it possible to improve the science of navigation.

A period of relative stagnation folowed the advent of Ottoman rule in 1517 but Egypt experienced another revival after Mohammed Ali (rule: 1805-1848) brought to the country virtual independence and envouraged links with the West.

The way to the revival of the 1980s was opened by the July 1952 Revolution, when a group of free officers' led by Gamal Abd El-Nasser forced king Farouk to abdicate. Nasser's social, judicial and land reforms gave a storng impetus to, especially, industrial development and during his presidency Egypt achieved a bold and new international stature.

Nasser died in September 1970 and following a popular referendum was succeeded as President by Anwar El-Sadat who inherited a country whose economy and people had been shattered by war. Sadat continued the programme of national rehabilitatio launched by Nasser after the 1967 war and rebuilt Egypt,s armed forces.

As A Result Of Glorious Ramadhan War 1973, The Sinai Peninsula Was Restored As A Precious Piece Of Egyptian Territory.

In October 1981 Sadat was assassinated. He was succeeded, after popular refrendum by Vice President Hosni Mubarak who had been closely associated with Sadat in the operation of the need of keep the Egyptian people on the path of peaceful but determined development and he pledged himself to continue the policies initiated and consistently pursued by his predecessor particularly those which upheld a stavble and efficient democratic administration, an open door economic policy at home and the pursuit of a cmprehensive and lasting peace in the Middle East.

Today, Egypt is again in a position to take advantage of her God-given assets which so greatly contributed to her past glory, and all the signs are that she stands poised for another renaissance. Her geographic position of unrivalled accessibility and strategic importance at the crossoroads of East, West and South, half way between the industrial centres of Europe and the developing ones of the Middle East and Africa, acquires a new dimension at a time when the world is increasingly intendependent with much of it relying for its existence on oil, food, raw materials and manufacturedgoods imported from other continents, and when Arab Gulf oil, in particular, has turned the Middle East into the most sensitive area of our age.

Developments beyond her contorl have now also brought Egypt to the cultural and political crossroads of the world, astride the secular values of the West and the spiritual ones of the East, between the ideology of socialism and that of enterprise--- a position reflected in Egypt,s own mixed ecinomy, her non-alignment and her ability to combine a profound attachment to the eternal values of Islam with the requirements fo a constantly changing modern environment. This makes Egypt ideally placed to offer the world the workding model of a synthesis of the best elements of confronting ideologies and cultures__ a synthesis necesary to world peace.The peace which prevails at ass Egyptt's borders, initiated, as it has been, by a nation which has suffered for much of its history from the horrors and devastation of war, portends a new golden age for Egypt, as it did every time the Pharaohs made peace, on their initiative, with their enemies in the east, and ensured tranquility at home.

The Nile, by far Egypt's greatestt single natural asset since the dawn of history, now combined with the asset

of a modern, constantly advancing technology, offers greater prospects than ever for agriculture, power and transport.Already, the Aswan Dam has changed the face of Egypt making possible the irrigation of large, hitherto uncultivated tracts of desert and provides a source of cheaper energy for industry, in addition to a new fishing resource.

Mordern technology and the requirements of modern life also offer the prospected of turning the hitherto uninhabited deserts which account for some 95 percent of Egypt's 385,128 sq miles of territory, into an increasingly valuable source of energy,food and dwelling space,all needed for a population growing at the rate of 2.5% per annum at which it can be expected to double every 30 years. Research and investment have already forced parts of the desert not only to retreat, but also to yield some of the treasures hidden for thousands of years deep below its dunes, or wasted on their surface___ treasures which include water, oil, natural gas and solar energy valuable to modern man than gold or diamonds.

Finally, today, as throughout Egypt,s long history, human resources remain the basic asset of the nation- an asset constantly enhanced by education, experience and natural growth, Egyptians have never been averse to learn from foreigners, and most of the golden ages experienced by the nation since the earliest antiquity were associated with an input of foreign expertise brought by immigrants, investors or invaders. Thus, the country,s prosperity in the ,golden age, experienced by the nation since the earliest antiquity were associated with an input of foreign expertise brought by immigrants, investors or invaders. Thus, the country,s prosperity in the goldern age, of Sesostris III and Amenemhet III some 3,500 years ago has been attributed in part to an influx of foreigners who brought with them new skills and techniques. Mesopotamians, Hyksos, Hittites, Nubians, Persians, Greeks, Romans; conquerors, visitors and refugees from all parts of the Arab and Islamic worlds; finally Europeans and Americans, all made their contributions; and one of Egypt,s great assets has always been a gift to assimilate foreign inputs on a selective basis and to develop or adapt them to suit local conditions. This process is still going on and, in conjunction with other factors which contributed to Egypt,s greatness in the past and are now obtaining once again, augurs well for the future.

Location and People

Area: 386,900 sq. miles (1,002,000 sq. kms.) The inhabited area is mainly the Nile Valley, the Nile Delta and points along the Suez Canal and the 2,500 miles of coastline on the Red Sea, The Mediterranean and the Gulf of Aqaba.

Location: Between the 22nd and 32nd parallels of latitude and between the 25th and 35th degrees of longitude.

Topography: The country is mainly flat but in the south, west along the Red Sea and in the south of the Sinai peninsula, rugged mountains jut out of the desert, with some peaks rising to over 6,000 ft. (2.000 m.) Mount Catherina, Egypt,s highest mountain, reaches 8,668 ft. (2,642 m.).

Soil: Most of the land mass consists of sandstone or limestone, but the Nile Valley and Delta are constantly increasing areas of potentially fertilization desert land are being reclaimed by irrigation and fertilization.

Climate: There is sunshine in Egypt throughout the year, but there are noticeable temperature differences between seasons, between day and night, and between various parts of the country.

Population

Egypt,s population has more than quadrupled in 80 years from 9.7m. at the time of the first census in 1900 to nearly 45m. in 1983, over 50% of which is under the age of 20.A traditionally high birth rate coupled with

Introduction

On the occasion of the Anniversary of the 1952 Revolution,

ARAB REPUBLIC EGYPT PUBLISHED Today, which spotlights on the basic information. old and the modern history of Egypt.

MUHAMMAD SIDDIQUE-AL QADRI
EDITOR-IN-CHIEF

THE YOUTH INTERNATIONAL MAGANGINE

EGYPT,S HISTORY

Egypt,s 5.000 years of recorded history is largely the history of the remarkable and sustained civilization of a people rich in God-given and man-made resources. While most other great nations experienced a permanent decline and fall after rising to their zenith, the people of Egypt have demonstrated a unique capacity to rebuild their civilization in every age and to remodel it within a new framework, even after centuries of foreign occupation.

Like the Phoenix, that miraculous Egyptian bird which cast itself into the flames to arise rejuvenated from the ashes after 500 years of life. Egypt,s civilization was reborn form its ruins, not once but several times.

It was in Egypt, some 6.000 years ago,that technology was born with the weaving of cloth, the introduction of copper tools and the production of consumer, goods by an organized collective effort. It was also in Egypt, at about the same time, that man revolutionised agriculture with the development of new irrigation techniques, the use of animals as beasts of burden and the invention of the plough and the shaduf, a device that made it possible for the first time to raise water from the river into canals.

Then only a few centuries after the foundation of their State some 5,200 years agr. the people of Egypt gave birth to the greatest civilization of their time with the development of a highly flexible script (hieroglyphics) and of writing materials such as sheets made from the papyrus plant (from which the word paper is derived) and palettes holding ink of several colours. This made possible a wide range of literary works including educational texts, political and philosophical meditations. the world,s first treatise on scientific medicine, poetry and some of the greatest religious writings of the ancient world. Among the remnants of this civilization are the great pyramids at Giza___ one of the Seven Wonders of the Ancient World---- built in the 26 th century BC.

The civilization of the Old Kingdom, then gradually sank into anarchy, but Egypt recovered its unity and greatness some 600 years later when, following the reunification of the country and the foundation of the "Middle Kingdom" peace was secured with all Egypt,s neighbours, the desert route to the Red Sea was reopened, land reclamation turned the Fayyum depression into one of the most fertile provinces in the country and work in long abandoned quarries was resumed to satisfy the needs of architects and sculptors. With peace abroad and unity at home a new golden age followed, marked by unprecedented prosperity as well as cultural renaissance. The surviving monuments which inspired European classicism in architecture and sculpture testify to the artistic brilliance of the period. This was also the era when many of the masterpieces of Egyptian literature were written This civilization too began to decline after the reigns of Sesostris III and Amenment III, resulting eventually in the conquest of Egypt by the Semitic Hyksos from the East to whom Memphis fell in about 1674 BC and wise ruler assumed the formal trappings of an Egyptian king.

The explusion of the Hyksos in 1580 BC marks the beginning of the 'New Kingdom' and of yet another rebirth of Egypt,s civilization. Its legacy to the rest of the world includes the invention of spoked-wheel vehicles, the development of hitherto unsurpassed shipbuilding methods and glass blowing techniques, the discovery of

new pigments, dyes and acides, the introduction of trawling by fishermen. More consequential, perhaps, this civilization was also marked by a move towards the concept of monotheism with the sun disk A ten being proclaimed the supreme god. A 14th century BC Hymn to Aten bears a striking similarity to Psalm 104 which it preceded by over 300 years, and is regarded as the world,s first monotheistic composition. At about the same time Egypt founded an empire in Palestine and Syria extending to the Euphrates.

In the 7th century BC, however, Egypt fell to the Assyrians, in the 6th to the Persians and in the 4th to the Greeks under Alexander the Great. Throughout these centuries, a remarkable feature of Egypt civilization was that far from succumbing to the influence of successive invaders it exercised on them so powerful an attraction that they culture and religion to those whom they had defeated in battle.

The Romans were the first invaders to resist assimilation and the Arabs the first to bring their won culture to the people of the land, together with the teachings of Islam expressed in the Holy Quran. The nation which had imparted its civilization for so long to the rest of the world was now, for the first time, at the receiving end. Not only did the Egyptians accept the new

EGYPTON AMBASSADOH WITH PRESIDENT OF PAKISTAN

religion and the Arab cultural values, but they set out to contribute their own genius to the spread of the former and the development of the latter.

Within two centuries of the arrival of the Amr Ibn Al-As, at the head of an Arab army of 4,000 men in AD 639, Egypt became a leading center of Islamic eruditon and Arab culture. Its ancient civilization was reborn once again in a new form and resumed also its cuntribution to the world of science. technology and the arts Under the Tulunid dynasty (868-905) Egypt virtually recovered its political and economic independence, extended its borders to Syria, produced such masterpieces of architecure as the Ibn Tulum mosque, still standing in what has now become Cairo, placed the study of medicine on a seientific basis requiring physicians and pharmacists to pass an examination before they could practise--- a measure which was introduced in Western Europe some 800 years later and founded the world.s first hospitals and free medical services. including one, built in 872, which had separate wards for ophthalmia. gynaecology, surgery, gastrointestinal conditions and liver ailments. Bedesteds with matresses, pillows, sheets and blanket, as well as drugs, were all provided free.

Under the Fatimid and Ayyubid dynasties (935-1250), and also under the Mamluk, Egypt remained a leading centre of the arts science and technology with which achievements included, among many others, the establishment of the world,s first university, Al-Azhar, opened for study in 975, the world,s first network of post offices and the first canal to link the Mediterannean with the Red

AL-QADRI : After your inclusion in foreign service your first posting was here in Pakistan or had you been posted anywhere else?.

AL-OTAIBI Earlier, I have been posted in Somalia and Iraq. For the last 6 years & 7 months I am in pakistan.

AL-QADRI : Brother Nasseer Al-Otaibi would you kindly intimate us with the nature of your job as a diplomat?.

AL-OTAIBI : In the capacity of Charge 'd Affair a person like me has to work honestly and deal with the circumstances as required by the country in which I work and for which country I work, our job is to Strengthen the ties and develop close relationship of our people and state, with the people and government, in which we work-through exchange of trade, social, culture and relations delegations etc.

AL-QADRI : What are your feelings about pakistan & Pakistanis?

AL-OTAIBI: Naturally, during my stay in pakistan, I have been introduced with the people, culture, attitude of Pakistani Muslims towards religion Islam. I respect and appreciate the people and Government of Pakistan who supported the just cause of Kuwait during Iraqi

TEAM CAPTAIN NASSER HAND SHANKING WITH THE FORMER PRIESIDENT OF PAKISTAN

TEAM CAPTAIN NASSER AZIZ-AL-OTAIBI

MR. NASSER-AL-OTAIBI WITH IMRAN KHAN

TEAM CAPTAIN MR. NASSER WITH PLAYERS MEMBERS.

PERSONALITY OF THE MONTH

aggression and condemned the use of force by Iraq on Kuwait.

AL-QADRI : Would you kindly comment on the role played by Kuwait during Afghan Holy war?

AL-OTAIBI : Kuwait provided every sort of assistance to the Afghan fighters and refugees during their holy war against communist aggression. Likewise wherever Muslim are in need, Kuwait comes ahead for their support. Not only Govt. but private heads and families also gave assistance. Kuwait Crescent Society which has its branch in Peshwar in particular worked vigorously to assist and help Afghan Mujahideen during the war

AL-QADRI : What steps do you feel are necessary for promoting pak-Kuwait cultural, religious ties including stand on International issues?

AL-OTAIBI: Alhamdulillah, our relationships are friendly and cordial. Many countries trade with kuwait through Pakistan. Many African countries are also connected with Pakistan and through them we are developing trade relations. As to social & cultural ties, many Kuwaiti students are studying in Pakistani colleges & universities. We exchange delegations of Ulemas and other group to maintain relations with pakistan and other third-world countries

AL-QADRI : What is the policy of kuwait for Pakistani manpower consumption? Are Pakistanies entitled to get jobs in Kuwait during reconstruction?

AL-OTAIBI: There are many brothers form Pakistan who are contributing to the reconstruction and development of Kuwait. Many of them have settled or go for employment. Pakistanis are fully entitled to get jobs, and especially work in building construction, technical and medical work. Many companies have demand for Pakistanis. because they are hardworking & honest. I see. thousands of pakistanies are working in Kuwait the figure goes approximately near 60,000.

AL-QADRI: The supporting lobbies which worked for Kuwait during the Gulf war resent that after the war was over Kuwait Embassy and the Govt. of Kuwait have forget them Instead of encourging.

AL-OTAIBI: No, I do not think any body who worked for Kuwait.s freedom is neglected. If some feels that he has been neglected we are ready to listen to him.

AL-QADRI: Is Kuwaiti government taking any step to ameliorate Palestinian and Bosnian Muslims?

AL-OTAIBI: Government of Kuwait has been providing assistance both moral and economic to Muslims world over, not only Bosnians & Afghans but also the people of Somalia have also been on the list. In this way we have an outstanding record of giving assistance and supporting Muslims world over

NASSER AZIZ AL-OTAIBI RECEIVING A TARAPY

AL-QADRI: In the end, I would like to ask for your message for the people of Pakistan.

AL-OTAIBI: I am full of praise for the people and the Govt

Continued On Page No. 21

PERSONALITY OF THE MONTH

AN INTERVIEW WITH A VERY SMART, INTELLIGENT, WELL-EDUCATED AND RESOURCEFUL, HONOURABLE PERSONALITY

NASSER AZIZ S. AL-OTAIBI

CHARGE 'D' AFFAIRES A.I EMBASSY OF KUWAIT IN PAKISTAN

BY EDITOR-IN-CHIEF M.SIDDIQUE AL-QADRI.

It is great pleasure for me to introduce to our readers to one of my intimate personality, a true friend of pakistan and well-wisher of pakistanies. is His charming and attractive gestures drove me quickly into close friendship. Nasseer Aziz S. Al-Otaibi has all the qualities of head and heart. He is unique in his own right: very talented and intelligent, sagacious, kind, friendly, truthful, religious minded, and has love and affection for Muslim brethren. Like every Arab humility, cordiality, hospitality, vigor and courage all these manly characteristic gather in one person, him.

Al-Otaibi is performing diplomatic services here in Pakistan as Charge'd Affair for more than 6 years and has rendered meritorious services in bringing close the two brethren countries. As an experienced diplomat well-versed in the art of public reflations he has been able to mould public opinion in pakistan in favour of Kuwait during the Gulf War. Inspite of his great love for reading books he pares time for evening games as well. He is captain of the Arabic Football team in Islamabad. After working among strains of diplomatic and social life playing games helps in reviving physical & mental energy. His services for the Muslim Umman speak for themselves. He takes keen interest in providing helped and assistance to Muslims anywhere in the world, be they wer-ridden Afghans, Somalian, palestinians or bosnians. he also provided every facility to pakistanies is who have been forced to leave Kuwait during the war with Iraq, to re-settle or go back to work in kuwait. His sympathy for the buffering humanity can be released from the incident where he helped an injured Pakistani boy and carried him to a hospital in I/10 without caring his clothes. Later on for his act of sympathy he was awarded a letter of appreciation from chief of staff Air of P.A.F. Before joining his service, he remained in touch with journalism and wrote many columns, for famous Arabic papers & magazines.

A brief text of the interview is given here which will reflect some more facets of the multi-dimensional personality and views of Hon. ble Al-Otaibi.

PERSONALITY OF THE MONTH

MR. NASSER-AL-OTAIBI

MR NASSER AL- OTAIBI

AL-QADRI : Brother Nasseer Aziz Al-Otaibi, I take a formal start. our readers would like to know about, your family, family members, their education etc.

AL-OTAIBI: Al-Hamdulillah, I am married and have 5 children, 3 Daughter, 2 Sons. Four of them are in Kuwait and 5th Abdullah was born in Islamabad My children are studying in The American schools

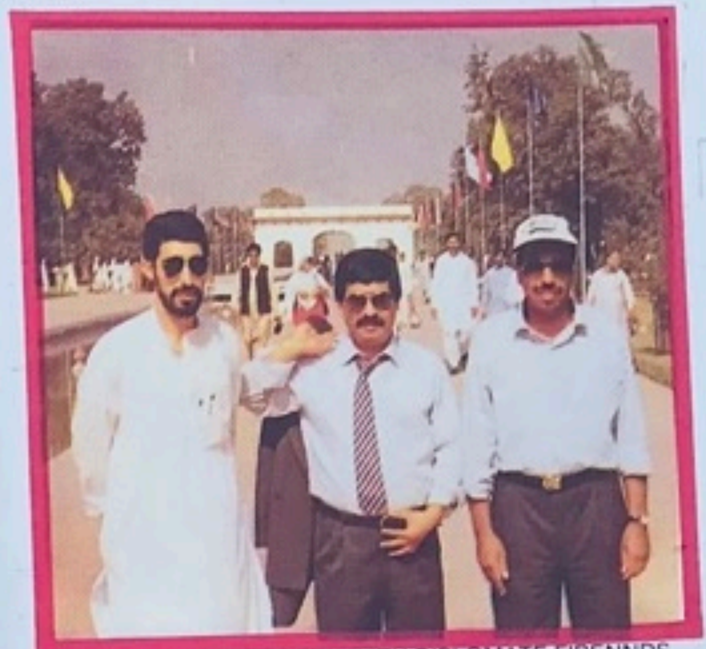

MR. NASSER- AL- OTAIBI WITH DIPLOMATE FIRENNDS

AL-QADRI : Is there any time for a busy diplomat like you to nourish hobbies and the like?

AL-OTAIBI : My important hobby is to recite Holy Quran daily. It is my usual practice. I do not start any work before reciting Holy Quran. Other hobbies are reading books, watching games/matches. In the evening I play soccer. At this time I am captain of the Arabic team in Islamabad.

MOHAMMAD SIDDIQUE-AL-QADRI EDITOR-IN-CHIEF THE YOUH INTERNATIONAL TAKEN A AN INTERVEW WITH MR- NASSER AZIZ-AL-OTAIB CHARGE-D- AFFAIR KUWAIT EMBASSY

MR. NASSER AZIZ-AL-OTAIBI WITH MADAM AND BEAUTIFUL CHAILDEREN

یُوتھ انٹرنیشنل میگزین کے

سالانہ خریدار بنکر قیمتی انعامات حاصل کریں!

یُوتھ انٹرنیشنل میگزین نے قارئین کی پُرزور خواہشات کے مُطابق قیمتی اِنعامات کا سلسلہ

- ۵۔ عدد سالانہ خریدار بنانے پر خوبصورت گھڑی کا تحفہ
- ۱۰۔ عدد سالانہ خریدار بنانے پر خوبصورت چھوٹا کیمرے کا تحفہ
- ۲۰۔ عدد سالانہ خریدار بنانے پر بہترین ٹیپ بمعہ ٹرانسسٹر ریڈیو کا تحفہ
- ۵۰۔ عدد سالانہ خریدار بنانے پر بہترین ۱۴" بلیک اینڈ وائٹ ٹیلی ویژن کا تحفہ
- ۱۰۰۔ عدد سالانہ خریدار بنانے پر بہترین ۱۴" کلر ٹیلی ویژن کا تحفہ

کوپن اِنعامی سکیم سالانہ خریدار برائے یُوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور

خریدار بنانے والے کا نام ______ ولدیت ______ پیشہ ______

مکمل ایڈریس ______

______

نئے سالانہ خریدار کا نام ______ ولدیت ______ پیشہ ______

مکمل ایڈریس جہاں میگزین بذریعہ رجسٹرڈ بھیجا جائے ______

بنک ڈرافٹ بمعہ / منی آرڈر نمبر ______ تاریخ ______ دستخط خریدار بنانے والے کے ______

نوٹ: ڈرافٹ / منی آرڈر ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے نام آنا ضروری ہے، دستخط سالانہ خریدار ______

ہمارا پتہ: ماہنامہ یُوتھ اِنٹرنیشنل میگزین اُردو، اِنگلش ۶۔ فلور ایوان اوقاف بلڈنگ نزد پُرانا سٹیٹ بنک
لاہور پاکستان فون ۳۵۴۷۲۹

RAVI RESTAURANT

INDIAN, PAKISTANI & ARABIC.

ALL TYPES OF DISHES

مطعم راوی

SPECIALISTS IN :

CHICKEN TIKKA, MUTTON TIKKA, SHEEKH KEBABS.

RAVI RESTAURANT

P.O. Box 11408, Satwa, Dubai. Tel: 443725

Building a better home...

National Panasonic

Make the time you spend at home even more enjoyable with National/Panasonic. Everything you need for comfort and security in your home. From the convenience and reliability of National household appliances to the incomparable precision of Panasonic audio and visual electronics, you can build a better home with National/Panasonic.

VHS Movie
Televisions
Compact Cameras
Colour Video Printer
Compact VHS Movie
Video Cassette Players
Hi-Fi Products
VHS Video Cassettes
Super-VHS Movie
Super-VHS Video Cassettes
VHS-C Video Cassettes
Dubbing Machine
CD Players
Portable Stereo Components
Radio Cassette Recorders
Stereo Component Systems
TELEPHONE EQUIPMENT
Video Cassette Recorders
Personal Stereos
Cassette Tapes
Digital Mixer
Toasters
Electric Ovens
Car Audio
Clock Radio
Portable Radios
2-WIRE VIDEO INTERCOM SYSTEM
Automatic Bread Maker
Juicer/Blender
Blenders
Refrigerators & Freezers
Musical Instruments
Fully Automatic Washers
Electronic Rice Cooker
Electric Multi Pan
Food Processor
Chopper
Microwave Ovens
COMMUNICATIONS EQUIPMENT
Ventilating Fans
Twin-Tub Washers
Water Heaters
Mixer
Electric Thermo Pot
Electric Coffee Maker
Meat Grinders
Handy Massagers
Blood Pressure Meter
Electric Fans
Air Conditioners
Water Purifiers
Air Cleaner
Hand Dryer
MARINE ELECTRONICS
Battery Appliances
Hair Dryers
Electric Shavers
Lounger
Flash Lights
Clothes Dryer
Compact Washers
Telephone Systems
Answering Machines
Facsimile
Massagers
Irons
Gift Items
Vacuum Cleaners

oman national electronics | Dubai Office: 282201 Showroom: 231570 | Abu Dhabi Office: 333432 Showroom: 333576 | Al-Ain Office: 644946 Showroom: 667018 | Sharjah Office: 359007 Showroom: 371840 | Ras Al Khaimah Office: 331457 Showroom: 331457 | Fujairah Office: 222926 Showroom: 223627

REGD. NO. L 8503 VOL NO. 6 COPY NO. 7-8 MONTH OF JULY - AUG 1994

Editor-in-Chief :
Mohammad Saddique Al-Qadri

Associates Editor
Prof. Waseem Bhatti
Prof. M. Ajmal Chishti
Tauseef Al-Qadri,
G.M. Qadri
Miss Robina

Designer :
M. Maqsood
Commercial & Export Manager :
Tanveer Siddique
Circulation Manager :
Toheed Akhtar

UAE, Saudi Arabia, Bahrain, Qatar, Kuwait, Egypt, Jordan, Korea, Bangladesh, Brunel, China, Hong Kong, Indonesia, Malaysia, Thailand, France, Nepal, Phillipine, Singapore, Sri Lanka, Taiwan, America, England, Germany, Australia, Holland, Kenyia & Maldives

Alwan-e-Auqaf Building,
(Near Old State Bank)
6th Floor P.O. Box: 2346
Lahore - Pakistan.
TELEPHONE No. (042) 354729

A PAPER OF YOUNG GENERATIONPUBLISHED IN ENGLISH & URDU.

APPROVED CENTRAL MEDIA LIST GOVT. OF PAKISTAN. ABC CERTIFIED (A.B.C)

CONTENTS

INTERVIEW WITH MR. NASSER AZIZ-AL-OTAIBI CHARGE, D, AFFAIR EMBASSY OF KUWAIT IN PAKISTAN — PAGE NO. 8

BEAUTIFUL RECEPTION OF EGYPT AMBASSADOR — PAGE NO. 11

BEAUTIFUL RECEPTION FROM FRANCH AMBASSADOR — PAGE NO. 24

Printed by Tayyab Iqbal Printers Royal park Lahore, Published for Mohd Siddique Al-Qadri, Alwan-e-Auqaf Building Lahore - (Pakistan)

Price in Pakistan Per copy 50 Price in Abroad US$ ______ per copy Price in Saudi Arabia SR ______ per copy
Price in UAE DH ______ per copy

THE YOUTH INTERNATIONAL LAHORE PAKISTAN

INTERVIEW WITH

MR. NASSER AZIZ-AL-OTAIBI
CHARGE, D, AFFAIR

EMBASSY OF KUWAIT
IN PAKISTAN

FILM STAR
ANJIMAN

PHOTOGARAF ON EGYPTION AMBASSADOR
RECEPTION AT ISLAMABAD